بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحرالغرائب

تالیف

محمد بن شیخ محمد

بن

ابو سعید الہروی

FREE AMLIYAAT BOOK'S G
https://www.facebook.com/groups/freeam

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحرالغرائب

تألیف

محمد بن شیخ محمد

بن

ابو سعید الہروی

FREE AMLIYAAT BOOK'S GR
https://www.facebook.com/groups/freeam

۱۹۶۲ء

۱۹۵۹ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لولیہ وھو الذی لہ الاسماء الحسنی والصلوٰۃ علی
بالاسم المسمیٰ وآلہ واصحابہ الذین سلکوا طریقہ۔

بعد حمد و نعت کے برادرانِ ایمانی پر روشن ہو کہ اکابر اولیاء نے خواص رفقاء کے لئے کتابیں اور رسالے بطریق رمز وایما تحریر کئے ہیں اس لئے خاص لوگ ان سے مستفید ہو سکتے ہیں لیکن عوام محروم ہیں لہذا اس فقیر ضعیف محمد بن شیخ محمد بن ابو سعید الہروی نے کہ اپنی زیادہ عمر کا حصہ مطالعہ شروح اسماء اللہ میں صرف کیا ہے اور جو کچھ بزرگان دین نے اس باب میں فرمایا ہے وہ خداوند تعالےٰ کی مدد و ہمت سے میرے دل پر منقوش ہو گیا۔ بمقتضائے کلمہ انما المومنون اخوۃ شفقت برادری سے یہ قصد کیا کہ بیانات دقیقہ و اشارات مشکلہ و طریقہائے جفریہ اکابرین کو شرح وضاحت اسمار خداوندی جل شانہ میں مشرح اور مفصل تحریر کروں تاکہ ایک نظر میں اس کے مطالب ہویدا ہو کر خاص و عام کو بہرہ کافی اور حظ وافی حاصل ہو لیکن بسبب کثرت مہمات چند در چند کے ایک مدت تک اس کتاب کی ترتیب و تسوید نہ ہو سکی۔ یہاں تک کہ

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

کہ بعض اخوان دین اور اکثر دوستادان راہ یقین نے جن کو اسکا حال معلوم تھا اسکی تکمیل تحریر کا مجھسے بہت تقاضا کیا اس لئے خدا کی مدد پر بھروسہ کرکے شروع کیا اور جہانتک ممکن ہوسکا ہر امر کے بیانِ تفصیلی اور مثالہاسے روشن اور ہر ایک مشائخ فن کی تکسیر کا طریقہ ظاہر کرنے مین کچھ فروگزاشت نکیا۔ خداتعالےٰ سے امید ہے کہ اس کتاب فیض انتساب کو جسکا نام (بحر الغرائب) ہے مقبول ناظرین و مفید الطالبین فرمائے۔ واللہ الموفق والمعین۔

اگرچہ اکثر اکابر نے اپنی کتابون مین ابتدا اسم اللہ سے کہ اسم ذات اور مستجمع صفات ہی کی ہے۔ لیکن چونکہ کلام مجید مین اسطرح سے واقع ہوا ہے کہ هو الله الذی لا اله الا هو اور بعض کاملین کا یہ عقیدہ ہے کہ اسم اعظم اسی اسم سے عبارت ہی لہذا یہ ضعیف بے بضاعت بھی اسی اسم سے ابتدا کرتا ہی هو الکریم المعبود هو کو اہل تحقیق نے اسم اعظم کہا ہی کیونکہ یہ اسم دو حرفی اور نقطہ سے خالی ہے اور کسی طرح اوس کو کسی ایسے طریقہ سے نہین پڑھا جاسکتا جس سے معنی بھی حاصل ہون سواے (هو) کے۔ دوسرے یہ کہ اسماے عظام ننانوے شمار کئے گئے ہین اور کلمہ (هو) سب پر مقدم ہے اس لئے اسم اعظم ہے۔ اور زبدۂ موجودات سرورِ کائنات علیہ افضل الصلوٰۃ و اکمل التحیات نے فرمایا ہے کہ

ان للہ تعالےٰ تسعۃ وتسعین اسمًا من احصیہا دخل الجنۃ

یعنی خداوند تعالےٰ کے ننانوے نام ہین جو کہ اونکا احصا کرے داخل بہشت ہوگا۔ شیخ برہان الدین نے اپنی شرح مین لکھا ہی کہ احصا کے معنی لغت مین شمار کرنے کے ہین اور بعض مشائخ فرماتے ہین کہ احصا کے معنی پڑھنا اور اوس کے معنی

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

سمجھنا اور توجہ کرنا ہین۔ پس اسم **ھو** کو ابتدلت اسمات باریتعالے اوس ست کیجانب
ہے خاص ترین اسماہے اور اعداد اوس کے گیارہ ہین اور اعداد تکسیر کردہ اون
ہوا اگر بطریق مشائخ مغرب کے اعتبار کرین تو زمام و مجموع ۳۳ ہوے اور
جو بدستور حضرت شیخ کے قبول کرین تو ۲۲ ہوتے ہین (خواص اسم مبارک ھو)
بعض بزرگون نے فرمایاہے کہ جو شخص ایک مجلس مین بارہ ہزار دفعہ یا اللہ یا ھو
پڑھے جن و انس اور وحوش و طیور اوس کے مطیع و منقاد ہو جائین اور تمام مخلوقات
اور خواص اشیا و علوم مخفیات اوسپہ مکشوف ہون۔ اور حضرت شیخ عبدالمجید
نے کتاب ذکر الاعلے فی شرح اسمار اللہ تعالے مین حضرت عبداللہ ابن عباس
سے روایت کی ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مین
۵۳ جگہ لا الہ الا ہو آیاہے اور بعض علمائے ربانی فرماتے ہین کہ اسم اعظم
باریتعالے ان آیات مین ہے اور اوس کے پڑہنے والے کی دعا البتہ مستجاب ہوگی
اور خواص کثیرہ اونکے ذکر کئے ہین جنکی اس مختصر مین گنجایش نہین لیکن مشتے
از خروارے بیان کئے جاتے ہین۔ جو شخص چاہے کہ تسخیر قلوب سلاطین اور
امرا کی کرے اور تمام خلایق اوسکی مطیع ہو اور کوی اوس کے فرمان سے
انحراف نکرے اور مقبول قلوب ہو اور صفاے ظاہر و باطن اوسکی اس درجہ
پر پہونچے کہ جو کوئی اوسکو دیکھے اوسکا دوست ہو جائے اور علم باطنی سے
خدایتعالے اوس کو بہرہ ور فرمائے اور دنیا سے اوسکو معرفت اور نجات
تو چاہئے کہ ان آیات عظیمہ کا ورد کرے بعد تمام ہر نماز کے اوسی طرح متوجہ
قبلہ جانماز پر پڑھے اور بے طہارت و بے نماز اور راستہ مین

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

پڑھے اور باخشوع وخضوع دنانی اور درست پڑھے تاکہ مرادات دینی
اور دنیوی حاصل ہوں اور حصول مقصود کلی ان آیات کے پڑھنے مین ہی
جناب رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا ہی کہ جو شخص اپنے تمام عمر مین ایکبار
پڑھے تو ایسا ہی کہ اوس نے تمام قرآن کو یاد کیا اور پڑھا اور تمام گناہ اوسکے
بخشے جائینگے اگرچہ ریگ بیابان اور قطرات باران سے بھی شمار مین زیادہ ہو
اور باعتقاد درست پڑہے اور شک نہ لائے۔ اور رسول صلعم نے فرمایا ہے کہ
جسکا حافظہ ناقص اور ذہن خراب ہو جاہیے کہ معراج کے روز روزہ رکھے اور
ان آیات کو کاسہ چینی پر مداد طاہر سے لکھکر آب باران یا آب دریا سے دہوکر
اوس سے روزہ افطار کرے تو بحکم خدا جو کچھ ایک مرتبہ سن لیگا وہ ہمیشہ یاد
رہے گا۔ اگر کسی پر سحر یا عقد اللسان کیا ہو اس پانی کے پینے سے نجات
پاوے گا۔ اگر کوئی ان آیات کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو بلاہاے گوناگون سے
محفوظ اور دشمنوں پر مظفر ومنصور اور نظر وضیع وشریف مین محبوب رہے گا۔
اور جو کوئی اوس کو دیکھے گا اوسکا دوست ہو جائے گا۔ اگر کسی کو علت قولنج یا
اور کوئی درد بیدرمان کہ اطبا جس کے علاج سے معذور ہوں لاحق ہو تو روز
جمعہ قبل از صبح ان آیات کو مشک وزعفران سے ظرف چینی پر لکھے اور پانی بارانی
سے دہوکر پی جاوے تو اوس مرض سے صحت پاوے گا۔ اور جو کہ ورد کرے
بعد نماز صبح کے ایکبار پڑھ لیا کرے تو تمام بلاؤن سے امین اور ہمیشہ خوشوقت
اور خوشحال رہے گا۔ اور بزرگان روزگار اوس کے مطیع ومسخر ہونگے۔ اور
خداوند جل وعلا ستر فرشتہ مقرر کریگا اوس روز وشب مین اوسکی حفاظت

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

کرین۔ اور تمام بلیات و آفات و صدمات و پریشانی اوس سے دور کرین اور جو
شخص کہ بہت مقروض اور چارہ کار سے عاجز ہو تو ان آیات کو اکتالیس بار بعد
نماز جمعہ کے واسطے کشایش کے پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ اپنی مراد و مقصود کو
پہونچے گا۔ اگر روز چہارشنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور ہر روز غسل
کرے اور ان آیات کو ان ایام مین ہزار و ایکبار بخلوت اور جائے پاکیزہ مین پڑھے
اور بخور جلائے تو چوتھے روز اوس کو دل سلیم و قلب مستقیم عطا ہوگا اور بادشاہ اوسکے
مطیع و مسخر ہونگے اور اپنی قوم پر اوس کو تسلط حاصل ہوگا۔ اور کوئی اوسکی نافرمانی نکریگا
اور دعوت ان آیات کی ان لوگون کے لئے مناسب ہے جو ملک و حکومت حاصل کرنا چاہین
تو چاہیئے کہ دعوت مین مشغول ہون۔ جب قمر تحت الشعاع مین ہو تو ان آیات کو
مشک و زعفران و گلاب سے پوست گربہ سیاہ پر لکھ کر اوس کو ٹوپی مین رکھے۔
وہ ٹوپی اوڑھ کر جہان چاہے جائے کوئی اوسکو نہ دیکھے گا اور جب تک وہ
ٹوپی سر پر رہے گی نظر خلایق سے مخفی رہے گا۔ اور شیخ بزرگ نے جو اپنے
مین ان آیات کی خوب شرح کی ہے اور بہت خواص اونکے لکھے ہین۔ اس رسالہ مین
بنظر اختصار اسی پر اکتفا کی گئی۔ آیات کریمہ یہ ہین۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ الٓمّٓ اللّٰهُ

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

لا إله إلا هو الحي القيوم هو الذي يصوركم في الأرحام كيف
يشاء لا إله إلا هو العزيز الحكيم شهد الله أنه لا إله إلا
هو والملائكة وأولو العلم قائما بالقسط لا إله إلا هو العزيز الحكيم
الله لا إله إلا هو خالق كل شيء فاعبدوه وهو على كل شيء وكيل
اتبع ما أوحي إليك من ربك لا إله إلا هو وأعرض عن المشركين
قل يا أيها الناس إني رسول الله إليكم جميعا الذي له ملك السماوات
والأرض لا إله إلا هو يحيي ويميت فآمنوا بالله ورسوله النبي الأمي الذي
يؤمن بالله وكلماته واتبعوه لعلكم تهتدون وما أمروا إلا ليعبدوا
الله مخلصين له الدين لا إله إلا هو سبحانه وتعالى عما يشركون
فإن تولوا فقل حسبي الله لا إله إلا هو عليه توكلت وهو رب العرش
العظيم حتى إذا أدركه الغرق قال آمنت أنه لا إله إلا الذي آمنت
به بنو إسرائيل وأنا من المسلمين فإلم يستجيبوا لكم فاعلموا أنما
أنزل بعلم الله وأن لا إله إلا هو فهل أنتم مسلمون وهم يكفرون
بالرحمن قل هو ربي لا إله إلا هو عليه توكلت وإليه متاب ينزل
الملائكة بالروح من أمره على من يشاء من عباده أن أنذروا أنه
لا إله إلا أنا فاتقون الله لا إله إلا هو له الأسماء الحسنى وأنا
اخترتك فاستمع لما يوحى إنني أنا الله لا إله إلا أنا فاعبدني
وذا النون إذ ذهب مغاضبا فظن أن لن نقدر عليه فنادى
في الظلمات أن لا إله إلا أنت سبحانك إني كنت من الظالمين

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

فاستجبنا له ونجيناه من الغم وكذلك ننجي المؤمنين إنما
إلهكم الله الذي لا إله إلا هو وسع كل شيء علما وما أرسلنا
من قبلك من رسول إلا نوحي إليه أنه لا إله إلا أنا فاعبدون فتعالى
الله الملك الحق لا إله إلا هو رب العرش الكريم هو الذي لا إله
إلا هو له الحمد في الأولى والآخرة وله الحكم وإليه ترجعون و
من يدع مع الله إلها آخر لا إله إلا هو كل شيء هالك إلا
وجهه له الحكم وإليه ترجعون يا أيها الناس اذكروا نعمت الله عليكم
هل من خالق غير الله يرزقكم من السماء والأرض لا إله إلا هو
فأنى تؤفكون له الملك إنهم كانوا إذا قيل لهم لا إله إلا الله
يستكبرون ذلكم الله ربكم لا إله إلا هو فأنى تصرفون غافر
الذنب وقابل التوب شديد العقاب ذي الطول لا إله إلا هو ا
إليه المصير ذلكم الله ربكم خالق كل شيء لا إله إلا هو فأنى
تؤفكون هو الحي لا إله إلا هو فادعوه مخلصين له الدين الحمد لله
رب العالمين لا إله إلا هو يحيي ويميت ربكم ورب آبائكم الأولين فأنى لهم
إذا جاءتهم ذكراهم فاعلم أنه لا إله إلا الله واستغفر لذنبك وللمؤمنين
والمؤمنات هو الله الذي لا إله إلا هو عالم الغيب والشهادة هو الرحمن الرحيم هو الله الذي لا
إله إلا هو الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن العزيز الجبار
المتكبر سبحان الله عما يشركون هو الله الخالق البارئ المصور له الأ
سماء الحسنى يسبح له ما في السماوات والأرض وهو العزيز الحكيم

FREE AMELIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeameliyatbook

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

خداوند تعالےٰ کا یہ کتنا بڑا احسان ہے کہ اوس نے اپنے اسماء عظام کے پڑہنے کی ہم کو اجازت مرحمت فرمائی اور اگر اذن نہ ہوتا تو یہ کسکا جگر تہا کہ اوسکا نام زبان پر جاری کرسکتا۔ جیسے کہ امم گزشتہ کے واسطے مقرر تہا کہ سولے اُس اسم کے جنکی اونکو اجازت ہوتی تھی دوسرا نام زبان پر نہ لاسکتے تھے یہ دولت وسعادت بھی اس اُمت مرحومہ کے واسطے مخصوص ہوئی کہ جس نام سے چاہیں اوسکو یاد کریں۔ لہذا بلحاظ احوال مختلفہ انسانی جیسے رنج وغم وقبض وبسط وبیم وامید ومحبت وعداوت وصلح وجنگ وغیرہ وغیرہ کے جو اسم کہ اوس حالت کے مناسب ہو مع مفصل طریقہ ووقت وعدد اور دعوت صغیر وکبیر اور لوح وتکسیر وخاتم وغیرہ کے جو اس فن شریف کے علماے بزرگ اور مشائخ کبار سے حاصل ہوا وہی نقل کیا۔ تاکہ عامل کی محنت رائیگان نہ جاے اور حصول مقصود میں پریشانی نہ اوٹھاے۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

آغاز شرح وخواص نود ونہ نام باریتعالےٰ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یہ سب تین نام ہیں۔ ھُوَاللہ اسم ذات ہے خداے سزاوار پرستش کا جو تمام صفات وکمالات پسندیدہ سے موصوف ہے یہ اسماء عظام ورد وذکر اہل توحید میں۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایک شبانہ روز میں ہزار بار یا اللہ یا ھو پڑہے اور ان اسماکی مداومت کرے خدا تعالےٰ اوس کو اہل یقین میں قرار دے اور مقام اہل تحقیق اور درجات

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/amliyaatbooks

اہل توحید پر پہونچاوے اور جو مال چاہے اوس پر منکشف ہو جاوے کیونکہ اللہ اسم ذات ہی اور اسمِ ذات اسم اعظم ہے اور اہلِ تحقیق اسمِ اعظم اوس اسم کو کہتے ہین کہ اوس کے ہر حرف کے گرا دینے کے بعد اسمِ اللہ باقی رہے مثلاً اللہ سے الف کم کرنے پر للہ ہوگا۔ اور اگر ایک لام دُور کرین تو الہ ہوگا۔ اور جو الف اور ایک لام علیحدہ کردین تو لہٗ پڑھا جاوے گا اور جو یہ لام بھی گھٹا دین تو ہو ہو جائیگا اور ہو اسم اعظم ہی۔ اور اسم اللہ کے متعلق دلائل کثیرہ بیان کئے گئے ہین۔ منجملہ اونکے چند ثبوت قرآن شریف سے پیش کئے ہین کہ اسمِ اعظم وہ اسم ہی کہ ابتدا اوسکی اللہ سے اور ختم ھو پر ہو اور یہ کلمات بے نقطہ ہون اگر اونکو معرب یا غیر معرب لکھین جو اصل مین ہین وہی پڑھے جاین۔ چنانچہ کلام پاک مین پانچ جگہ ایسے کلمات شریفہ وارد ہوئے ہین۔ اوّل سورہ بقر مین اللّٰہ لَا اِلٰہ اِلّا ھو۔ دویم سورہ آلِ عمران مین الٓمٓ اللّٰہ لَا اِلٰہ اِلّا ھو سیم سورہ نسا مین اللّٰہ لَا اِلٰہ اِلّا ھو لیجمعنّکم۔ چہارم سورہ طٰہٰ مین اللّٰہ لَا اِلٰہ اِلّا ھو لہُ الاسماء الحسنیٰ۔ پنجم سورہ تغابن مین اللّٰہ لَا اِلٰہ اِلّا ھو وعلی اللّٰہ فلیتوکل المؤمنون ط پس اس دلیل سے اسم اعظم اللّٰہ لَا اِلٰہ اِلّا ھو ہے اور بعض مشائخ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی ان پانچون آیتون کو کہ مذکور ہوئین ورد کرے اور ہر روز گیارہ بار پڑھا کرے واسطے ہر مہم کلی و جزوی کے مجرب ہے اور خواص آیات کے جو اسم اللہ سے شروع ہین لکھے جاوینگے۔

مین نے کلام مجید مین ایک آیت دو کلمون کی پائی کہ وہ دونون خدا تعالیٰ کے

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

نام میں اور بے نقط ہیں معرب و غیر معرب دونوں طرح سے درست پڑھے جائینگے
اور بیشک یہ دونوں اسم اعظم ہیں اور سورہ اخلاص میں واقع ہیں۔ یعنی اللّٰہ
الصَّمَدُ۔ اللہ کے معنی بیان کئے گئے اور صمد کے معنی پناہ نیازمندان۔
محققین نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی کار دشوار یا ایسا سخت کام جسمیں قتل ہونیکا
اندیشہ ہو واقع ہو تو اوس بلا کے دفعیہ یا کشائش امور کے لئے ایک مجلس میں ہزار بار
سورہ اخلاص پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فائز المرام ہوگا۔ اور ایک بزرگ فرماتے
ہیں کہ میرا ایک دوست تھا کہ جو مردم بدوضع کے پاس بیٹھا تھا ہر چند میں نصیحت کرتا
تھا لیکن وہ قبول نکرتا تھا اور کہا کرتا تھا کہ جب میں کسی بلا میں مبتلا ہوں تو مجھکو
اسم اعظم سکھا دینا۔ جس سے نجات ہوجائے۔ اتفاقاً ایک ایسا ہنگامہ واقع ہوا کہ
جسمیں اوس کو قتل کا حکم دیا گیا۔ جسوقت اوس کو مقتل کی طرف لئے جاتے تھے راہ
میں مجھسے ملاقات ہوئی اور موافق اپنے قول کے مجھسے اسم اعظم طلب کیا میں نے
کہا کہ اب کسی سے کوئی بات نکر اور اللہ الصمد پڑھتا چلا جا اور سولی تک ہزار مرتبہ
پورا کرلے اگر ختم نہو تو اسقدر مہلت مانگ تاکہ ختم ہوجاے۔ الغرض اوسنے
ایسا ہی کیا۔ ہنوز قریب دار نہ پہونچا تھا کہ مژدہ خلاصی کا سُنا۔
بقول شیخ رحمہ کے ایک ہزار ایک مرتبہ عدد کبیر قل ھو اللّٰہ کے ہیں اور شیخ مغرب
کے نزدیک اِن دو اسموں کی تکسیر کے عدد کبیر ہیں اور اعداد تکسیر ان اسمار کے
تین طریقے سے بیان کئے جاتے ہیں۔

۲۰۷۹

(عدد کبیر) کہ علمائے تکسیر سے استخراج کئے ہیں وہ ہزار اناسی ہوئے
اور مسدر و موخر تکسیر کرکے اس عدد پر بڑہاتے ہیں تین ہزار نناوے ہوتے ہیں

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

اور تکسیر یہ ہے۔ ال ل ہ ال ص م د۔ دام ل ص ل ل ہ ا۔ ا د ہ
ال م ل ل ص۔ ص ال دل ہ م ال۔ ل ص اا م ل ہ دل۔ ل
ل د ص ہ ال ام۔ م ل ال ل دا ص ہ۔ ہ م ص ل اا دل ل
ل ہ ل م د ص ال ا۔ اور عدد وسیط کہ عدد اصل اسماکے ہین دو
اکتیس ہین۔ اور عدد تکسیر بطریق نسخ مغرب دوبار صدر و موخر کرکے
ایک ہزار ایکسو چوالیس ہوئے اور بعضون کے نزدیک تین مرتبہ صدر و
موخر کیا جاوے گا۔ اور سید العلماء کے نزدیک تئیس بار۔ اور عدد کبیر اہل
مغرب کے طریقہ سے ۲۳ ہزار ایک سو گیارہ ہین در حالیکہ حروف ملفوظی تکسیر
کئے جائین۔

شرح اسم اللہ مین شیخ نے فرمایا ہے کہ آیۃ الکرسی ایسی آیہ معظم و
مکرم ہے کہ زبان جسکی تعریف سے قاصر ہے اور اس آیہ کے خواص بیشمار مشاہدہ
کئے گئے ہین۔ اوّل واسطے زیادتی دولت و حشمت و بزرگی و دفع اعدا او
دشمنون پر غالب آنے اور بلاؤن سے نجات پانے اور ہر حاجت کے واسطے
اسطرح سے ورد کرے کہ بعد ہر فریضہ کے دس مرتبہ پڑھے اور دس وقفون پر
دس اونگلیان اسطریقہ سے بند کرے کہ پہلے وقف پر سیدھے ہاتھ کی
چھنگلیا بند کرکے آخر تک ختم کرے دوبارہ شروع کرکے دوسرے وقف پر
چھنگلیا کے پاس کی اونگلی بند کرے اسی طرح ایک ایک اونگلی بند کرتا جائے
یہانتک کہ دسوین وقف پہ بائین ہاتھ کا انگوٹھا بند ہو اور درمیان دو عین کے
کہ یشفع عندہٗ ہے دلمین حاجت کا تصور کرکے حاجت طلب کرے اور

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

درمیان دو میم کے کہ یعلم ما بین ہے دفع و مقہوری اعدا کا قصد کرے
جب آیہ کریمہ تمام ہو جاوے تو تین مرتبہ سورہ الم نشرح اور تین مرتبہ سورہ
اخلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف پھونکدے اور
ہر عقد پر ایک بار سورہ فاتحہ پڑھکر دونوں ہتھیلیوں پر دم کرے اور تمام اعضا پر
وہ ہاتھ پھیرے۔ اس طرح ورد کرنے سے ہر حاجت بہت جلدی پوری ہوگی
اس آیت کی بزرگیوں میں سے ایک یہ ہے کہ اسم اللہ سے ابتدا اور اسم
علی العظیم پر ختم ہے۔ شارحان اسمار ربانی لکھتے ہین کہ اگر کوئی فقیر جسکی
اصل و نسل مین کبھی عزت و ثروت نہوئی ہو اگر چاہے کہ سلطنت حاصل کرے اور
امور ملکی اوس کو تفویض کرین تو چاہیئے کہ بارہ روز تک ترک حیوانات کرکے روزہ
رکھے اور اکل حلال و صدق مقال ملحوظ رکھے اور ہر روز غسل کرکے جامۂ پاک
پہنے اور شروع غسل سے بات نہ کرے بعد فراغ غسل و لباس دو رکعت نماز
ادا کرے اور اوسی طرح بروے سجادہ ہزار بار آیۃ الکرسی پڑھے جب ان
ایام مین شرائط مذکورہ اور صدق دل و یقین واثق سے عمل کریگا تو بیشک
مراد کو پہونچے گا۔ اور جو چاہے گا وہ پاوے گا۔ ملک مغرب مین صالح
شیبان نے اسی طرح سلطنت حاصل کی تھی جسکا قصہ طویل ہے اور اس نسخہ کے
مناسب نہین۔ اس لئے ترک کیا گیا۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو صاحب توفیق
ہر روز ہزار بار اسم اللہ کا ورد کرے تو خدا اوسکو صاحب یقین فرماوے اور
دعوت اس اسم پاک کی ان لوگون کے مناسب حال ہے جو مبتدی ہین اور ہنوز
درجہ کمال پر نہین پہونچے ہین۔ اعداد اس اسم کے ۶۶ ہین۔ اگر کوئی

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

طالب جاہ و ثروت ہو تو ان حروف کو شرف زحل مین اطلس سرخ پر نقش شش در شش مین درج کرے سوا اپنے نام کے حروف کے ہمراہ اس نقش کو کلاہ مین محفوظ رکھے۔ اگر شرف زحل میسر نہو سکے تو جب زحل اپنے گھر مین ہو اور قمر اوسکو ناظر ہو اور نحوسات سے علیحدہ اور سعودات سے قریب ہو تب بھی یہی خاصیت دیگا۔ اس نقش کے بھرنے کی مثال دیجاتی ہے۔

اللہ محمد - ال ل ہ م ح م د یہ آٹھ حرف ہین انکو نقش شش در شش مین اس طور سے بھرنا چاہیئے کہ ہر ضلع سے دونون اسم حاصل ہون۔ اور لکھتے وقت خوشبو جلائے اور جاے پاک و خلوت مین حضور قلب سے تحریر کرے تاکہ خواص کامل مترتب ہون۔ مسدس یہ ہے۔

ال	ل	ہ	م	حم	د
حم	م	د	ال	ہ	ل
م	د	ل	حم	ال	ہ
د	حم	م	ہ	ل	ال
ہ	ال	حم	ل	د	م
ل	ہ	ال	د	م	حم

اور ایک بزرگ ان اسماء کے ورد کرنے والے نے فرمایا ہے کہ جو شخص چاہے کہ صاحب صدق و یقین ہو اور عالم غیب سے انواع فتوحات ظاہری و باطنی متواتر اوس پر نازل ہون چاہیئے کہ ہر روز بعد فراغ فریضہ صبح کے ہزار بار ان اسماء کو اس طریقہ سے پڑھے یا اللہ یا ہو اور عدد ان اسماء کے موافق اسماء باری تعالے کے ۹۹ ہین۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو نصف شب مین با طہارت کامل منہ آسمان کی طرف کرکے ۹۹ بار ان اسماء کو پڑھے تو مستجاب الدعوۃ ہو اور چشمہائے معرفت اوس کے دل مین جوش زن ہون

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

اور علوم لدنی سے بانصیب ہو۔ اور اگر ان دونون اسمون کے عددنکا اپنے
نام کے اعداد مین شامل کرے اور شرف زہرہ مین نقش پنج در پنج مین درج کرے
اسطرح سے کہ تمام اعداد سے ساٹھہ گھٹا کر باقی کو پانچ پر تقسیم کرے خارج قسمت
کو خانہ اول مین رکھ کر تمام کرے اور اگر کسر آئے تو جس طریقہ سے نقش ذیل کی
رفتار ہے یہی طریقہ عمل مین لائے۔ خواص اس نقش کے یہ ہین کہ اسکا عامل مقبول
القول ہو جائے۔ اور متعلقان زہرہ اوسکے مسخر ہون۔ اور عالم غیب سے فتوحات
ظاہر ہون۔ اور ہمیشہ خوش و خرم رہے۔ اور کسی مجلس سے سبک اور خفیف ہوکر
نہ اوٹھے اور جو سنے یا پڑھے وہ ہمیشہ یاد رکھے۔ علاوہ ازین اور بہت سی خاصیتین
ہین۔ **مثال** ہم چاہتے ہین کہ نام محمد کے ان دو اسما کے ساتھ عدد شامل
کرکے نقش بھرین۔ کل اعداد ایکسو اکیانوے ہوئے اسمین سے ساٹھ عدد
طرح کئے ایک سو اکتیس باقی رہے پانچ پر تقسیم کیا۔ خارج قسمت ۲۶ ہوے
اور ایک عدد کی کسر باقی رہی تو اکیسوین خانہ مین ایک اضافہ کیا اور اگر دو
رہین تو سولھوین خانہ مین اور تین رہین تو گیارہوین خانہ مین اور چار رہین تو
چھٹے خانہ مین ایک اضافہ کرے۔ جب نقش بھر چکے تو معطر کرکے تہہ کرے اپنے
ساتھ رکھے بہ نیت ادای قرض وحصول
حاجت دنیا و آخرت اور تمام مرادات کلی
و جزوی کے بر آنیکے۔ لیکن چاہیے کہ ہر روز
۹۹ دفعہ سے کم نہ پڑھے۔ شکل یہ ہے۔

۷ ۳۲	۱۳ ۳۸	۱۹ ۴۴	۲۵ ۵۱	۱ ۲۶
۲۰ ۴۵	۲۱ ۴۶	۲ ۲۷	۸ ۳۳	۱۴ ۳۹
۳ ۲۸	۹ ۳۴	۱۵ ۴۰	۱۶ ۴۱	۲۲ ۴۸
۱۱ ۳۶	۱۷ ۴۲	۲۳ ۴۹	۴ ۲۹	۱۰ ۳۵
۲۴ ۵۰	۵ ۳۰	۶ ۳۱	۱۲ ۳۷	۱۸ ۴۳

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو ہر روز سو بار پڑھے هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اور اسکی مداومت رکھے تو خدا اوس کو منجملہ اہلِ یقین
فرماوے اور مقام اہلِ تحقیق اور درجات اہلِ توحید پر واصل ہو اور حجابات جاتے
اوسپر کشف ہو جاوے۔ اور اگر بعد ورد کے ہر صبح بیس مرتبہ سات دانہ مویز پر دم
کرکے کُند ذہن لڑکے کو نہار کہلاوے بیس روز تک تو انشاء اللہ فہم و حافظہ
اوسکا ایسی ترقی کریگا کہ جو پڑھے گا وہ یاد رکھے گا اور کبھی نہ بھولیگا۔ اور اگر
نقش پنج در پنج مین جس طریقہ سے کہ ہمنے بیان کیا ہے شرف زہرہ مین لکھ کر
لڑکے کے گلے یا بازو مین باندھے تو عقل و ادراک مین اوس کے ایسی تیزی ہوگی
جس سے اہلِ عالم حیران ہو جاینگے۔ شیخ فرماتے ہین کہ جو شخص باخلوص اعتقاد
بعد نماز صبح کے سو بار کہے عالم الغیب والشہادۃ خدا اوسکو اہلِ یقین اور
اصحاب کشف سے قرار دے اور اسرار عالم صوری و معنی اوسپر روشن ہو جاین اور
مشکلات کلی و جزوی اوس کے حل ہون اور جو کام شروع کرے اوس مین فتحیاب ہو
اور مغیبات سے بہرہ مند ہو۔ اور شیخ کہتے ہین کہ اگر موافق اصلی اعداد کے ۱۹
روز تک پڑھے تو اوس کو کشف قبور حاصل ہو اور تمام اہلِ قبور کی نیکی اور
بدی سے مطلع ہو۔ اور اعداد اصلی ایک ہزار نوسو کہتیس ہین ایضاً اگر ہر شبانہ
روز موافق عدد کبیر کے ۱۹ دن تک پڑھے تو مخفیات و دفاین اور تمام معادن
پر کہ خزانۂ خدا تعالےٰ ہین مطلع ہو۔ اور عدد کبیر عدد تکسیر ہین۔ اور عدد تکسیر
معہ صدر و موخر کے چودہ ہزار آٹھ سو بتیس ہین۔ ایضاً شیخ نے فرمایا کہ
اگر ۱۹ روز تک ترک حیوانی اور تنہائی اختیار کرے اور حدود مسندل کا بخور

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

جلاوے اور اس مدت مذکور مین عدد کبیر کو تین مرتبہ کہ چوالیس ہزار چار سو چھیانوے
ہوتے ختم کرے تو اوس کو کشف قریب حاصل ہو اور اہل عالم اوس کے مسخر اور
حکام زمان اوسکی مشورت کے محتاج ہون۔ اور وہ مرتبۂ باطنی اوس کو حاصل ہو کہ
شرق سے غرب تک اوسپر آئینہ ہو جاوے اور عزل و نصب سلاطین اور احوالِ
عالم مکشوف رہے اور امور غریبہ اوس سے ظاہر ہون۔ لیکن چاہیے کہ ان ایام
مین تقوی کی رعایت رکھے اور صائم رہے اور طیب و حلال سے افطار کرے۔
کم بولے۔ اور خلوت اختیار کرے۔ جبکہ مرادات و مقاصد حاصل ہون تو ہمیشہ
تقوے لازم جانے۔

(**الرحمٰن**) یعنے بخشنے والا مخلوقات کا۔ علما فرماتے ہین کہ جو اس اسم کی مداومت
رکھے اور بعد ہر نماز فریضہ کے سو بار پڑھے خدایتعالے ظلمت و غفلت و فراموشی سے
اوسکا دل پاک فرماوے۔ حضرت سلطان الاولیا تاج الاصفیا سلطان علی بن موسیٰ
الرضا نے شرح اسما مین فرمایا ہی کہ جو شخص بعد ہر نماز کے دو سو اٹھانوے بار پڑہا کرے
تو نظر خلایق مین محبوب ہو اور دشمن اوس کے دوست ہو جائین۔ اہل تحقیق کہتے ہین
کہ اس اسم کی دعوت اُن لوگون کے مناسب ہی جو صاحب کرم ہون اور اون سے
خلایق کو نفع ہو۔ شیخ ابراہیم نے اپنی شرح مین فرمایا ہی کہ جس شخص کو ایسی مہم درپیش ہو
کہ اوسکی تدبیر سے عاجز ہو چاہیے کہ روز جمعہ بعد نماز عصر کے کسی [illegible] مین مشغول
ہو اور کسی سے بات نہ کرے حضور قلب سے متوجہ قبلہ ان دو اسمون یا اللہ یا رحمٰن
کی تکرار کرے جسوقت تک کہ آفتاب غروب ہو اوسکے بعد سجدہ مین جاکر طلب حاجت کرے
اور ایک بزرگ نے اسی کے متعلق فرمایا ہے کہ واسطے مشکلات غریبہ اور امور کلیہ کے

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

جمعہ کے دن بعد نماز عصر کے متوجہ قبلہ ہو کر بسم اللہ الرحمن الرحیم کا ورد کرے
جس وقت مغرب کی اذان سُنے تو سجدہ مین جا کر طلب حاجت کرے جب مؤذن
اذان تمام کرے تو سجدہ سے اُٹھ کر اور ہاتھ اوٹھا کر درود پڑھے اور مومنین و
مومنات کے واسطے آمرزش چاہے جس مہم کے واسطے اس طریقے سے ورد کیا
جائے گا تو بحکم خدا ضرور پوری ہوگی۔ اور ایک بزرگ کہتے ہین کہ مجکو اپنے اوستاد سے
یاد ہے کہ کوئی اسم اسماے خداوندی سے ان تین نامون سے بزرگ نہین کیونکہ
اگر انسے بڑھکر ہوتا تو خدا اوس کو اپنے کلام پر مقدم رکھتا۔ اور ہر سورہ کے اوپر
درج فرماتا اور جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عبد اللہ بن مسعود
رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا من قال بسم اللہ الرحمن الرحیم
مرۃ لم یبق من ذنوبہ ذرۃ یعنی جو شخص ان تین اسماے بزرگ کو ایک
مرتبہ کہے تو ایک ذرہ اوس کے گناہون سے باقی نہ رہے گا۔ شیخ نے فرمایا ہے
کہ جو شخص واسطے کشایش امور اور دفع بلیات اور ایمنی مکر شیطان کے مربع چار
در چار اس طریقہ سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم	۱۸۹	۲۰۲	۱۹۹	۱۹۶
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ	۲۰۰	۱۹۵	۱۹۰	۲۰۱
الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم	۱۹۴	۱۹۷	۲۰۴	۱۹۱
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن	۲۰۳	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۸

تو خواص عظیم ظاہر ہون گے۔ لیکن اگر شرف آفتاب اور ساعات مسعود مین لکھے تو

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

زیادہ بہتر ہی۔ اور جو اِن نقوش کو اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۷۸۶ مرتبہ ورد کیا کرے تو جس طلسم کو چاہے کھول سکیگا اور تمام مشکلات اوسپر آسان ہو جاونگی اور مستجاب الدعوات ہو جائے گا۔ اور روزی اوسپر کشادہ ہوگی اور صفائی باطن حاصل ہوگی۔ فتوحات کثیرہ میسر ہونگی۔ اور بعد ورد کے ایک سوبتیس ۱۳۲ مرتبہ درود پڑھنا چاہیے۔ اِن نقوش کے عامل کو چاہئیے کہ معطر کرکے اپنے پاس رکھے اور ہمیشہ باطہارت رہے تاکہ خواص عجیبہ مشاہدہ کرے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جس آیت یا دعا کے شروع مین اللّٰھم یا اللہ ہو وہ اجابت سے بہت قریب ہی۔ اور اوسکی دعوت سے بہت جلد مقصود حاصل ہوگا۔ اور واسطے بزرگی اور حکومت و عزت و جاہ و مطلب اور اعمال مین روانی دم اور الفت قلوب اور فراخی روزی اور ہر آرزو کے ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑہے اللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ ہر مطلب و مقصود و ہم و گمان سے جلد حاصل ہوگا۔

اگر واسطے ادائے قرض اور قید سے چھوٹنے اور دوبارہ اوس عہدہ پر پہونچنے کو جس سے معزول ہو گیا ہو اور طلب حرمت اور دفع دشمن قوی اور بھگانے غنیم فوج کے جسنے شہر کا محاصرہ کیا ہو چھہ دن تک ہر روز تین ہزار ۳۰۰۰ دفعہ بسم اللہ شریف کو پڑہے تو اثر عظیم دیکھے گا اور اگر اِن اسمار کو عقیق یمنی پر نقش کرکے اوسکی انگشتری پہنے تو دشمنون پر غالب آئیگا اور نظر خلق مین عزیز ہوگا اور کسی کے سامنے شرمندہ نہوگا اور مفاجات سے محفوظ رہے گا۔ علاوہ ازین خواص بسم اللہ کے بیحد و انتہا ہین کیونکہ اسمار اعظم سے مرکب ہے۔ ایک اللہ دوسرے رحمن۔ تیسرے رحیم

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

(الرحیم) یعنی مہربان بندون پر۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز
سو مرتبہ اس اسم کو پڑہے خداے رحیم اوس کو مہربان اور شفیق فرمائے گا
مخلوق پر اور خلایق کو اوسپر۔ اور یہ دونون جہان مین دولت عظیم ہے اور دعوت
اس اسم کی اُن اشخاص کے مناسب ہے کہ مضطرب الحال ہون۔ اور اپنے انجاح
امور مین عاجز ہون۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسمائے الہی مین سے کسی اسم
کی زکوۃ دینا چاہے تو لازم ہے کہ اوسکی شرائط کو بجالائے اور شرائط یہ ہین۔ کہ
شروع کرنے سے چالیس روز پہلے تقویٰ اختیار کرے اور ماکولی و ملبوسی وجہ حلال
سے بہم پہونچائے۔ اور ائمہ و بزرگانِ دین کے زیارت کرے۔ فحش نہ کہے اور
جب تک کہ سخت ضرورت نہو آدمیون مین نہ بیٹھے اور زیادہ گفتگو نکرے اور جو
کچھ میسر ہو صدقہ دے اور حتی الوسع روزہ غسل کرے اور ہمیشہ باوضو رہے۔ لباس
پاکیزہ پہنے۔ عطر لگاے اور کنارۂ دریا پر زیادہ جاے۔ اکثر ایام متبرک مین
روزہ رکھے اور والدین کی زیارت کے لئے بہت جائے۔ اور اگر زندہ ہون تو
اونکی خدمتگذاری اور اعزاز و تکریم بجالائے۔ جب شروع کرے تو عدد کبیر سے
پڑہے اور عدد کبیر اسما کے پڑہنے مین تکسیر کے عدد ہین۔ اور اگر ممکن نہو تو ایک
ہزار سے زیادہ بھی دعوت کبیر مین شامل ہے۔ اور دو صاحبون نے اکابرین مین سے
فرمایا ہے کہ جو چالیس شبانہ روز تک ہر رات دن مین پانچہزار پانسو مرتبہ اس اسم
کو پڑہے تو تمام مخلوقات طیور وغیرہ اوس سے مانوس ہو جائین اور حکام سلاطین
اوس کے مطیع ہون۔ اور مقاصد اہل عالم اوس سے حاصل ہون لیکن جب مراد
حاصل ہو جاے تو ورد کا ترک نہ چاہیے۔ اگر عدد دعوت کے مطابق نہ پڑہ سکے

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

تولبعد دعوت کے جسقدر ممکن ہو سکے پڑھے لیکن اگر ہر روز ہزار بار سے زیادہ پڑھے تو بہت بہتر ہے۔ اور بزرگون نے فرمایا ہے کہ تسخیر قلوب و ارواح اس اسم مین ہے اور ایک بزرگ فرماتے ہین کہ یہ دو اسم یعنی الرحمن الرحیم ذکر خائفین اور اونکے مناسب ہے جو امور کلیہ مین مضطرب ہون۔ اور جو شخص کہ حالت خوف و عجز و اضطراب و غم و حزن اور سختی و گرفتاری امور دنیا مین مثل قرض یا حبس وغیرہ کے ان اسماکی مداومت کرے تو سختی اور شدت کرنیوالے اوسپر مہربان ہو جائین۔ اور دعوت ان اسماکی محل اضطراب مین نو شبانہ روز ہون ہر رات دن مین بعد تکبیر مغرب کے پانچسو ستاون مرتبہ اگر چاہے ساتھ الف ولام تعریف یا یای ندا کے پڑھے دونون صورت سے درست ہے۔ اور جو نودن دشوار معلوم ہون تو کئی آدمی ایک مجلس مین پچاس ہزار ایک سو تئیس ۱۲۳ مرتبہ ختم کرین۔ اگر دونون اسماکے اعداد نکالکر مربع آتشی مین درج کرکے اپنے پاس رکھے تو تمام بلائین دفع ہون۔ اور قاہران عالم اوس سے مقہور ہون۔ اور سب پر غالب آوے۔ نظر خلق مین محبوب ہو۔ غم و رنج و امراض سے محفوظ رہے واللہ اعلم۔

(**الملک**) یعنی بادشاہ فرمانروا تمام مخلوقات پر۔ جو شخص اس اسم کی دعوت دینا چاہے تو لازم ہے کہ نیت خالص اور قلب راسخ سے خداوند تعالے کو بادشاہ حقیقی جانے اور جو کچھہ طلب کرنا ہو اوس سے طلب کرے اور مخلوقات سے طمع ترک کرے اور سب کو اپنی طرح فقیر و حقیر اور محتاج درگاہ باری تصور کرے تاکہ خدا تعالے اوس کو ملک ملکوت سے بہرہ مند فرماے۔ اور بزرگون نے فرمایا ہے کہ ذاکر اس اسم کا محتاج نہین ہوتا۔ اور حضرت امام

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

تامئن سے منقول ہے کہ جو ہر روز ۹ نو مرتبہ اس اسم کی تکرار کرے تو خلق سے بے نیاز اور دولتِ دنیا و آخرت حاصل کرے۔

ایک شخص نے شیخ جلال الدین محمود شبستری صاحب گلشن راز سے سوال کیا کہ جناب شیخ نے اسماء اللہ کے خواص ارشاد فرمائے ہیں اور ہر ایک کے لئے لوح و اعداد مقرر کئے ہیں لیکن اسم مالک اور کبیر کی نسبت کچھ نہیں فرمایا۔ شیخ نے جواب دیا کہ میں نے بچایا اگر عوام اوسکی خاصیت سے مطلع ہوں۔ کہ اونکے وبال کا سبب ہو۔ ورنہ میں اظہار خواص سے دریغ نہ کرتا اور فرمایا کہ جو اس اسم کی دعوت پر مداومت کرے اور شرائط مذکورہ بجا لائے اور ہر رات دن میں نو ہزار بار پڑھا کرے تو مرتبۂ سلطنت و بادشاہی پر پہونچے اور یہ قاری کی مراد و ہمت پر ہے کہ کوئی عالم معنی کی بادشاہی چاہتا ہے اور کوئی عالم صورت کی حکومت کا خواہاں ہے۔ خواص اسم کبیر اپنے موقع پر کسیقدر لکھے جائینگے۔ مربع الملک یہ ہے۔

۲۲	۲۵	۲۸	۱۵	ک	ل	م	یا
۲۷	۱۶	۲۱	۲۶	م	یا	ک	ل
۱۷	۳۰	۲۳	۲۰	یا	م	ل	ک
۲۴	۱۹	۱۸	۲۹	ل	ک	یا	م

(القدوس) یعنی پاک ہر نقص و عیب سے۔ حضرت علی بن موسیٰ سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز وقت زوال ایک سو ستر بار اِس اسم کو پڑھے تو صفائے قلب حاصل ہو و شر نفس اور وسوسۂ شیطان سے محفوظ رہے۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اِس اسم کے ذاکر کا کدورت قلب و نفاق سے باطن مصفا ہو جائیگا

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اور اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو ہر روز ایک سوگیارہ مرتبہ پڑھا کرے تو امراض ظاہر و باطن سے صحت پائے۔ اور جو کہ جمعہ کے روز ایک لقمۂ نان پر سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ لکھ کر کھائے تو صفت ملائکہ پیدا کرے۔ لوح مربع القدوس یہ ہے۔

س	و	د	ق	۴۲	۴۵	۴۸	۳۵
د	ق	س	و	۴۷	۳۶	۴۱	۴۶
ق	د	و	س	۳۷	۵۰	۴۳	۴۰
و	س	ق	د	۴۴	۳۹	۳۸	۴۹

(السّلام) یعنی پاک و بے عیب حضرت امام نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسم مذکور کو ایک سو اکتیس مرتبہ سر بیمار پر بہ نیت صحت پڑھے تو وہ بیمار شفا یاب ہو۔ اور اگر تین سو اٹھارہ مرتبہ شربت پر دم کر کے دشمن کو پلایا جائے تو مہربان ہو جائے گا اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو اپنے آپ کو متقی جانے اور ہر روز اس اسم کو ایک سوگیارہ بار پڑھا کرے خداوند عالم اوس کے دل کو خرابی سے امان میں رکھے گا۔ اور دار السلام میں جگہ دیگا۔ عدد اس اسم کے ایکسو اکتیس ہیں اور دوسرے عدد ایکسو باسٹھ ہیں۔ اگر مربع بطریقۂ مذکورہ درست کر کے اپنے پاس رکھے تو تمام امراض و علل سے مثل جذام و برص وغیرہ اور سب بلاؤں سے محفوظ رہے بہ برکت اس نقش کے۔

۳۲	۳۵	۳۹	۲۵	م	ا	ل	س
۳۸	۲۶	۳۱	۳۶	ل	س	م	ا
۲۷	۴۱	۳۳	۳۰	س	ل	ا	م
۳۴	۲۹	۲۸	۴۰	ا	م	س	ل

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

(المومن) یعنی وفا کرنیوالا وعدونکا۔ حضرت امام رضا فرماتے ہین کہ جو اس
اسم کو چاندی پر نقش کرکے ہمیشہ باطہارت اپنے پاس رکھے تو شر شیطان سے امن مین
اور دشمنون پر غالب رہے اور ایمان کی سلامتی نصیب ہو۔ اہلِ طریقت کہتے ہین
کہ جو شخص ہر روز ایک سو سرسٹھ ۱۶۷ بار پڑہا کرے تو خدا تعالے اوس کو مکر و وسوسۂ
ظاہری و باطنی سے محفوظ رکھے۔ اور دشمن اوس پر قادر نہو۔ اور ایک بزرگ نے
کہا ہے کہ جو شخص خاتم نقرہ پر ایک مربع کہینچ کر بطریق تکسیر [illegible]ف المومن کو اوس مین
نقش کرے اور کہودے اوسکے وقت و ساعت مین بخور روشن رکھے اور ساعت سعد مین
پہنے اور ہمیشہ باطہارت اور معطر رہا کرے تو بحکم خدا مکر مکاران اور غمز غمازان اور طعن
بدخواہان سے محفوظ رہے اور دشمن پر غالب آوے اور نظر حکام و سلاطین مین
باہیبت و وقار ہو اور خدا اوسکے ظاہر و باطن کو بلاؤن سے محفوظ رکھے۔ اگر خاتم
کو اونگلی مین پہننے کے بعد ۹۶ مرتبہ یا بعد تکسیر ۱۱۲۹ مین ہر روز پڑہا کرے
تو تاثیر اور زیادہ اور کامل ہوگی۔

۳۳	۳۷	۴۰	۲۶	ن	م	و	م
۳۹	۲۷	۳۲	۳۸	و	م	ن	م
۲۸	۴۲	۳۵	۳۱	م	و	م	ن
۳۶	۳۰	۲۹	۴۱	م	م	ن	و

(المہیمن) یعنی ظاہر و مخفی پر آگاہ۔ ایک نے مشائخ مین سے فرمایا ہے کہ
جس کو طلب اسرار باطن ہو تو ہر شبانہ روز مین ایک بار غسل کرکے موافق اعداد
تکسیر کے کہ ایک ہزار چالیس ہین ہر روز پڑہا کرے بعد غسل کے قبل اسکے کہ کوئی

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

بات کرے انشاءاللہ تعالےٰ چالیس روز یا ستر روز مین البتہ مقصود کو پہونچے گا
اور قلوب خلائق پر مطلع ہوگا اور صفا، نور باطن اسقدر حاصل ہوگا کہ جس سے خود
متحیر ہوجاے گا۔ اور صاحب باطن ہوگا۔ اور متواتر فیوض حاصل ہونگے کہ مطلق ظاہر
پر نظر نکریگا۔ جب یہ امور واقع ہون تو اوس کے بعد ہر روز سو مرتبہ ورد رکھے اور
تکسیر کے قاعدہ سے خاتم نقرہ پر نقش کرکے اونگلی مین پہن لے تاکہ دولت وصفا دائم
ہو۔ اور اگر دعوت سے اول نقش کرکے پہنے اور پڑھتے وقت اوسپر نظر رکھا کرے
تو بہت جلد مطلب پر فائز ہوگا۔ اور مراتب عالی و درجہ مشائخ پر پہونچے گا۔ کہ تمام
خلق سے مستغنی ہوجاے گا۔ اور ہر لحظہ اوسکی حالت مین زیادتی ہوگی اس اسم کی برکت سے

م	ه	ی	م	ن
م	ن	م	ه	ی
ه	ی	م	ن	م
ن	م	ه	ی	م
ی	م	ن	م	ه

۴۸	۴۲	۳۹	۳۶
۴۰	۳۵	۲۹	۴۱
۳۴	۳۷	۴۴	۳۰
۴۳	۳۱	۳۳	۳۸

(**العزیز**) یعنی ارجمند اور بزرگوار اور سود و زیان و کفر و ایمان سے منزہ و پاک
حضرت امام ہشتم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اکتالیس مرتبہ بعد نماز صبح کے پڑھا کرے تو
خلق کا محتاج نہو اور جو کہ ہمیشہ ورد رکھے تو درمیان مردم کے عزیز و کرم ہو۔
اہلِ تحقیق کہتے ہین کہ جو احصاو زکوۃ اس اسم کی چاہے تو چاہیئے کہ بندگانِ خدا
کے ساتھ عزت و حرمت سے سلوک ہو تاکہ حضرت عزت اوسکو دنیا و آخرت مین عزیز فرمائے
اور دعوت اس اسم کی ان لوگون کے مناسب ہے کہ درمیان خلق کے عزت و حرمت
اور دولت و حکومت کے خواستگار ہون۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

کے ہر روز موافق اعداد تکسیر کے کہ سات سو پچاس ہین اور بقولے آٹھہ سو ازین ہین
جس عدد سے چاہے مداومت کرے لیکن بعضے اسپر متفق ہین کہ بعد اتمام عدد کے ہر روز
جسقدر ممکن ہوسکے یا معز لنفسہ بعزتہ تلک یا عزیز مع اول و آخر درود شریف
کے جہانتک ہوسکے پڑہا کرے۔ اور آیات قرآنی سے جو آیت کہ اس اسم پاک سے
مناسبت رکھتی ہے اور شیخ نے نہایت خواص اوسکے بیان کئے ہین کہی جاتی ہے
لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ
رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۞ جو کہ اس آیت کو مربع چار در چار مین بوقت شرف آفتاب درج کرکے
اپنے پاس رکھے تو نظر خلایق مین عزیز اور چشم سلاطین مین معزز و محترم اور مقبول القول اور
تمام دشمن اوسکے دوست ہو جائین اور جس سے مجادلہ کرے غالب ہو اور وضیع و شریف

اوسکو عزیز رکھین۔ مربع یہ ہے

لقد جاءکم ع رسول من	انفسکم عزیز علیہ ما	عنتم حریص علیکم	بالمؤمنین رءوف الرحیم
عنتم حریص علیکم	بالمؤمنین رءوف الرحیم	لقد جاءکم رسول من	انفسکم عزیز علیہ ما
بالمؤمنین رءوف رحیم	عنتم حریص علیکم	انفسکم عزیز علیہ ما	لقد جاءکم رسول من
انفسکم عزیز علیہ ما	لقد جاءکم رسول من	بالمؤمنین رءوف رحیم	عنتم حریص علیکم

اور اگر عدد اس آیت کے
کہ دو ہزار آٹھ سو اٹھانوے
ہین شرف آفتاب یا شرف
زہرہ مین اسطرح سے درج
کرے تو یہ خواص ظاہر ہون

۷۱۷	۷۳۰	۷۲۷	۷۲۴
۷۲۸	۷۲۳	۷۱۸	۷۲۹
۷۲۲	۷۲۵	۷۳۲	۷۱۹
۷۳۱	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۶

کہ سلاطین اعدا کا برداشت
اور تمام خلایق اوسکی مطیع و مسخر
ہو جائین اور ضربات آفتاب سے
اوسکو نفع بقیاس حاصل ہو اور اگر مربع زہرہ اپنے پاس رکھے تو ہمیشہ خوشحال رہے

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

اور فہم وعقل مین اسقدر ترقی ہو کہ مبصران عالم اوسکے سامنے تنگ ہون اور عقلای زمان اوسکے مقابلہ مین اپنے عجز کا اقرار کرین۔ اس کے علاوہ بے انتہا خواص ہین لیکن عدد نکالنے اور لکھنے کے وقت باطہارت ہو اور بخور سلگاوے اور لباس کو معطر کرے اور لوح کی عزت کرے اور اکثر اوقات اوسکو کلاہ یا عمامہ مین رکھے۔

اور اگر اسم عزیز تک اس آیت کے اعداد معہ اپنے نام اور جس کو چاہے اوس کے نام کے معہ نام والدین کے جمع کرکے شرف زہرہ مین تانبے کی تختی پر نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو وہ وہ عجائبات بے شمار معائنہ ہون کہ جس سے عقل دنگ ہو جائے۔ مثال کے واسطے اس لوح کی نقل کیجاتی ہے جو شیخ نے اپنے واسطے تیار کی تھی تاکہ آسانی سے سمجھ مین آئے عدد آیہ کریمہ عزیز تک ۹۳۰ - اور عدد نام عامل شیخ عبد المجید اور اونکے والد کے ۲۳۳ اور عدد نام سلطان عصر اور اوسکی والدہ کے ۴۶۱ مجموع ایکہزار چہ سو چوبیس اسمین ساٹھ کم کئے ایک ہزار پانسو چونسٹھ باقی رہے اوسکو پانچ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت تین سو بارہ اور چار باقی رہے۔ ان اعداد کو تانبے کی تختی پر پنج در پنج مین نقش کیا۔

٣٠٠	٣١٧	٣٠٤	٣٢١	٣٠٨
٣١٣	٣٠٥	٣٢٢	٣٠٩	٣٠١
٣٠٦	٣١٨	٣١٠	٣٠٢	٣١٤
٣١٩	٣١١	٢٩٨	٣١٥	٣٠٧
٣١٢	٢٩٩	٣١٦	٣٠٣	٣٢٠

شیخ علیہ الرحمہ فرماتے ہین کہ مین اس لوح کی تکمیل کے بعد سلطان کی خدمت مین حاضر ہوا تو میری انتہا سے زیادہ تعظیم و تکریم کی اور مجکو اپنے سے مقدم جگہ دی دوسرے روز مجھسے درس لینا شروع کردیا اور بسبب اوستادی کے میری تعظیم مین اور بھی مبالغہ کیا یہانتک کہ جب مین آتا تھا تو بادشاہ کھڑا ہو جاتا تھا اور

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

استقبال کو بڑہتا اکثر امرا نے اس تعظیم بیجا کو منع کیا تو بادشاہ نے یہ جواب دیا کہ میرا اوشا
ہے۔ جب مین نے یہ حال دیکھا تو ایک روز لوح کو ساتھ نہ لے گیا کہ شاید تعظیم گرگر
کہ جو حد اعتدال سے گذر گئی تھی لیکن تب بھی کوئی فرق ظاہر نہوا اور دوسرے عجایبات
اس لوح سے یہ ظاہر ہوئے کہ جب مین سوار ہو کر مع مریدون کے شہر مین گذرتا تھا تو
زنان پردہ نشین میرے دیکھنے کی آرزو مین اپنے کو ٹھونپر کھڑی ہوجاتی تہین۔ اور
آپس مین کہتی تہین کہ شیخ عبد المجید جاتے ہین۔ قبل اس لوح کے ان باتون مین سے
کچھہ بھی نہ تہا اور مین اس حالت سے گھبراکر یہ چاہتا تھا کہ کسی طرح یہ شہرت کم ہوجاے
اور اس لئے لوح کو اپنے پاس سے جدا بھی کردیتا تہا لیکن کوئی کمی اور فرق پیدا
نہوا اور اسکی وجہ یہ تھی کہ مین نے تیاری لوح شرف زہرہ کے درجہ اور دقیقہ کی نہایت
رعایت کی تھی۔ اور جو شخص تیاری لوح مین تمام امور پیش نظر رکھے گا تو بیجد تاثیرات
وخواص معاینہ کرے گا۔

اگر کوئی بعد نماز صبح کے قبل کسی سے بات کرنے کے دس مرتبہ اس آیۃ کو پڑہکر
اپنی دونون ہتھیلیون پر دم کرکے منہ اور تمام اعضا پر پہیرلے تو اوس روز تمام آفات
سے محفوظ رہے۔ اور شیخ تمیمی نے خواص القرآن مین لکھا ہے کہ اگر فی المثل آسمان
زمین سے رگڑ کہا جائے تو اس آیت کے پڑہنے والے کو کچھہ نقصان نہ پہونچے۔
اور تمام امراض طبیات سے سالم و امن رہے نقش و لوح اسم العزیز کے یہ ہین۔

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶	ز	ی	ز	ع
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷	ز	ع	ز	ی
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱	ع	ز	ی	ز
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰	ی	ز	ع	ز

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

(الجبّار) بزرگان دین نے فرمایا ہی کہ اس نام سے ہر مظلوم ظلم ظالم سے محفوظ رہیگا اور دعوت اس اسم کی مناسب حال اکابر و اشراف کے ہی تاکہ مملکت اوسپر قرار رہے۔ جو بادشاہ سے ڈرے تو اوس کو چاہیئے کہ بادشاہ کے سامنے بارہ مرتبہ اس اسم کو پڑھے انشاء اللہ تعالےٰ اوس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور جو بادشاہ چاہے کہ سلطنت اوسکی برقرار رہے اور کوئی دشمن اوسکا مقابلہ نکرسکے تو چاہیئے کہ اس اسم کی مداومت کرے اور بعد نماز صبح کے دوسوچھ بار پڑہا کرے سب اوس سے ڈرینگے اور چشم خلایق مین باہیبت ہوگا۔ اور اگر بعد مسبعات عشر کے اکیس بار پڑہے تو شر شیطان سے امین رہے۔ دعوت اس اسم کی موافق عدد کبیر کے ایکہزار ایکبار۔ اور دو ہزار دوسو تین مرتبہ مع صدر و موکل کیے ہے۔ واسطے حفاظت اطفال کے اس مربع کو لکھکر نگین کے نیچے رکھے اور اوس کو پہنادے یا تعلیق کرے بحکم خدا موذیات و اشرار جن و انس کے ضرر سے محفوظ رہے گا

۵۱	۵۴	۵۷	۴۴	ر	ا	ب	ج
۵۶	۴۵	۵۰	۵۵	ب	ج	ر	ا
۴۶	۵۹	۵۲	۴۹	ج	ب	ا	ر
۵۳	۴۸	۴۷	۵۸	ا	ر	ج	ب

(المتکبر) یعنی برہان قاطع اور دلیل ساطع سے اپنی عظمت کا ظاہر کرنیوالا اہل آسمان و زمین پر۔ بزرگان دین فرماتے ہین کہ جو شخص بستر خواب کو اپنی زوجہ کے پاس جانے سے قبل دس بار اس اسم بزرگ کو پڑہے تو خدا تعالےٰ

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

اوسکو فرزند صالح کرامت فرمائے۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ تین اسم مناسب احوال ملوک و سلاطین اور اُن اشخاص کے ہین کہ جو ازدیاد حشمت اور دوام جاہ و دولت اور اعدا پر ظفر پانے کے طالب ہون تو چاہیئے ان اسمائے علیا یعنی العزیز الجبار المتکبر کی مداومت کرین۔ اور طریق دعوت یہ ہے کہ ہر روز موافق عدد تکسیر یا عدد کبیر بعد از طلوع صبح یا بعد نماز صبح قبل بولنے چالنے کے با طہارت متوجہ قبلہ حسب عدد سے کہ چاہے خواہ الف ولام تعریف کے ساتھ خواہ یا سے ندا کے ساتھ پڑھا کرے اور عدد تکسیر معہ صدر و موخر کے آٹھ ہزار پانسو تیس ہین اور یہ تینون اسم سوائے حروف مکرر کے دس حرف ہین۔ چاہیئے کہ شرف مشتری یا تثلیث و تسدیس زہرہ و مشتری مین لوح ده در ده پر مہرہ کئے ہوئے کاغذ پر حروف کو لکھ کر کلاہ مین رکھے تو خلایق مین ہمیشہ عزیز و مکرم ہو گا جو بیان سے باہر ہے اور مربع تکسیر عددی المتکبر کا یہ ہے

۱۶۵	۱۶۸	۱۷۱	۱۵۸
۱۷۰	۱۵۹	۱۶۴	۱۶۹
۱۶۰	۱۷۳	۱۶۶	۱۶۳
۱۶۷	۱۶۲	۱۶۱	۱۷۲

ر	ب	ك	ت	م
ك	ت	م	ر	ب
م	ر	ب	ك	ت
ب	ك	ت	م	ر
ت	م	ر	ب	ك

(الخالق) یعنی پیدا کرنیوالا ہر چیز کا جس طرح سے کہ چاہے۔ اہل حقیقت کہتے ہین کہ جو شخص رات مین اس اسم کی بہت تکرار کرے تو خدا تعالے ایک فرشتہ پیدا کریگا کہ روز قیامت تک عبادت کرکے ثواب اوسکا ذاکر کے نامۂ اعمال مین

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

اضافہ کرے اور جو شخص کوئی منفعت یا نازک کام کرنا چاہے
یا کچھ تحریر کرے اور اُس سے ٹھیک نہونیکا اندیشہ ہو یا کوئی شاہی
کام متعلق ہو جسمین خرابی واقع ہونیکا خوف ہو تو چاہیئے کہ اس اسم کو مربع چار در چار
مین حروف تکسیر سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر صبح سو بار یہ اسم پڑھے کام اوسکا
حسب دلخواہ ہوگا۔ اور اوس سے منفعت پائیگا۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شخص عدد کبیر
یا عدد تکسیر سے اس اسم کی مداومت کرے تو خدا اوس کے ظاہر و باطن کو اپنے نور ہدایت
سے منور فرماوے اور مخلوق اپنے مقبولان بارگاہ کے قرار دے اور مخلوقات کی نظر
مین محبوب ہو۔ اس مربع کی برکت سے۔ اور مداومت اس اسم کی اون لوگون کے
مناسب حال ہے جنکے اولاد و لواحق کم ہون۔ اور دعوت کبیر اس اسم کی بعضونکے
نزدیک ایکہزار سے زیادہ ہے اور بعضون کے نزدیک دو ہزار تین سو چیاسی ہین۔
اگر سو دن تک اس عدد سے پڑھے تو صفای باطن اور سرور قلب حاصل ہوگا۔
اور مشکلات کثیرہ خدا کی مدد سے اوسکے ہاتھ پر آسان ہونگی اور جس کام کا قصد کریگا
وہ پورا ہوگا۔ اور خدا اوسکو قوم پر حاکم و سردار کریگا۔ اور اگر کوئی صنعت جانتا
ہوگا تو اُس کام مین یکتای عصر اور خلایق سے بھی مستغنی ہوگا۔ لیکن چاہیئے کہ
باطہارت رہا کرے اور مربع مذکور کو ہمیشہ اپنے پاس رکھے۔

خ	ا	ل	ق	۱۷۵	۱۸۹	۱۸۵	۱۸۲
ل	ق	خ	ا	۱۸۶	۱۸۱	۱۷۶	۱۸۸
ق	ل	ا	خ	۱۸۰	۱۸۳	۱۹۱	۱۷۷
ا	خ	ق	ل	۱۹۰	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۴

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

(الباری) یعنی ہر چیز کا معہ اوسکی صفت اور خاصیت کے پیدا کرنیوالا۔
اہلِ تحقیق کہتے ہین کہ جو شخص ضبط واحصار اس اسم مبارک کا کرنا چاہے تو لازم ہے کہ
خلوتِ خدا کے ساتھ مہربان و متواضع ہو تاکہ خدایتعالے خلق کو اوسکا محکوم و مطیع فرماوے
اور حضرت امام رضی نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر جمعہ کو سنو مرتبہ اس اسم کو پڑھے تو
خدایتعالے قبر مین اوس کے واسطے مونس تنہائی مقرر فرماوے۔ اور اہل تحقیق فرماتے
ہین کہ جو ایک ہفتہ تک ہر روز سنو مرتبہ پڑھا کرے تو خدا تعالے ایک فرشتہ پیدا کریگا کہ
قیامت تک اوسکی موانست کرے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ تین اسم یعنی الرب
الخالق الباری اونکے مناسب حال ہین۔ جو طالب حقیقت اور مرشد و مربی
کے اپنی رہنمائی کے واسطے محتاج ہون۔ اور شیخ جلال الدین شیستری علیہ الرحمۃ
فرماتے ہین کہ جو شخص ہر روز پندرہ مرتبہ ان اسمای مبارکہ کو پڑھے تو لطفِ خدا
دنیا و آخرت مین اوسکا قرین حال ہوگا۔ مربع یہ ہے۔

ب	ا	ر	ی	۶۹	۸۲	۷۹	۷۶
ر	ی	ب	ا	۸۰	۷۵	۷۰	۸۱
ی	ر	ا	ب	۷۴	۷۷	۸۴	۷۱
ا	ب	ی	ر	۸۳	۷۲	۷۳	۷۸

(المصور) یعنی ہر چیز کی تصویر بنانے والا ایک خاص شکل پر جس سے ایک دوسری
مین فرق ہو۔ بزرگانِ دین فرماتے ہین کہ جو زنِ عقیمہ طالب فرزند ہو چاہیئے
کہ سات روز روزہ رکھے اور وقت افطار ۲۱۔ مرتبہ صدق دل سے پڑھکر پانی پر دم
کرے اور اوس سے افطار کرے خداوند تعالے اوسکو فرزند صالح عطا فرماوے گا

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اور اگر زن و شوہر دونون روزہ رکہین تو بہتر ہے۔ دیگر۔ جو کوئی طالب فصاحت
و بلاغت اور شاعری و طلاقت لسان کا خواہان ہو تو بعد تکبیر صدر و موخر کے اس
اسم کا ورد کرے انشاءاللہ تعالےٰ سرآمد روزگار ہوگا اور عدد تکسیر دو ہزار بیاسی
ہین۔ بعد حصول مقصود اگر اس عدد سے نہ پڑھ سکے تو ہر روز ۳۳۶ مرتبہ پڑھا کرے
اور ترک نہ کرے تاکہ تاثیر اوسکی ہمیشہ پائدار رہے۔ مربع عددی و تکسیری یہ ہے

م	ص	و	ر	۸۹	۱۰۲	۹۹	۹۶
و	ر	م	ص	۱۰۰	۹۵	۹۰	۱۰۱
ر	و	ص	م	۹۴	۹۷	۱۰۴	۹۱
ص	م	ر	و	۱۰۳	۹۲	۹۳	۹۸

(الغفّار) یعنی بخشنے والا بندون کے عیوب و تقصیرات کا۔ بزرگانِ دین
فرماتے ہین کہ جو کوئی بعد نماز جمعہ کے سو مرتبہ پڑہا کرے یا غفّار اغفر لی ذنوبی
تو خدا اوسکے گناہون کو بخشدے اور اوسکا پردہ فاش نہونے دے۔ بعض بزرگون
نے فرمایا ہے کہ بطریق تکسیر مغرب کے خاتم عقیق پر کھدوا کر پہنے تو اولیاءاللہ کو
نظر مہربانی اوس کے ساتھ ہوگی اور اُس کو دوست رکھین گے اور اوس کے حق مین
دعاے خیر کرین گے۔ اگر قبر مین یہ خاتم ساتھ لیجاے تو عذاب قبر سے محفوظ رہیگا

مربعات الغفّار یہ ہین۔

غ	ف	ا	ر	۳۱۲	۳۲۸	۳۲۲	۳۱۹
ا	ر	غ	ف	۳۲۳	۳۱۸	۳۱۳	۳۲۷
ر	ا	ف	غ	۳۱۷	۳۲۰	۳۳۰	۳۱۴
ف	غ	ر	ا	۳۲۹	۳۱۵	۳۱۶	۳۲۱

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

(اَلْقَهَّارُ) یعنی ہر نافرمان کے انواع رنج و خواری سے گردن جھکانے والا۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو ہر صبح کو اس اسم کا ورد کرے تو محبت دنیا اوس کے دل سے دور ہو جائے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو بکثرت اس اسم کو پڑھے تو خدا غم و رنج و زحمت دنیا اوسکے دل سے نکالڈالے اور اپنے نفس پر غالب آئے۔ جو کوئی نماز جمعہ کے فرض و سنت کے بیچ میں بہ نیت قہر دشمن سو بار پڑھے اوس کے دشمن مقہور ہوں اور صفائی باطن اوسکو حاصل ہو اور ابواب معرفت اوسکے دل پر کھل جائیں۔

مربع یہ ہے

ق	ه	ا	ر	۶۹	۸۲	۷۹	۷۶
ا	ر	ق	ه	۸۰	۷۵	۷۰	۸۱
ر	ا	ه	ق	۷۴	۷۷	۸۴	۷۱
ه	ق	ر	ا	۸۳	۷۲	۷۳	۷۸

(اَلْوَهَّابُ) یعنی بخشش کرنیوالا عطیات و نعمت ہای ظاہری سے بندوں پر۔ جو کہ بعد نماز پیشین کے سجدہ میں جا کر سات مرتبہ اس اسم کی تکرار کرے خدا تعالےٰ اوس کو خلق سے مستغنی فرمائے گا۔ اور حضرت امام نے فرمایا ہے کہ یہ اسم بہت پر خاصیت اور سریع الاجابت ہے اور خواص اسکے اس سے زیادہ ہیں کہ بیان کئے جائیں۔ اور صاحبان دعوت نے اس اسم کے بارہ میں فرمایا ہے کہ جو شخص بعد نماز کے ہاتھ اوٹھا کر سات مرتبہ اس اسم معظم کو پڑھے اور حاجت طلب کرے البتہ دعا اوسکی مستجاب ہوگی اور درگاہ باری سے تمام مقاصد حاصل ہونگے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص ہر روز ایکہزار ۳۵ بار یَا وَهَّابُ یَا ذَالطَّوْلِ کا

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

ورد کیا کرے تو نہایت وسعت رزق ہوگی۔ اور اگر مداومت کرے تو ایسی جگہ سے
اوس کو روزی ملے گی جہان سے گمان بھی نہو گا اور فقر و تنگدستی دُور ہو جائیگی۔
شیخ نے فرمایا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش ہو یا کوئی مراد طلب کرے یا کسی دشمن کے
ہاتھ مین گرفتار ہو یا رزق کی تنگی ہو۔ یا اپنے عہدہ سے معزول ہو گیا ہو۔ یا حکومت
دنیوی کا خواہان ہو یا دفع دشمن یا ملاقات دوست کی آرزو یا جو مراد بھی ہو تو چاہیے
کہ تین راتون تک نصف شب مین اوٹھکر وضو کرے اور مسجد یا مکان تنہا مین دو رکعت
نماز حاجت پڑھکر سر برہنہ کرے اور دونون ہاتھون کو بلند کرکے سو مرتبہ اس اسم
کو پڑھے بحکم خدا حاجت اوسکی روا ہوگی۔

ایضاً۔ جو کوئی چالیس روز تک ہر روز عدد تکسیر کے موافق دعوت دے تو جو مطلب ہو
وہ بیشک پورا ہوگا۔ اور عدد تکسیر صغیر ایکسو بہتر اور عدد کبیر ایک ہزار چار سو
چوراسی ہین اور واسطے حصول مراد معہودی اعدا و ادائے قرض و وسعت رزق حلال
و خوشنودی خدا و فرح و برکت عمر اور قوت باصرہ کے موافق طریقہ شیخ کے اس اسم
کا مربع تیار کرکے اپنے پاس رکھے۔

و	ه	ا	ب	۳۶۳	۳۷۷	۳۷۴	۳۷۰
ا	ب	و	ه	۳۷۵	۳۶۹	۳۶۴	۳۷۶
ب	ا	ه	و	۳۶۸	۳۷۲	۳۷۹	۳۶۵
ه	و	ب	ا	۳۷۸	۳۶۶	۳۶۷	۳۷۳

بزرگان دین سے منقول ہے کہ واسطے ادائے قرض و وسعت رزق اور حصول دنیا
و تونگری کے روز پنجشنبہ یا جمعہ کو روزہ رکھکر دو رکعت نماز جس حاجت کی نیت سے

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyaatbooks

چاہیے اسطرح پڑہے کہ ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے پندرہ [۱۵] بار آیۃ الکرسی اور پچیس [۲۵] بار
قل ہو اللہ احد اور بعد نماز کے ۱۴ ہزار مرتبہ **یا وھاب** پڑھے اور کوشش
کرے کہ آغاز نماز سے ختم تسبیح تک کسی سے نبولے ۔ بعد فراغ نماز اور اسم
کے دعا کرے انشاء اللہ تعالےٰ فوراً مستجاب ہوگی ۔ یہ طریقہ نہایت مجرب ہے
اور قبل از نماز سو مرتبہ درود پڑھے ۔ اس اسم معظم کے چودہ عدد ہین اسلئے
مربع مین درج نہین ہوسکتا لیکن اگر کوئی چاہے کہ واسطے خوشنودی خدا تعالےٰ
اور حصول مراد و وسعت رزق و مقہوری اعدا اور تمام حوائج کے نقش مربع تیار کرے
تو اس اسم کے اعداد مین اپنے نام کے اعداد بھی شامل کرکے اوسمین سے تیس عدد
کم کرے اور باقی کو چار پر تقسیم کرکے موافق طریقۂ شیخ کے نقش بھرے مثلاً اسم
یا وہاب کے ۲۵ عدد اور اسم محمد کے ۹۲ ۔ کل ۱۱۷ ہوئے اسمین سے تیس
کم کئے ۔ ۸۷ جو باقی رہے اونکو چار پر تقسیم کیا نکلا قسمت ۲۱ ۔ اور تین کسر
اس طریق سے وضع کیا ۔

۲۹	۳۲	۳۵	۲۱
۳۴	۲۲	۲۸	۳۳
۲۳	۳۷	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۴	۳۶

(الرزاق) یعنی روزی دینے والا

یہ وہ نام ہے کہ جس کو فرشتہ کھیتون پر
پڑہتے ہین اور اسکی برکت سے دانہ
خوشون مین پیدا ہوتا ہے اور ہر دانہ پر اوسکا نام لکھا ہوتا ہے جسکا رزق ہے
اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اسم کی دعوت چاہے تو لازم ہے کہ آب طعام بندگان
خدا سے دریغ نکرے اور غم روزی نکہائے ۔ اہل طریقت فرماتے ہین کہ جو اپنے
مکان کے چارون طرف ہر گوشہ مین سو بار اس اسم کو یا کے ندا کے ساتھ پڑھے تو

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

فقر و درویشی کبھی اوس گھر مین داخل نہوگی - اور دعوت اس اسم کی اُس شخص کے مناسب حال ہے کہ عسرت اور تنگی روزی مین مُبتلا ہو چاہیئے کہ اس مربع کو اپنے پاس رکھے اور موافق عدد کبیر یا عدد تکسیر کے مداومت کرے اور ہر روز قبل صبح پڑھ کر اپنے اوپر چار دن طرف پھونکدے بفضل خدا بہت جلد مالدار اور فارغ البال ہو جاوے گا اور اُس گھر مین کبھی تنگی نہ آوے گی - اور عدد تکسیر اس اسم کے ایک ہزار آٹھ سو چتالیس ہین - جو کوئی چالیس روز تک ہر روز چار مرتبہ اعداد تکسیر سے ختم کرے تو خدا اسقدر رجوعات دنیا اور ثروت و دولت عطا فرماوے کہ جسکا حساب ناممکن ہی اور چار مرتبہ اعداد تکسیر سات ہزار چھ سو اسی ہوے اگر ہر روز اسقدر نہ پڑھ سکے تو ایک چلہ مین چوالیس ہزار سات سو مرتبہ ختم کرے اور آخر مین مربع چاندی پر نقش کر کے اپنے پاس رکھے - جبکہ چلہ تمام ہو تو دو رکعت نماز قبول ختم اور استجابت دعا کی بجالاوے اور دعا مانگے جو چاہے اور جو کچھ توفیق ہو صدقہ دے - خدا نعمت بے حساب عطا فرماوے گا مربع یہ ہے

ر	ز	ا	ق	۶۲	۸۸	۸۲	۷۶
ا	ق	ر	ز	۵۴	۷۴	۶۴	۸۶
ق	ا	ز	ر	۵۲	۷۸	۹۲	۴۶
ز	ر	ق	ا	۹۰	۶۴	۷۰	۸۰

(الفتاح) یعنی کھولنے والا ہر کار بستہ کا - جو کہ احصا اس اسم کا کرنا چاہے تو چاہیئے کہ ہر عقدہ و بندش مین آستانہ مفتح الابواب پر متوجہ ہو کر اعتقاد کرے کہ جسکے واسطے ابواب رحمت کشادہ ہین - حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو ہر روز

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

بعد نماز صبح کے ۷۷ مرتبہ پڑھکر ہاتھ سینہ پر پھیرے تو زنگ غفلت اوس کے
دل سے دُور ہو جائیگا۔ اور جس کام پر متوجہ ہوگا اوسکو انجام کو پہونچاوے گا اور
ایک بزرگ فرماتے ہین کہ جو شخص اٹھارہ راتوں آٹھ ہزار سات سو تین مرتبہ کہ تین عدد
تکسیر کے ہین پڑھے تو اوس کو ایسی کشایش حاصل ہو کہ ہرگز انقباض و بستگی کی نوبت
ظاہر نہو۔ اور باطنًا عالم غیب سے فتوح متواتر اوس کو میسر ہون۔ اور ایسی صفائی قلب عطا
ہو کہ بالکل دنیا کی پروا نہ رہے۔ لیکن چاہیئے کہ اس اسم کی قرأت ترک نکرے۔ اور
بعد حصول مقصود بھی ہر روز پانسو دفعہ سے کم نہ پڑھے۔ شرح اس اسم کی دوسرے موقع پر
بھی بیان کیجاے گی۔ نقوش مربع یہ ہین۔

ف	ت	ا	ح	١١٤	١٢٨	١١٥	١٢٢
ا	ح	ف	ت	١٢٦	١٢١	١١٥	١٢٧
ح	ا	ت	ف	١٢٠	١٢٣	١٣٠	١١٦
ت	ف	ح	ا	١٢٩	١١٧	١١١	١٢٤

(العلیم) یعنی جاننے والا روز ازل سے اُن چیزونکا جو واقع ہونگی۔ جو کہ
اس اسم کا ورد واحصا کرنا چاہے تو لازم ہے کہ خدا کو عالم اسرار مخفیات جانے
اور اپنے آپ کو کسی پر غفلت جدا نا ثابت اور نفی ہر نفس اور منکر و... تو واقف ہو تاکہ
علام الغیوب اوس کو عالم علوم فرماوے۔ بزرگان دین فرماتے ہین کہ جو اس اسم کو
بکثرت اپنے دلمین یاد کرے تو علم لدنی سے بہرہ مند ہو اور اگر چاہے کہ کسی راز
پنہان سے آگاہ ہو تو تین شب بعد وضو کے کامل کرکے دو رکعت نماز پڑھے چودہ
ایکسو پچاس مرتبہ اس اسم کو پڑھے اور اوس کے بعد باوضو درود پڑھتا ہوا سو جاے

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

تو خواب مین وہ امراو سپر منکشف ہو جائیگا ۔ اگر یہ مربع ساعت مشتری مین لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بعد نماز کے شبہای جمعہ مین سو بار درود پڑھکر اس اسم کو موافق عدد تکسیر کے کہ چار سو پچاس ہین پڑھے اور پھر سو بار درود شریف پڑھے تو درستی امور اور صفائی ظاہر و باطن کے واسطے تیر بہدف ہے ۔ اور اگر اسی نقش کو انگوٹھی پر کندہ کرا کر پہنے اور محل دعوت مین لوح کو دیکھا کرے تو جلد اثر ہوگا ۔ اور تمام آرزوئین عمدگی سے بہت جلد بر آئینگی ۔ اہل حقیقت کہتے ہین کہ یہ وہ اسم ہے کہ جسکی برکت سے اطفال گویا ہوتے ہین اور اس اسم کے صاحب دعوت کو خداوند تعالے معرفت عطا فرماتا ہے لوح منظم و مکرم یہ ہے ۔

ع	ل	ی	م	۳۰	۴۳	۴۰	۳۷
ی	م	ع	ل	۴۱	۳۶	۳۱	۴۲
م	ی	ل	ع	۳۵	۳۰	۴۵	۳۲
ل	ع	م	ی	۴۴	۳۳	۳۴	۳۹

(القابض) یعنے خدا بند اور تنگ کرنیوالا ہے جو اوس کے عدل و حکمت کے مناسب ہو ۔ حضرت امام رضانے فرمایا ہے کہ جو شخص اپنے کسی دشمن قوی سے ہراسان ہو تو اس اسم کو تین شب اوسکی نیت سے ہزار مرتبہ پڑھا کرے البتہ وہ دشمن یا درست ہو جائیگا یا ہلاک و آوارہ ہوگا ۔ اہل حقیقت فرماتے ہین کہ جو چالیس روز تک چالیس لقمہ نان پر لکھ کر ہر روز ناشتہ کہائے تو خدا اوسکو خوف گرسنگی اور عذاب قبر سے امین فرمائے اور یہ عمل ان اشخاص کے مناسب ہے جو سلوک کرتے مبتدی ہون ۔ یہ وہ اسم ہے کہ ملک الموت اسکی قوت سے سب دن کی جان قبض کرتے ہین ۔ دعوت اس اسم کی بقول ایک گروہ اکابر کے دفع دشمن کے واسطے مطابق عدد

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

تکسیر کے دو ہزار سات سو نو ہین اور مع صدر و موخر کے پانچہزار چار سو بارہ اور بقول اہلِ مغرب دو ہزار سات سو نو اور مع صدر و موخر کے پانچہزار چار سو اٹھارہ ہین اگر اہلِ مغرب کے عدد سے پڑہے تو جس حاجت کے واسطے چاہے بارہ روز مداومت کرے اگر سنگ و آہن بھی ہوگا تو مثل رانگ کے گہل جاے گا۔ مربع یہ ہے۔

ق	ا	ب	ص	۲۱۸	۲۳۲	۲۲۸	۲۲۵
ب	ص	ق	ا	۲۲۹	۲۲۴	۲۱۹	۲۳۱
ص	ب	ا	ق	۲۲۳	۲۲۶	۲۳۴	۲۲۰
ا	ق	ص	ب	۲۳۳	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۷

(الباسط) یعنی پھیلانے اور کھولنے والا جس چیز کو اپنی حکمت سے چاہے۔ اہلِ حقیقت کہتے ہین کہ جو احصا اس اسم کا چاہے تو لازم ہے کہ کھانا پانی بندگانِ خدا کی تواضع کرے تا کہ خداے باسط اوس کو منبسط فرمائے اور ہمیشہ خوش و خرم ملکہ جس غمزدہ کی نظر اوسپر پڑے تو اوسکا اندوہ بھی زائل ہو جاے گا۔ اس اسم مبارک کی برکت سے حضرت میکائیل رحمۃ مینہہ برساتے ہین۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت باطہارت درست ہاتھ اوٹھا کر دس بار کہے یا باسط اور پھر ہاتھ اپنے چہرہ پر پھیر لے تو ہرگز محتاج نہو اور غم سے نجات پائے اور اس ورد سے روزی اوسپر کشادہ ہو اور ہرگز مغموم و مقبوض نہو۔ اور دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب ہے کہ تنگدستی اور بلای قحط مین مبتلا ہو۔ موافق ایک جماعت کاملین کے۔ طریقہ دعوت اس اسم کا یہ ہے کہ تین شبانہ روز مین دس عدد تکسیر کے ختم کرے اور عدد تکسیر دو سو سولہ ہین اور مع صدر و موخر کے چار سو تئیس کو ان تین

شب و روز مین ایکہزار دوسو چہیانوے ہوے اور قبل شروع کرنے کے اگر ممکن
ہو تو اس عدد کو مربع چار در چار مین اطلس سفید پر لکہکر بمقام دعوت مین سجادہ کے
آگے رکہکر اوسکو دیکہتا رہے اور چاندی کے نگینہ پر حروف تکسیر مغربی مین نقش کرکے
ہاتہ مین پہنے اور پڑہنے کے وقت اوس مین نظر کرے بفیض خدا ایسی خوشنمائی اور
تونگری ظاہر و باطن مین اور سرور و انبساط اوسکو نصیب ہوگا کہ سلاطین عصر
اوسکے نزدیک اور اوسکی نظر مین بے حقیقت معلوم ہونگے اور تہوڑا سا اثاثہ
دنیوی جو اوسکے پاس ہوگا اوس مین اسقدر اکرام و سخاوت کریگا کہ اہل دنیا سے
نہو سکیگا اور ایک عجیب نشاط و خرمی اپنے قلب مین پائیگا اور جو مغموم اس سے
ملاقات کریگا وہ مفروح و شادمان ہو جائیگا۔ جو مربع کہ نقش ہوگا یہ ہے کہ کشایش
امور اوسکے واسطے نہایت ہوگی اور کبہی غمگین نہوگا۔ لیکن ضرور ہے کہ بعد
دعوت کے ہر روز دوسو بائیس مرتبہ پڑہا کرے اور ترک نکرے تاکہ وہ حالت علی الدوام رہے

ب	ا	س	ط	٣	٢٩	٢٣	١٧
س	ط	ب	ا	٢٥	١٥	٥	٢٧
ط	س	ا	ب	١٣	١٩	٣٣	٧
ا	ب	ط	س	٣١	٩	١١	٢١

(**الخافض**) یعنی نیچے لانیوالا جو کچہہ کہ چاہے علم قدیم اور قدرت بالغہ سے
جو اوسکے ارادہ مین گذرے۔ حضرت موسی اور ابراہیم علیہما السلام نے اس نام کی
برکت سے دشمنون سے نجات پائے اور مظفر ہوئے۔ جس کسی کے دشمن بہت ہون
جنکی وجہ سے وہ متوہم اور پریشان رہتا ہو اور چاہے کہ ورد اس نام پاک کا کرے

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

تو لازم ہی کہ اول تین روز روزہ رکھے اور رزق حلال سے افطار کرے اور کم خور
اختیار کرے اور ان تین روز مین اس اسم کو بغیر شمار و عدد کے پڑہے - پھر چوتھی
روز روزہ رکھکر خلوت مین جائے اور دو رکعت نماز پڑہکر متوجہ قبلہ واسطے دفع
اعدا کے ستر ہزار مرتبہ ختم کرے جب تمام ہو تو سجدہ مین جاکر دفع دشمن کی خدا تعالیٰ
سے دعا کرے - اور اپنی حفاظت کے واسطے ہر روز ایک ہزار پانسو اکیاسی مرتبہ
پڑہنا بہت بہتر ہی - اگر موافق تکسیر شیخ کے نگین پر نقش کرکے ہاتھ مین پہنے تو
دشمنون پر غالب ہوگا - اور اگر شرف شمس مین خاتم نقرہ پر حروف اسم کو منقوش کرکے
بادشاہ انگلی مین پہنے یا صفحہ نقرہ پر مربع مین الخافض الرافع الرقیب الحفیظ
اور ایک مربع مین نام بادشاہ کا حسب طریقہ ذیل نقش کرکے اس صفحہ کو علم پر باندہکر
جس لشکر کا رخ کرین گے وہ منہزم ہو جاوے گا اور جس فوج مین کہ یہ علم ہوگا اگرچہ کنتی مین
کم ہوگی لیکن نظر غنیم مین بکثرت اور مہیب معلوم ہوگی - اگر نقش کرتے وقت
درجات و دقایق شرف کا پورا پورا لحاظ کیا جاوے تو اس لوح کے عجایبات سے
اوسکا رکھنے والا بھی حیران ہوگا - شیخ مغرب فرماتے ہین کہ بارہا ایسا اتفاق ہوا
کہ مین لشکر کے ساتھ تہا اور یہ لوح میرے ساتھ تھی لشکر غنیم بغیر مقابلہ ہی کے بھاگ
گیا اور بادشاہ میری موجودگی کو اپنے واسطے مبارک و مسعود سمجھتا تہا لیکن مجھکو
معلوم تہا کہ یہ اس لوح کی خاصیت ہی - اگر کوئی اپنے واسطے یہ لوح تیار کرکے اپنے
پاس رکھے تو کسی جگہ شرمسار اور خجل نہو - اور ہمیشہ مظفر و منصور رہے اور ہرگز کوئی
بڑی نقصان اوس کو نہ پہونچے - اور اگر کوئی اوس کو مضرت پہونچانا چاہے تو وہ
اوسپر لوٹ جاوے اور خواص اوس کے اسقدر ہین کہ اگر اونکا بیان کیا جاوے

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

تو بہت طُول ہو جاوے۔ اگر اسم حامل چہار حرفی اور مکررات سے خالی ہو تو اسطرح سے جیسے کہ مربع نقش احمد لکھا گیا درج کرے۔

خافض	دافع	رقیب	حفیظ	ا	ح	م	د
رقیب	حفیظ	خافض	دافع	م	د	ا	ح
حفیظ	رقیب	دافع	خافض	د	م	ح	ا
دافع	خافض	حفیظ	رقیب	ح	ا	د	م

مربع تکسیری و عددی اسم خافض کا یہ ہے

خ	ا	ف	ض	۲۳۹	۲۵۳	۲۵۰	۲۴۷
ف	ض	خ	ا	۲۵۱	۲۴۶	۲۴۰	۲۵۲
ض	ف	ا	خ	۲۴۵	۲۴۸	۲۵۵	۲۴۱
ا	خ	ض	ف	۲۵۴	۲۴۲	۲۴۴	۲۴۹

(الرافع) یعنی جسکو چاہے مرتبۂ اسفل سے درجۂ اعلےٰ پر اوٹھانے والا۔ اس نام کی برکت سے آسمان بے ستون قایم ہیں اور بادشاہوں کو سلطنت اور عظمت اس نام کی تاثیر سے ملی ہے۔ اہلِ تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس نام کا ورد کرنا چاہے تو اول چاہیئے کہ جہانتک ہو سکے خلق خدا کو آزار سے بچاوے تاکہ آکہ الرّافع اوس کی رایت دولت کو بلند کرے۔ شیخ طریقت فرماتے ہیں کہ جو نصف شب یا نصف نہار میں اسم رافع کو سو مرتبہ پڑھے اور مداومت رکھے تو خدا تعالےٰ اس اسم کی برکت سے اوسکو برگزیدہ و معزز فرماوے اور تونگری و دولت اور جو کچھ چاہے عطا فرماوے۔ اور دعوت اس اسم کی مناسب اہل جاہ ہے اس اسم کے

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

ورد کرنے سے عزت و دولت کو پائداری اور روز بروز زیادتی ہوگی۔
ایک صاحب دعوت نے لکھا ہے کہ جو ایکسو بیس روز تک نو عدد اس اسم کی تکسیر کے جو نوہزار چارسو چھیتر ہوئے پڑھے اور ایک عدد تکسیر کا مع صدر و موخر کے ایک ہزار آٹھ سو چھیاسٹھ اور نو عدد مع صدر و موخر کے سولہ ہزار سات سو رانوے ہوتے ہیں۔ اگر ممکن ہو تو اسی عدد کے مطابق پڑھے تو جو کچھہ مذکور ہوئے اون سے زیادہ خواص مشاہدہ کریگا۔ اور بعد ایام دعوت کے اعداد مذکور کی مداومت کرنے سے مرتبہ عالی اور جاہ و ثروت و نعمت ظاہری و باطنی حاصل ہوگی اور جو اسقدر نہ پڑھ سکے تو ہر روز ایک عدد تکسیر کا کہ ایک ہزار تریسٹھ ہیں صدق دل اور اعتقاد راسخ سے پڑھنا بھی یہی نتیجہ مرتب کریگا۔ لیکن ایام دعوت میں نو عدد تکسیر کے جو مذکور ہوئے پڑھے۔ اور لوح اسم رافع کی طلا یا برنج یا نقرۂ خالص کی تیار کرکے ہمیشہ زیر نظر رکھے اور جب پڑھنے سے فارغ ہو تو ہر وقت اپنے پاس رکھے تاکہ جاہ و ثروت مدام برقرار رہے اور اس لوح کی برکت سے اوس کو زوال نہ ہو۔

۸۷	۹۰	۹۴	۸۰	ع	ف	ا	ر
۹۳	۸۱	۸۶	۹۱	ا	ر	ع	ف
۸۲	۹۶	۸۸	۸۵	ر	ا	ف	ع
۸۹	۸۴	۸۳	۹۵	ف	ع	ر	ا

(**المعزّ**) یعنی عزت دینے والا۔ اس نام کی برکت سے انبیا و اولیا نے ظالموں پر ظفر پائی ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کا ورد کرنا چاہے تو چاہیے کہ تمام

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

مخلوقات خدا کو خصوصًا صاحبان تقویٰ کہ خدا کے نزدیک عزیز ہین اور اونکی شان
مین ہے کہ اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ معزز رکھے تاکہ ربّ العزت بھی اوسکو
دنیا و آخرت مین عزیز و مکرم فرماے ۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شب ہاے جمعہ
اور دوشنبہ کو اکیسو اکتالیس مرتبہ درمیان نماز شام و عشا کے پڑھے تو خداوند تعالےٰ
اوسکے دل سے خوف دور کرے اور درمیان خلایق کے صاحب شکوہ و ہیبت
فرماے اور مراد خلایق سے اوسکو زمانہ کے سلاطین و حکام واکابر ہین ۔ شیخ مغرب
کہ اس اسم کے صاحب دعوت ہین یون فرماتے ہین کہ جو شخص دین و دنیا مین طالب عزت
و حرمت و جاہ و بزرگی ہو تو چاہیے کہ اکتالیس روز اس اسم کی دعوت مین موافق
طریق و شرایط کے جو شرح اسم الرّحیم مین بیان ہو چکے ہین مشغول رہے
اور عدد تکسیر معزّ تین سو چودہ ہین اور ایک عدد تکسیر کا مع مصدر و موخر کے
چھ سو اٹھائیس ہے اور سات عدد تکسیر چار ہزار تین سو چھیانوے اور تین عدد
تکسیر ایکہزار آٹھ سو چھیاسی ہوتے ہین ۔ چاہیے کہ تقوی اور صوم و خلوت اختیار
کرکے ہر رات مین تین عدد تکسیر اور دن مین سات عدد تکسیر اسطرح ورد کرے
یَا مُعِزُّ یَا عَزِیْزُ اور آخر ہر دعوت مین ایک سو چالیس مرتبہ پڑھے یَا عَزِیْزُ یَا
مُعِزُّ اَعِزَّنِیْ بِعِزِّکَ جبکہ شرائط دعوت اس طریقہ سے بجا لائیگا ۔
تو خداوند تعالےٰ اپنے برگزیدگان بارگاہ کا رتبہ اوسکو عطا فرماے گا ۔
ایک بزرگ فرماتے ہین کہ اس اسم مین تسخیر قمر ہے اور اوسکی شرط دعوت یہ ہے
کہ ترک حیوانات اور تقلیل غذا کرے اور باون روز تک ہر روز سو مرتبہ پڑھا کرے
رات کے وقت ۔ اور اس مدت مین بہت کم بات چیت کرے اور گفتگوے

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyat.books

لغو سے دُور رہے اور جب تک کہ سخت ضرورت نہو آدمیون مین نہ بیٹھے اور جبکہ مراد حاصل ہو جائے تو ہر روز بارہ سو ترسٹھ مرتبہ پڑھا کرے اور صاحب دعوت اس اسم کو لوح نقرہ پر عددی تکسیر یا حروف تکسیر مین نقش کرے اور اگر دونون کو نقش کرے تو بہت بہتر ہے اور ہم دونون کی مثال بیان کرتے ہین تاکہ عامل پر دشوار نہو۔

۲۹	۳۲	۳۵	۲۱	ز	ع	م	یا
۳۴	۲۲	۲۸	۳۳	م	یا	ز	ع
۲۳	۳۷	۳۰	۲۷	یا	م	ع	ز
۳۱	۲۶	۲۴	۳۶	ع	ز	یا	م

خاتم کے نقش کرنے اور پہننے کے وقت طہارت و تقوی کی رعایت رکھے تاکہ حق تعالے اوسکو معزز و محترم فرمائے اور عالم غیب سے در ہائے خیر و فلاح اوسپر کھل جائین اور عالم ظاہر و باطن مین تونگری بے پایان اور

اور دوسرا مربع عددی تکسیری یہ ہے

۳۱۵	۳۲۱	۳۲۷	۳۰۰
۳۲۵	۳۰۲	۳۱۳	۳۲۳
۳۰۴	۳۳۱	۳۱۷	۳۱۱
۳۱۹	۳۰۹	۳۰۶	۳۲۹

درمیان خلایق کے عزت و حرمت اور اعدا پر ظفر و نصرت پائے اور کسی کا حکم اوسپر جاری نہو اور ایزد سبحانہ تعالے اوسکو منسوبات قمر پر مثل معدنہای نقرہ اور دفاین عالم و خزاین دنیا کے مطلع اور مختار فرمائے اور مرتبہ اوسکا بلند اور تسخیر قلوب وزرا و اکابر حاصل ہو۔ علاوہ ازین بہت سے عجائب و غرائب نظر آئینگے کہ جسکا بیان طاقت بشر سے باہر ہے۔ اگر چاہے الف ولام تعریف کے ساتھ پڑھے درمیان دعوت کے چند بار۔ یا عزیز یا معز اعزنی بعزتک کہے

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

اور ہر چودہوین رات کو ایام دعوت مین خلوت پاکیزہ یا مقام شریف و تنہا مین جاکر بخور سلگاوے اور حواس قایم اور خاطر جمع رکھے کہ وقت ظہور عجائب و غرائب و رمحل نزول قمر یعنی ملائکہ قمر بصورت زیبا صاحب دعوت کے سامنے ہے اور چاہیے کہ ایام دعوت مین غسل بکثرت کرے دریا یا مکان خلوت مین لیکن حمام کو نجاوے اور اس زمانہ مین لباس سفید و پاکیزہ پہنے اور تمام شرائط بجالاوے - مربع اسماء مبارکہ یہ ہے

یاعزیز	یامعز	اعزنی	بعزتک	۲۰۲	۲۱۵	۲۱۲	۲۰۹
بعزتک	اعزنی	یامعز	یاعزیز	۲۱۳	۲۰۸	۲۰۳	۲۱۴
یامعز	یاعزیز	بعزتک	اعزنی	۲۰۷	۲۱۰	۲۱۷	۲۰۴
اعزنی	بعزتک	یاعزیز	یامعز	۲۱۶	۲۰۵	۲۰۶	۲۱۱

اور شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو تسخیر قمر کرے اوس کو چاہیے کہ یہ مہر اوپر چار مثقال سرح نقرہ کے نقش کرکے ایام دعوت کے شبہای چہاردہم مین بکثرت بخور روشن کرکے اس مہر کو خوب بخور دے کر اپنی جاے نماز کے سامنے رکھے اور اسما کا ورد کرنے مین اس مہر پر نظر کرے تاکہ جلد مقصود حاصل ہو - اس مہر کو جس کے نام سے پانی یا شربت مین غوطہ دیکر اوسکو پلا دیا جاے تو مطیع ہو جائیگا چاہیے کہ اس مہر کو عورتون اور ناپاک آدمیون کی نظر سے پوشیدہ اور ہمیشہ معطر کرکے اپنے پاس رکھے -

مہر یہ ہے -

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

(المذلُّ) یعنی خوار و ذلیل کرنیوالا جسکو چاہے۔ حضرت امام نے فرمایا ہے کہ اس نام کی برکت سے مظلوم ظالمون سے امان پاتے ہین۔ جو اس اسم کا احصا کرنا چاہے تو چاہیئے کہ اول اپنے آپ کو طریق شرع پر قایم کرے اور کوی امر خلاف شریعت ظہور مین نہ آئے۔ تاکہ خداے برتر اوس کے دشمنون کو خوار و ذلیل فرمائے اہل طریقت کہتے ہین کہ جو کوئی اپنے دشمن جابر ظالم سے خائف ہو تو وضو کرکے دو رکعت نماز پڑہے اور سجدہ مین جاکر بہتر مرتبہ اس اسم کو نہایت تضرع و زاری سے پڑھ کر خداے تعالےٰ سے اوس کے دفع کی التجا کرے انشاء اللہ نجات پائے گا۔ اور دشمن خوار و ذلیل اور اپنے مرتبہ سے معزول ہو جائے گا۔ شیخ مغرب فرماتے ہین کہ اگر کسی کا کوئی دشمن قوی ہو یا کسی ظالم کے ہاتھ مین گرفتار ہو یا کسی لشکر گران نے ملک کا قصد کیا ہو یا شہر کو غنیم نے گھیر لیا ہو اور اونکے دفعہ سے عاجز اور تدابیر سے مایوس ہو تو چاہیئے کہ ۴۱ روز اس اسم کو ہر شبانہ روز مین دس ہزار مرتبہ اوس دشمن کے دفع ہونے کی نیت سے پڑہے خدایتعالے اُس دشمن کو مقہور فرماکر بذلت تمام اوس ملک سے ہٹا دیگا۔ اور اگر صاحب عوت اوسکی ہلاکت چاہے تو ایک چلہ ختم کرے ضرور ہلاک ہوگا۔ اہلِ تحقیق کہتے ہین کہ تسخیر عطارد اس اسم مین ہے اور اس کے قاری کو فوائد کثیرہ پہونچتے ہین۔ اگر دعوت و تسخیر عطارد منظور ہو تو بصورت لحاظ قواعد و شرائط ساٹھ روز اور اگر شرائط کی رعایت نہ کیجاے تو نوّے [۹۰] روز صرف ہونگے۔ ہر شبانہ روز مین دس ہزار مرتبہ بہ نیت دعوت عطارد و مقام خلوت مین پڑہے۔ اداے شرائط کی حالت مین ۴۱ وین دن صورت عطارد حاضر ہو کر صاحب دعوت سے دوستی کرے گی ورنہ ۶۰ وین یا ۹۰ وین روز کہ ختم ہوگا عطارد

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/...amliyatbooks

حاضر ہو کر کہے گا کہ اے بندۂ خدا میری دعوت سے تیرا کیا مقصود ہے۔ جواب دے کہ تیری دوستی سے میری مراد تحصیل علوم و فنون حاصل کرنے کی ہے عطارد قبول کریگا۔ اور مراد عطارد سے ملک عطاردی جو حاضر ہوگا۔

چاہیئے کہ صاحب دعوت کوئی نشانی طلب کرے اور اوس میں مبالغہ کرے تاکہ موکل عطارد ایک انگشتر جس پر ایک اسم کندہ ہوگا اوس کو دیگا۔ عامل کو چاہیے کہ اوس اسم کو سیکھنے کی درخواست کرے جب موکل سکھا دے تو باحترام و تعظیم اوس کو رخصت کرے۔ جس وقت اوس کو طلب کرنا منظور ہو تو سات مرتبہ اُس اسم منقوش خاتم کو پڑھے۔ عطارد حاضر ہو کر اوسکی مشکل رفع کریگا۔ اور اگر صاحب دعوت **یا مذل** پڑھے تو یقین ہے کہ جلد تاثیر پیدا ہوگی۔ لوح یا مذل یہ ہے۔

یا	م	ذ	ل	۱۸۵	۱۹۸	۱۹۵	۱۹۲
ذ	ل	یا	م	۱۹۶	۱۹۱	۱۸۶	۱۹۷
ل	ذ	م	یا	۱۹۰	۱۹۳	۲۰۰	۱۸۷
م	یا	ل	ذ	۱۹۹	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۴

(السمیع) یعنی ہر راز کا سننے والا۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو اس اسم کا ورد کرنا چاہے تو ضرور ہے کہ زبان و گوش کو دروغ و غیبت سے بچائے اور لغویات کہنے اور سننے سے بھی محترز رہے۔ بعض اکابر نے فرمایا ہے کہ یہ وہ اسم ہے جسکی دعوت باشرائط ادا کرنے سے عامل مستجاب الدعوات ہو جائیگا اور حضرت ایزدی نے کلام مجید میں چند جگہ سمیع و بصیر اور سمیع و علیم فرمایا ہے۔ جس آیت

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

یاد عامین کہ کلمہ سمیع وعلیم درج ہی اوسکے بکثرت خواص بیان کئے گئے ہین۔ اور جناب سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہی کہ جو ہر صبح کو تین مرتبہ بسم اللہ الذی
لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
پڑھ کر ہتھیلیون پر پھونک کر چہرہ پر پھیر لے تو اوسدن کسی بلا اور زحمت مین مبتلا نہو۔ اور اگر رات مین یہ طریقہ بجا لاوے تو اوس شب مین بھی تمام خرابیون سے محفوظ رہے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہی کہ جو ہر روز قبل اس کے کہ کوئی سخن دنیا کہے بعد ادا ے نماز فجر کے سات مرتبہ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ پڑھے تو خدا یتعالے ان کلمات کی برکت سے اوس روز تمام مہمات مین دستگیری فرماے اور اگر بعد نماز فریضہ کے اس آیت کے ورد کی مداومت اختیار کرے تو ہرگز کسی چیز کا محتاج نہو۔ اور خدا ے سمیع اپنی قدرت کاملہ سے اوسکی کفایت کرے۔

ایضاً اگر اس آیہ کریمہ کو موافق طریقۂ مذکور ذیل کے بوقت شرف آفتاب مربع مین وضع کرکے اپنے پاس رکھے تو خدا اوس کو نظر خلایق مین عزیز فرماے۔ اور اگر ممکن ہو تو کاغذ طلائی مہرہ کئے ہوے پر درجات ودقایق شرف کا پورا لحاظ رکھکر لکھے کہ کوئی منحوس شمس وقمر کو نہ دیکھتا ہو اور معطر کرکے زرد ریشمی کپڑے مین لپیٹکر کلاہ یا عمامہ مین رکھے تو بادشاہون کے سامنے معزز ومحترم اور نظر خلایق مین اوس کی قدر وکرم ہوگا اور جو اوس کو دیکھیگا دوست رکھے گا اور مہمات خلق اوسکی وجہ سے حل ہو جائینگی اور جس کام پر متوجہ ہوگا وہ حاصل ہو جائیگا اور اپنے تمام امور ومقاصد مین اسقدر کشایش وفتوح پائیگا کہ اوس سے زیادہ متصور نہین۔ اور حضرت مولانا شریف الملۃ والدین یزدی نے کئی جگہ اس آیہ کریمہ کا اسی طریق سے تذکرہ کیا ہے مجرب۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اوس کے فرماتے ہین کہ اگر کوی تنگدست و عاجز اور صاحب عیال کثیر اور قرضدار ہو
اس مربع کو لکھکر اپنے پاس رکھے تو فتوحات کثیرہ اور روز بروز اوس کے کامون مین
ترقی ظاہر ہو چاہیئے کہ موم مین لپیٹ کر کلاہ مین رکھے اور اسکی احتیاط رہے کہ
طرح و کسر و رفتار وغیرہ مین غلطی نہونے پائے۔ اور شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ
جو شخص موافق عدد کبیر کے خلوت مین اس آیت کی مداومت کرے تو سوائے طہارت کے
ہرگز اوس کو باہر آنے کی ضرورت نہو۔ اور اگر کوئی واسطے کفایت امور مملکت کے
اِن اعداد سے ورد کرے تو مقصود حاصل ہوگا اور باسانی اوس ملک کی تحصیل و
ضبط میسر آئے گی۔ اس کتاب مین چونکہ اختصار مدنظر ہے اس لئے اسی قدر بیان و
خواص پر اکتفا کیا گیا۔ اور لوح مذکور آخر کتاب مین بھی معہ چند اور الواح کے معہ اور
خواص کے مشرح طور سے لکھی جاے گی۔ لوح کبیری و عددی اسم سمیع کی یہ ہے

۴۴	۴۷	۵۲	۳۷	ع	ی	م	س
۵۱	۳۸	۴۳	۴۸	م	س	ع	ی
۳۹	۵۴	۴۵	۴۲	س	م	ی	ع
۴۶	۴۱	۴۰	۵۳	ی	ع	س	م

۱۹۲	۱۹۵	۱۹۸	۱۸۵	العلیم	السمیع	اللہ ھو	فسیکفیکھم
۱۹۷	۱۸۲	۱۹۱	۱۹۶	فسیکفیکھم	اللہ ھو	السمیع	العلیم
۱۸۷	۲۰۰	۱۹۳	۱۹۰	السمیع	العلیم	فسیکفیکھم	اللہ ھو
۱۹۳	۱۸۹	۱۸۸	۱۹۹	اللہ ھو	فسیکفیکھم	العلیم	السمیع

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

جواہر القرآن مین لکھا ہے کہ اگر کوئی اس آیہ کریمہ کو لوح بلور پر مشک زعفران سے لکھے اور گلاب سے دہوکر صاحب بواسیر کو پلاے تو بحکم خدا شفا پائیگا۔ اگر سقف خانہ پر لکھے تو خرابی سے محفوظ رہے۔ اگر لکھ کر کلاہ مین رکھے تو حاکم قوم ہو لیکن چاہیئے کہ بطریق ذیل مربع مین درج کرے اور ساعات سعد کی رعایت رکھے۔ تاکہ جلد اثر مترتب ہو۔ اور بلندی مراتب و فتوح متواتر حاصل ہو اور وضیع و شریف اوس کے محتاج ہون اور بغیر شناسائی اور مراسم سابقہ کے آدمی اوسکو دوست رکہین اور مقبول القول ہو۔ اگر آیہ جمعہ تک ہر جمعہ کو چار ہزار مرتبہ رات دن مین یا جسقدر وقت تک ختم کرسکے آیہ مذکور کو پڑہے تو جو حاجت بھی ہو حکم خدا سے فوراً پوری ہو گی اگر طالب سلطنت بھی ہو۔ بہتر یہ کہ اس آیہ کو آٹھ ہفتہ تک خلوت مین پڑہے اور سواے جمعہ کے دوسرے دنون مین بطریق اوراد کے مقرر کرکے ہر روز ایک ہزار نو مرتبہ اس آیہ کو پڑہے جب آٹھوان جمعہ ختم ہوگا تو حکام والا بر روزگار اوس کے مسخر اور اوسکی خدمت مین حاضر ہونگے اور مشاہیر عالم سے ہوجائیگا۔ اس کے علاوہ خواص بیشمار بیان کئے گئے ہین آیہ کریمہ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ اور اگر اس آیہ کو اطلس سفید پر مربع مین درج کرکے خروس سفید کی گردن مین باندہے اور جہان دفینہ کا گمان ہو وہان چھوڑ دے اور ظرف چینی پر لکھکر آب نیسان سے دہوکر اوس پانی کو بھی وہان چھڑکے اوس کے بعد مرغ کو چھوڑے تو وہ مرغ مقام دفینہ پر کھڑا ہوجاے گا اور اگر یہ شخص اوس مقام

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

سوجاوے تو خواب میں مقام گنج سے مطلع ہوگا یہ بھی برکت و بزرگی اسم سمیع سے ہے۔ اور اگر کوئی اس اسم کو جمعرات کے روز بعد نماز چاشت پانسو مرتبہ پڑھے تو دعا مستجاب اور ہر حاجت روا ہوگی اور اگر اسکی مداومت کرے تو وہ مستجاب الدعوات ہوجائیگا۔ اور جو ہر روز بطریق اوراد چارسو دو مرتبہ یا سمیع یا بصیر پڑھا کرے تو ہرگز کسی چیز کا محتاج اور رسوا نہو اور خدائے سمیع اسکو تمام پریشانیوں سے محفوظ رکھے اور اوسکی دعائیں مستجاب فرمائے اور اوسے صفائی باطن حاصل ہو۔ مربع آیہ کریمہ یہ ہے۔

واذ یرفع ابراھیم القواعد	من البیت واسمعیل ربنا	تقبل منا انک انت	السمیع العلیم
تقبل منا انک انت	السمیع العلیم	واذ یرفع ابراھیم القواعد	من البیت واسمعیل ربنا
السمیع العلیم	تقبل منا انک انت	من البیت واسمعیل ربنا	واذ یرفع ابراھیم القواعد
من البیت واسمعیل ربنا	واذ یرفع ابراھیم القواعد	السمیع العلیم	تقبل منا انک انت

یا البصیر یعنی دیکھنے والا چیزہاے ظاہری و باطنی کا۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کا ذکر کرنا چاہے تو اول چاہیے کہ عیوب خلایق کی طرف توجہ نکرے اور اپنے عیوب کو دیکھے اور امر خلاف شرع سے پرہیز کرے تاکہ حضرت عزت اوسکو بینائی ظاہر و باطن کرامت فرماوے یہ وہ نام ہے کہ انبیا علیہم السلام نے اسکی برکت سے معجزے دکھائے ہیں اور اولیائے

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

تقرب حاصل کیا ہے۔ جو کہ نماز جمعہ کے فرض وسنت میں اس اسم کو ایک سو مرتبہ
پڑھے تو یقین اوسکا مکاشفات اسرار اسماء اللہ میں مستحکم ہو۔ اور اہل تحقیق
نے کہتے ہیں کہ جو شخص توفیق توبہ وانابت درگاہ باری میں پاوے اور جو دعا کرے توچاہئے
کہ اوس دعا کے اول و آخر میں یا سمیع یا بصیر کہے تو دعا اوسکی مقرون باجابت
ہوگی اور منجملہ شرائط دعا کے عجز والحاح کرنا ہے۔ دعوت اس اسم کی اُن لوگون کے
مناسب حال ہو کہ اپنی حوائج میں عاجز اور امور کلی اونپر مشکل ہون۔ اور شیخ مغربی
نے فرمایا ہے کہ جو چالیس روز تک ہر روز مطابق پانچ عدد تکسیر کے پڑھے (اور عدد
تکسیر مغرب اکیہزار ۶ سو ۶۵ ہین اور پانچ عدد تکسیر آٹھہ ہزار تین سو ۲۵۔ ۱۰ معہ
صدر و موخر کے سولہ ہزار چھ سو پچاس ہین) اور شرائط کم کہانے کم بولنے کم سونے
اور محارم پر نظر نہ کرنے کے ملحوظ رکھے اور حتی الامکان شب میں پڑہے اور خلوت
اختیار کرے تو جمیع مرادات دینی و دنیوی وصفائی ظاہر و باطن اور جو مہم ومطلب
درپیش ہو سب اوس کے حسب مدعا بر آمین اور تمام کار ناتمام اوس سکے راست
ہون اور ایسی جلائے قلب حاصل ہو کہ جو اوس کے سامنے سے گذرے تو اوس کی
حالت قلب اور مزاج وخصلت ملکہ اوس کے نام ونشان سے بھی واقف
ہو جاوے۔ چاہیئے کہ بعد حصول مراد ہر روز سولہ ہزار چھ سو پچاس مرتبہ کہ عدد
تکسیر میں پڑھے اور اگر دشوار ہو تو بعد ہر نماز کے تین سو دو مرتبہ پڑھنے کی مداومت
رکھے تاکہ یہ حالت دوامی رہے اور تمام مقاصد ومطالب اوس کے بغیر سعی وکوشش
کے پورے ہون۔

(مربع اسم یہ ہے)

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

٦٤	٨٣	٩٢	٥٣	ر	ی	ص	ب
٨٩	٥٦	٧١	٨٦	ص	ب	ر	ی
٥٩	٩٨	٧٧	٦٨	ب	ص	ی	ر
٨٠	٩٥	٦٢	٩٥	ی	ر	ب	ص

(الحکم) یعنی داد دینے والا اور حق کو باطل سے جُدا کرنیوالا۔ یہ وہ نام ہے جسکی برکت کے سے مقربین بارگاہ نے قرب حاصل کیا ہے۔ جو شخص کہ بوقت نصف شب اس نام پاک کا اسقدر ذکر کرے کہ بیخود و غافل ہو جاوے تو خدا اوس کے باطن کو اپنا محرم اسرار فرماوے اور عالم غیب سے ایک دروازہ اوس کے دل پر کھولا جاوے اور اگر بکثرت اس عدد کی مداومت کرے تو صفائی باطن میں اور ترقی ہو اس مربع کو اپنے پاس رکھے۔

محمد شبیر قادری

١٦	١٩	٢٤	٩	م	ک	ح	یا
٢٣	١٠	١٥	٢٠	ح	ا	م	ک
١١	٢٧	١٧	١٣	یا	ح	ک	م
١٨	١٣	١٢	٢٥	ک	م	یا	ح

(العدل) یعنی راست کردار و راست گفتار اور ہر چیز کو اوس کی حد و مقام پر رکھنے والا۔ اس نام کی برکت سے ساحران فرعون اسلام لائے تھے۔ جو شخص اس نام کی کرامات جاہے تو چاہیے کہ بندگان خدا کے ساتھ عدل و انصاف سے پیش آئے۔ اور میاں رکھے کہ سوا عدل و احسان کے اوس سے کچھ ظاہر نہو

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اور اعتقاد رکھے کہ ہرگز بارگاہ کبریا سے کسی پر ظلم نہین ہوسکتا۔ تاکہ خداے عادل اوس کو وہ مرحمت فرماے جسکا یہ مستحق ہو۔ اہلِ تحقیق کہتے ہین کہ جو شب جمعہ کو یہ اسم اکیس بار پارۂ نان پاک و حلال پر لکھکر کھاے تو حضرت عزت اوس کو امور ممنوعہ سے باز رکھے اور خلایق کو اوسکا مسخر اور اوس کے دل کو اپنا محرم اسرار فرماکر کچی اور نار آتشی سے محفوظ رکھے اور ظلم کو اوس کے باطن سے محو کرے۔ اور دعوت اس اسم کی اونکے مناسب ہے جو ظالمون اور جابرون کے ظلم و جبر مین گرفتار ہون چاہیے کہ ۲۵ روز تک بصدق خلوص اور اداے شرائط اس اسم کے دعوت کبیر بجالاے بعد فریضہ شام کے قبل کسی سے ہمکلام ہونے کے تو حضرت ملک علام اوس کو ان ظالمون پر مسلط فرماے اور جبارون کو مقہور کرے اور اگر بعد نماز صبح کے کوئی سخن دنیوی نہ کیا ہو بعد تکبیر کے تین ہزار ایک سو دو ہتی کی نو مرتبہ کہ پانچ ہزار چھ سو سولہ ہوے مدت مذکور مین ورد کرے تو خدا تعالے شر ظالمان کو دفع کرے اور جابرون کو آفات دنیا مین مبتلا فرماکر قاری کو سب پر مظفر و منصور فرماے اور اسرار غریبہ اوس کے معائنہ مین آوین۔ بعد ختم دعوت کے جب دعا کرے تو چاہیے کہ چار مرتبہ کہے یا عادل بحکم خدا دعا قبول ہوگی اور اس مربع کو اپنے پاس رکھے۔

یا	ع	د	ل	١٨	٣٣	٢٠	١٥
د	ل	یا	ع	٢٩	٢۴	١٩	٣۴
ل	د	ع	یا	٢٣	٢٦	٣٥	٢٠
ع	یا	ل	د	٣۴	٢١	٢٢	١٠

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

(اللطیف) یعنی خدا خوبیان اور نعمتین پوشیدہ طور سے بندون کو پہونچانے والا جبکا وسکو علم ہو اور دنیا مین کسی کو اسکا بھید معلوم نہو یہ اسم عابدون کے واسطے مخصوص ہے کہ ملائکہ جسکی برکت سے اعمال مومنین کو آسمان پر لیجاتے ہین اہل تحقیق کہتے ہین کہ جسکو اس اسم کی دعوت منظور ہو تو چاہیے کہ بندگان خدا کے ساتھ شفقت و نوازش اختیار کرے تاکہ ایزدتعالے اوس کو اپنا مظہر الطاف قرار دے - حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر روز اپنی دفعہ اس اسم کا ورد رکھے تو کسی مقصود سے نا امید نہو - شیخ مغرب فرماتے ہین کہ جو شخص کوئی اسباب معیشت نرکھتا ہو اور درویش ہو یا یار و دیار سے دور اور مہجور ہو یا دختر بخت بستہ ہو - یا مرض عسیر العلاج ہو - یا ایسی مراد جسکی تدبیر دشوار ہو - یا مہم سخت درپیش ہو - تو چاہیے کہ بعد غسل اور وضوی کامل کے دو رکعت نماز باخشوع وخضوع ادا کرکے اوسی طرح برروے سجادہ و متوجہ قبلہ سو مرتبہ **یالطیف** پڑھے تو وہ مراد و حاجت ایسی خوبی سے حاصل ہو جاے گی جبکا خیال بھی نہ اسکتا ہو - ایک نے اکابرین سے اس اسم کے خواص مین فرمایا ہے کہ فیہا اسرار عجیبۃ واعواد جلیلۃ فی التنقیح فی ایتان جمیع مایطلب فی الخلوات من المکاشفات والتجلیات واثار ما یراقبہ من الکمالیۃ الظاہرۃ والباطنیۃ وحصول رتبۃ المحبۃ ودفع الشدائد والآلام بفضل اللہ ورحمتہ موافق طریقۂ شیخ ابو العباس کے دعوت کبیر اور صورت تکسیر اس اسم کی یہ ہے کہ نگین عقیق یا بلور یا نقرۂ خالص پر اس اسم کی تکسیر حرفی کو نقش کرکے نہایت طہارت و تعظیم سے رکھے اور زمانۂ دعوت مین کبھی کبھی اوسکو

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

دیکھا کرے اور بعد ورد اسم کے آخر مجلس مین ان کلمات کو از سر خلوص و تعظیم پڑھا کرے
یالطیف لطفنی بلطفک اور مدت دعوت ۷۵ روز ہین اور اگر نقش مخمس
خاتم برمیسر ہو تو دو پارہ کاغذ پر لکھکر ایک کو تعویذ کرے اور دوسرے کو پیش نظر رکھے
اور ہر شبانہ روز مین سات ہزار تین سو مرتبہ پڑھا کرے زمانہ دعوت مین عالم خواب یا
بیداری مین بہت سے عجائب و غرائب دیکھنے مین آئینگے اور انواع علوم و خواص ا
اوس پر منکشف ہونگے لیکن چاہئے کہ اسپر التفات نکرے کہ باعث حجاب ہے۔ اور اجابت
دعوت اور کشف حالات اور اظہار حقایق مین اثر عظیم رکھتا ہے شیخ مغرب فرماتے ہین
کہ دو نقش مع اللہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء کے لکھکر ایک ہمیشہ
زیر نظر رکھے اور دوسرے کو موم جامہ کرکے کلاہ مین رکھ لے واسطے صفائے باطن اور
جلائے قلب اور تسخیر قلوب اور وسعت رزق اور کشایش امور اور مقہوری اعدا و تمام
مطالب کے خواص بیحد رکھتا ہے اور وقت تحریر مربعات اور دعوت اسم کے چاہئے کہ خلوت
اختیار کرے لباس پاک اور معطر پہنے اور بخور جلائے اور اکثر صایم رہے اور شرائط
دعوت اسما شرح اسم رحیم مین بیان کی گئی ہین۔ اور نقش خاتم موافق روش شیخ کے
چاہئے۔ دوسرے طریقہ سے نقش نکرے۔ اگر شرح و تفصیل اس اسم کی یا دوسرے
اسم کی اس سے زیادہ مطلوب ہو جو اس نسخہ مین بیان کی ہے تو شرح کبیر شیخ کی
طرف رجوع کرے نقش خاتم و تکسیر اسم یہ ہے۔

ل	ط	ی	ف	۲۴	۳۸	۳۵	۳۲
ی	ف	ل	ط	۳۶	۳۱	۲۵	۳۷
ف	ی	ط	ل	۳۰	۳۳	۴۰	۲۶
ط	ل	ف	ی	۳۹	۲۷	۲۹	۳۴

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اللہ لطیف	بعبادہ	یرزق	من یشاء
من یشاء	یرزق	بعبادہ	اللہ لطیف
بعبادہ	اللہ لطیف	من یشاء	یرزق
یرزق	من یشاء	اللہ لطیف	بعبادہ

(الخبیر) یعنی آگاہ پوشیدہ باتوں پر۔ یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے حاجتمند بیزبان اور مقبول ہوتے ہیں۔ اہلِ تحقیق کہتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت میں مشغول ہونا چاہے تو لازم ہے کہ بندگان خدا کے ساتھ اپنے ظاہر و باطن کو صاف کرے اور بدی کا خیال دل سے دور کرے اور سبھوں کے ساتھ شفقت و مہربانی سے پیش آئے تا کہ خداوند خبیر اوس کو اسرار قلوب سے باخبر فرماوے اور دعوت اس اسم کی ان اشخاص کے مناسب حال ہے کہ بد افعالی میں گرفتار ہوں۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو اس اسم کو بکثرت پڑھے شر شیطان اور جور سلطان اور بلای ناگہانی سے محفوظ رہے لیکن اعداد ورد مقرر نہیں کئے ہیں اور شیخ ابو العباس لکھتے ہیں کہ جو کوئی موافق عدد تکسیر کے اکیس روز تک پڑھے تو شر نفس و حیلہ حاسدان سے محفوظ رہے۔ اور اسرار نہانی اور اندیشہ قلوب خلایق اور خواص اشیاء وغیرہ پر مطلع ہو۔ عدد تکسیر ۲۳۶۲۸ ہیں اور

مربع یہ ہے

خ	ب	ی	ر	۱۹۵	۲۱۰	۲۰۵	۲۰۲
ی	ر	خ	ب	۲۰۶	۲۰۱	۱۹۶	۲۰۹
ر	ی	ب	خ	۲۰۰	۲۰۳	۲۱۲	۱۰۷
ب	خ	ر	ی	۲۱۱	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۴

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyabooks

(**الحلیم**) یعنی بُردبار اور گنہگاروں کی سزامین تاخیر کرنیوالا - اہل تحقیق کہتے ہین کہ آب وطعام کا مخلوقات کے لئے مرتب و مرکب ہونا اور قیام عالم اس اسم کی برکت سے ہے - اہل طریقیت بیان کرتے ہین کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو اول لازم ہے کہ آب حلم سے اپنی آتش خشم کو بجھائے اور ہر چند خلایق اوس کے ساتھ بے ادبی و گستاخی سے پیش آئین یہ تحمل و بردباری کو اپنے ہاتھ سے نہ دے اگر کسی سے تکلیف پہونچے تو اوسپر شفقت مرحمت کرے اور قہر و غضب کا اظہار ہونے دے اور یہ دیکھے کہ خدا تعالیٰ باوجود کمال طاقت و قدرت کے گنہگاران نافرمان کے ساتھ کیسا حلم کرتا ہے اور روزی بخواہ دیتا ہے اور اونکے گناہ و بے ادبی کی پردہ پوشی فرماتا ہے - حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو شخص قہر شاہی سے خائف ہو تو سو بار **الحلیم** پڑھے - انشاء اللہ تعالیٰ بادشاہ کی آتش غضب بجھ جائیگی اور اگر آبپاشی کے وقت زراعت کی برکت کے واسطے اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر اوس پانی مین دھو دے تو جس زمین پر وہ پانی جائے گا اوس مین برکت زیادہ اور بہت نفع حاصل ہوگا اور مزرعہ تمام آفت سے محفوظ رہے گا - اور دعوت اس اسم کی اوس کے مناسب حال ہے جو کسی ظالم و جابر کے ظلم و جور سے پریشان ہو تو اسکا بکثرت ورد کرے تاکہ اوس کے شر سے نجات پائے - اور اگر بعد ہر نماز کے ۸۸ مرتبہ پڑھنے کی مداومت کرے تو خوے بد اور کبر و حسد و بخل اوس سے زائل ہون اور تمام افعال ذمیمہ سے پاک ہو جائے اور انسان کی کوئی عقوبت خوئے بد سے بدتر نہین ہے - شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ جو شخص بالین بیمار پر ایک مرتبہ فاتحہ الحمد گیارہ بار اسم الحلیم پڑھکر اوسپر دم کرے تو خدا اوس کو شفا دیگا -

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اسکو بزرگون نے آزمایاہی۔ اور اگر کسی سے ممکن ہو کہ ننانوے روز تک موافق عدد تکسیر کے حسب شرائط مذکورہ پڑہے تو ایسا حلم اوسکو میسر ہوگا کہ اگر جباران عالم اوسپر جور و ظلم کرینگے تو یہ صبر بردباری کریگا اور اس درجہ پر اوسکا حلم پہونچیگا کہ سلاطین عصر اوس کے محکوم اور جن و انس اوس کے مطیع و مسخر ہونگے اگر تقوی کی رعایت رکھیگا تو مرتبہ بلند پر پہونچ جائیگا اور صفائی باطن وجلای قلب اور علم خواص اشیا بہت عطا ہوگا بلکہ دفاین عالم پر اطلاع پائیگا۔ لیکن اس اسم کے ختم مین اوس کو لازم ہی کہ اگر خزانہ ہاے عالم اوسپر ظاہر کرین تو اونپر نگاہ نکرے خداوند تعالے اوس کو تمام خلق سے بے نیاز و مستغنی فرما دیگا۔ اور خواص اس دعوت کے بکثرت ہین۔ عدد تکسیر ۵۲۸۔ اور نو عدد تکسیر ۴۷۵۲ ہین کہ ہر روز اسقدر پڑھنا چاہیی اور چار نقوش حسب ذیل لکھکر اپنے پاس رکھے کہ اثر عظیم اور خواص بے شمار ظاہر ہونگے اور ان مربعات کا اس علم کے استادون نے صاحب الحلم نام رکھا ہے۔

٢١	٢٥	٢٨	١٤	م	ی	ل	ح
٢٧	١٥	٢٠	٢٦	ل	ح	م	ی
١٦	٣٠	٢٣	١٩	ح	ل	ی	م
٢٤	١٨	١٧	٢٩	ی	م	ح	ل

٢٤	٢٧	٣١	١٧	م	ی	ل	ح
٣٠	١٨	٢٣	٢٨	ل	ح	م	ی
١٩	٣٣	٢٥	٢٢	ح	ل	ی	م
٢٦	٢١	٢٠	٣٢	ی	م	ح	ل

(العظیم) یعنی خدای بزرگ اور بزرگی اوسکی اس سے زیادہ ہی جس کو وہم و ادراک معلوم کر سکے۔ یہ وہ نام ہی کہ جسکی ہیبت سے ملائکہ و رسل عاجز ہین اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اسکا ورد و عمل کرنا چاہے تو چاہیے کہ اپنے نفس کو خوار و ذلیل جانے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر پر عمل کرے تاکہ خدای عظیم اسکو اس ورد سے معظم فرمائے کہ جو اوسکو دیکھے بے اختیار اوسکی تعظیم بجالائے اور اوسکی فرمانبرداری کرے۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ جو اس اسم کی مداومت کرے خداتعالے اوسکو عظیم القدر اور اپنے بندون مین معزز و مکرم فرمائے۔ اور دعوت اس اسم کی ان اشخاص کے مناسب حال ہی کہ طالب مرتبہ و جاہ و عظمت ہون یا وہ شخص کہ مراتب بزرگ پر پہونچا ہو اور یہ چاہے کہ اس اعزاز و وقار کو قیام رہے۔ یا وہ شخص کہ خوار و ذلیل ہو اور فقیری سے عظمت پر پہونچنا چاہے تو پارچہ اطلس سرخ پر طلائی محلول سے شرف آفتاب مین اس نقش چہار در چہار کو لکھے اور اگر میسر نہو تو کاغذ زرد پر سیاہی سے بھی تحریر کر سکتا ہی۔ اس طریق سے لکھکر اپنے پاس رکھے۔ شیخ مغرب فرماتے ہین کہ جو اس اسم کی دعوت کرے اور ان مربعات کو اپنے پاس رکھے اور ہر روز گیارہ عدد تکسیر کے پڑھا کرے چالیس روز مین سلطنت کا مالک ہو۔ اور سکندر ذوالقرنین کی سلطنت اس اسم کی برکت سے تھی اور حکمای اوسکے واسطے یہ مربعات مرتب کئے تھے لازم ہی کہ بعد اتمام چلہ کے ہر روز ایک عدد تکسیر کا پڑھے جو ایک ہزار بیس ١٠٢٠ ہوتے ہین۔ اور گیارہ عدد تکسیر کے گیارہ ہزار دو سو بیس ١١٢٢٠ ہن اور عدد تکسیر مع صدر و موخر کے ٦٠٩٠۔ اور مجموع سترہ ہزار تین سو دس ہوئے۔

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

۵۲	۵۵	۵۸	۴۵	م	ی	ظ	ع
۵۷	۴۶	۵۱	۵۶	ظ	ع	م	ی
۴۷	۶۰	۵۳	۵۰	ع	ظ	ی	م
۵۴	۴۹	۴۸	۵۹	ی	م	ع	ظ

(الغفور) یعنی بخشنے والا گناہونکا۔ اس نام کی برکت سے توبہ گنہگارون کی قبول ہوتی ہے۔ اہلِ تحقیق نے کہا ہی کہ جو اس اسم کی دعوت کا قصد کرے تو لازم ہی کہ لوگون کے جرم اور تقصیرون کو معاف کرے تاکہ خداے غفور اوس کے گناہون کو بخشدے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہی کہ خطرہ سے محفوظ رہنے اور تمام امور کو پوشیدہ رکھنے کی غرض سے اس اسم کو ایک ہزار دو سو نو مرتبہ ۱۲۰۹ سیاہ پتھر پر پڑھکر کنوئین مین ڈالدے۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ واسطے تپ اور درد سر اور تمام بیماریون کے جنکے علاج سے عاجز ہو تین کاغذ کے پرچون پر لکھے اور ہر پرزہ پر تین بار یاغفور پڑھ کر نگلجاوے بحکم خدا اوس مرض سے نجات ہوگی اور اگر کوئی غمزدہ یہ عمل کرے تو اوسکا رنج و غم فرحت و سرور سے بدل جائے گا۔ اور اسکی مداومت کرنے سے خرم و شادان رہے گا مربع تکسیری و عددی یہ ہین

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۷	۳۱۴	ر	و	ف	غ
۳۲۶	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵	ف	غ	ر	و
۳۱۶	۳۲۹	۳۲۲	۳۱۹	غ	ف	و	ر
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۸	و	ر	غ	ف

(الشکور) یعنی طاعت قلیل سے کرامت کثیر عطا کرنیوالا۔ یہ نا

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

مبارک ہے کہ خلقت ارواح سے پانچ لاکھ برس قبل مخلوقات کا رزق اسکی برکت
سے موجود ہوگیا۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو لازم ہے
کہ رزاق مخلوقات رزاق عالم کو جانے اور اوس کے سوا کسی دوسرے وسیلہ پر اعتقاد نہ کرے
اور اگر واسطے دفع غم و پریشانی خاطر کے اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کرکے پی جائے
تو غم و رنج دور ہوجائینگے۔ بعض اکابرین نے فرمایا ہے کہ جو تنگی معیشت سے پریشان
ہو اور عسرت کے ساتھ روزگار بسر کرتا ہو تو اس اسم کی مداومت رکھے تاکہ ابواب رزق
اوسپر کشادہ ہوں۔ اور جو شخص چار روز تک ہر روز عدد کبیر سے یعنی ایک ہزار
دفعہ سے زیادہ پڑھا کرے تو خداوند شکور اوس کے باطن کو حسد و حقد سے پاک
فرمائے گا۔ اور اگر کسی کو تیرگی چشم ہو تو اس اسم کو اکتالیس دفعہ آب پاک پر دم
کرکے آنکھوں کو چند مرتبہ اوس پانی سے دہوئے شفا پاوے گا۔ اور اس مربع کو لکھکر
باطہارت اپنے پاس رکھے تاکہ خواص کثیر ظاہر ہوں۔

۱۳۱	۱۳۴	۱۳۷	۱۲۴	ر	د	ک	ش
۱۳۶	۱۲۵	۱۳۰	۱۳۵	ک	ش	ر	د
۱۲۶	۱۳۹	۱۳۲	۱۲۹	ش	ک	د	ر
۱۳۳	۱۲۸	۱۲۷	۱۳۸	د	ر	ش	ک

(**العلی**) یعنی بلند مرتبہ کہ کوئی اوسکا شریک و سہیم نہیں۔ یہ وہ نام مبارک
ہے کہ جسکی عظمت سے انبیا و اولیاء و ملائکہ متزلزل ہیں۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ
جو شخص اس اسم بزرگ کی دعوت چاہے تو ضرور ہے کہ اپنے آپکو تمام مخلوقات سے
زیادہ ذلیل و خوار و حقیر سمجھے تاکہ خداوند تعالے اسکو عالی جناب اور بزرگ

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

فرماسے اور حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو اس نام کو کثرت ذکر کرے اور اسکی مداومت رکھے مرتبہ اوسکا بلند ہوگا اور اگر مسافر اس اسم کی مداومت کریگا تو باآبرو وطن مین پہونچے گا۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس اسم کو بطریق ذیل لکھکر اپنے پاس رکھے اور موافق عدد کبیر کے ایکسو دس روز تک پڑھا کرے اگر خوار ہو تو عزیز ہوگا اور جو ادنی ہو تو عالی مرتبہ ہو جائیگا۔ اگر مسافر بے دیار ہو تو بخیریت اپنے وطن کو لوٹے گا۔ اور دشمن قوی پر مظفر و منصور ہوگا اور خلایق مین باہیبت و وقار ہوگا اور تقرب سلاطین اوس کو حاصل ہوگا۔ لیکن لکھتے وقت آفتاب برج اسد مین ہو یا حمل کے اونیسوین درجہ مین اور قمر سعدین کے ساتھ ناظر اور نحسین سے دور ہو۔ اور کوئی کوکب احتراق مین نہو۔ اور لازم ہے کہ اس لوح کی کتابت کے وقت بخور مناسب وقت و ساعت روشن کرے۔ (جسکی تفصیل آخر کتاب مین کی جائیگی انشاء اللہ تعالے) اور جامے پاکیزہ و خلوت اختیار کرے اور حضور دل سے عمل کو تمام کرے

لوح مبارک یہ ہے

العلی العلی العلی العلی

یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی

۱۲۵۷	۱۲۶۱	۱۲۶۸	۱۲۵۴
۱۲۶۴	۱۲۵۸	۱۲۵۳	۱۲۶۵
۱۲۵۲	۱۲۶۶	۱۲۶۳	۱۲۵۹
۱۲۶۷	۱۲۵۵	۱۲۵۶	۱۲۶۲

یاعلی یاعلی یاعلی یاعلی

العلی العلی العلی العلی

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اور اگر گیارہ روز تک ہر روز ۳۳۳۳ مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھے اور آدمیوں سے اختلاط کم رکھے اور خلوت میں بچور رہا کرے اور نماز جماعت ادا کیا کرے اور اگر ممکن ہو تو اس مدت میں ہر روز غسل کرے اور ہمیشہ جامہ پاک اور معطر پہنے اور جب نماز پنجگانہ سے فارغ ہو تو آیۃ الکرسی بکثرت پڑھے تو خداوند تعالےٰ اوس کو مخفیات اور علوم غریبہ اور عجائبات عالم اور خواص اشیا سے باخبر فرماے گا۔ اور حکام عصر اوس کے مطیع ہونگے اور محبوب قلوب مقبول ہو جائیگا اور جس کا فریب توجہ کریگا وہ اسلام سے بہرہ ور ہوگا۔ چاہیے کہ بعد دعوت کے ہر روز ایک سو دس مرتبہ کہ نام کے عدد ہیں پڑھ لیا کرے اور اگر زیادہ چاہے تو موافق اعداد تکسیر حروف ملفوظی کے جو مع عدد موخر کے ایک ہزار ایکسو اکیاسی ہوتے ہیں پڑھا کرے۔ اور تحفۂ شاہی میں لکھا ہے کہ جو شخص اپنے یا دوسرے کی ازدیاد دولت کے واسطے ہر روز ایکسو گیارہ مرتبہ پڑھا کرے تو ضرور فائز المرام ہوگا۔ مربع حرفی وعددی یہ ہے۔

ال	غ	ل	ی	۲۵۰	۲۶۴	۲۶۱	۲۵۸
ل	ی	ال	غ	۲۶۲	۲۵۶	۲۵۵	۲۶۳
ی	ل	غ	ال	۲۵۶	۲۵۹	۲۶۰	۲۵۲
غ	ال	ی	ل	۲۶۳	۲۴۳	۲۵۵	۲۶۰

(الکبیر) یعنی خداے بزرگ جو صورت و شبیہ سے منزہ ہے۔ شیخ جلال الدین قدس سرہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک روز شیخ بزرگ سے سوال کیا کہ کیا وجہ ہے جو اس اسم کی شرح نہیں کھینچی گئی۔ شیخ نے فرمایا کہ یہ وہ نام ہے جسکی ہمت سے آسمان زمین عرش و کرسی بہشت و دوزخ لوح و قلم فرمانبرداری میں مستعد و ثابت ہیں

جو شخص چاہے کہ دعوت اس اسم کی بجالاوے تو چاہیئے کہ خدائے کعبہ کو بزرگ و برتر جانے اور کسی کو اوسکی درگاہ مین عظیم القدر اور عالی مرتبت نہ سمجھے ۔ کیونکہ انبیا و اولیا و اقطاب خضوع و خشوع سے پیشانی عجز اوس کے آستانہ پر رکھے ہوئے ہین پس جو کوئی عالم صورت و سیرت مین طالب جاہ و منزلت ہو تو لازم ہے کہ ہر روز سات ہزار مرتبہ پڑھا کرے تاکہ قدر و شرف پاوے لیکن چاہیئے کہ اوسپر نازان نہو بلکہ عالم عقبیٰ کی جاہ و منزلت کا خواہان ہو تاکہ زیانکار قرار نہ پاوے ۔

ایک اُنے دکا بزرگان سے فرمایا ہے کہ جو کوئی ایک سو بیس روز تک ان شرائط کے ساتھ جو خواص اسم الرحیم مین بیان کئے گئے ہین اِس اسم کی دعوت مین مصروف رہے اور ہر شبانہ روز مین ایکہزار چارسو چہیاسٹھ بار ورد کیا کرے اور اخیر چلہ مین خلوت اختیار کرے ۔ بغیر ضرورت باہر نہ آوے ۔ ترک حیوانات اور اکل حلال لازم جانے ۔ تو اس اسم کی جلالت سے ارواح انبیا و اولیا اوسپر ظاہر ہونگے ۔ اور ملائکہ اوس سے مانوس ہونگے اور بشیرات کے وقت اسرار عالم ارواح و ملکوت و عجائبات عالم کبیر کے اوسکو خبر دینگے اور صاحب دعوت کے مسخر ہوجائینگے اور اکابر و عمائد و امرا و قضاۃ و ملوک و رعایا اوس کے ملنے کے مشتاق رہینگے اور خداوند تعالے عالم صورت و معنی مین اوسکو بزرگی عطا فرماویگا ۔ اس اربعین آخر مین چاہیئے کہ شب و روز ذکر و تکرار مین مصروف رہے اور ستر ہزار بار سے کم نہ پڑھے بلکہ زیادہ پڑھ لے تو کچھ ہرج نہین اور دعوت شروع کرنے سے پہلے ایک انگوٹھی نقرہ خالص کی ساعت سعید اور نظرات نیک مین جیسے تثلیث و تسدیس و شرف سعدین وغیرہ کے تیار کرے اور حروف اسم کو

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/amliyaatbooks

حسب طریقۂ آیندہ اوس خاتم پر کندہ کرے جب تیار ہو جاے تو روز یکشنبہ یا دوشنبہ یا پنجشنبہ کو قبل از صبح آب روان یا خانۂ خالی مین غسل کرے اور باوضو استغفار و درود شریف پڑھکر انگوٹھی کو پہنے جب دعوت شروع کرنا چاہے تو اول بہت خلوص اور حضور قلب سے یا کبیر یا کبیر کہے اور زمانۂ دعوت مین نقش خاتم کو دیکھا کرے اور اسم کے مطلب و معنی کا دلمین خیال رکھے اور ہر مجلس کے آخر مین کہے یا کبیر اکبرلی اور چند مرتبہ درود بھیجے بلکہ ہر دعا کے اول و آخر مین درو.. بھیجنا باعثِ اجابت دعا ہی اور بعض بزرگون نے فرمایا ہے کہ ان تین چلون مین ہر شبانہ روز موافق عدد اول کے پڑھنا زیادہ موثر ہے اور عدد اول سات ہزار ہین - الواح تکسیری و عددی اسم کبیر کی یہ ہین -

ک	ب	ی	ر	۵۰	۶۴	۶۱	۵۸
ی	ر	ک	ب	۶۲	۵۶	۵۱	۶۳
ر	ی	ب	ک	۵۵	۵۹	۶۶	۵۲
ب	ک	ر	ی	۶۵	۵۳	۵۴	۶۰

(الحفیظ) محفوظ رکھنے والا ہر ایک کا اوس چیز سے جو اوس کے واسطے باعث خرابی ہے۔ اس نام کی برکت سے حضرت نوح نے عذاب طوفان سے نجات پائی - اسکی زکوۃ دینے والے کو چاہیے کہ اول اپنے دل و چشم و دست و زبان کو تمام ملاہی و مناہی سے محفوظ رکھے تاکہ خدائے حفیظ بلیات سے اوسکی حفاظت کرتا رہے - شیخ مغرب فرماتے ہین کہ جو کوئی چاہے کہ حرق و غرق اور شر جنہ او[illegible]ب حرام سے محفوظ رہے تو اس اسم کو لکھکر تعویذ کرے او بازو

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

پر باندھے۔ اور حضرت امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جو شخص موافق اعداد کے کہ نوسو اٹھانوے ہین مکرر بروز جمعہ بعد نماز خط ناریک سے لکھکر بازو پر باندھے تو بحکم خدا وسوسۂ شیطان اور خوف سلطان اور آفت سباع و مار وعقرب اور خیالات فاسدہ سے خدا کی پناہ مین رہے گا۔ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی حسب ذیل لوح نقرہ پر نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو شر خلایق و مرگ مفاجات و قرض و درویشی اور تمام امراض و بلیات آخر الزمان اور غم و رنج سے محفوظ رہے اور اگر لوح نقرہ میسر نہو تو شرف آفتاب مین کاغذ پر تحریر کرنا بھی خاصیت رکھتا ہے اگر یہ نوشتہ مال مین رکھدیا جاے تو چوری نہو۔ اگر اہل کشتی اسکا ورد کرین تو امواج و آفات بحر سے صحیح و سالم رہین۔ مربع یہ ہے۔

۲۳۰

ح	ف	ی	ظ		۲۶۶	۲۵۷	۲۴۸
ی	ظ	ح	ف	۲۶۰	۲۴۵	۲۳۰	۲۶۳
ظ	ی	ف	ح	۲۴۲	۲۵۱	۲۶۲	۲۳۳
ف	ح	ظ	ی	۲۶۹	۲۳۶	۲۳۹	۲۵۴

دوسرا طریقہ یون ارشاد ہوا ہے کہ جو شخص اس اسم کی تکسیر کو عقیق یا بلور پر کندہ کرے یا لوح نقرہ پر جسمین پانچوان حصہ سونا ہو نقش کراے اور چاہیئے کہ نقاش اور صاحب لوح دونون باطہارت ہون جمعہ کے یا دوشنبہ کے روز ساعت سعد مین کہ قمر ناظر سعود ہو مکان خلوت مین متوجہ بقبلہ ہوکر لوح تیار کرنا لازم ہے (یا حفیظ احفظنی) دس سطر مین اسکی تکسیر کی میزان پوری ہوتی ہے چاہیے کہ تمام کو چھوڑکر باقی نو سطرون کو نقش کرے اور نقاش و حامل دونون

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbook

نقش کرتے وقت اوسکا ورد کرین اور کوئی بات نکهین جب منقش ہو چکے تو صاحب
دعوت لوح کو معطر کر کے محفوظ رکھے پھر جمعرات یا جمعہ یا اتوار کے روز علی الصباح
آب روان مین یا خانۂ خالی مین غسل کرے اور حمام مین نجاوے بعد غسل دو رکعت نماز
بجالاوے بعد ازان موافق عدد تکسیر کے پڑھے اور لوح پر نظر رکھے لوح تکسیری یہ ہے

اگر مجموعہ اعداد تکسیر کو مربع میں درج
کرے اور نگین خاتم عقیق یا بلور کا ہو اوسکو
اونگلی مین پہنے اور وقت دعوت لوح و خاتم
پر نظر رکھے اور آہستہ آہستہ یا حفیظ پڑھے
اور الحفیظ بھی پڑھ سکتا ہے اور آخر مجلس مین
کہے یا حفیظ احفظنی اور اسپر مداومت کرے
تو بہت اچھا ہے ورنہ خاص ایام دعوت اس نام کو
انسٹھ روز ہین جنمین بعد تکسیر پڑھنا چاہیئے
اگر اوس کے بعد تعداد ورد مین کمی کردے
تو کچھ حرج نہین لیکن ترک کرنا نچاہیئے۔

ی ا ح ف ی ظ ا ح ف ظ ن ی
ی ی ن ا ظ ح ف ف ح ی ا ظ
ظ ی ا ی ی ن ح ا ف ظ ف ح
ح ظ ف ی ظ ا ی ا ی ح ن
ن ح ح ظ ی ف ا ی ی ظ ف ا
ا ن ف ح ظ ح ی ظ ی ی ا ف
ف ا ا ن ی ف ی ح ظ ظ ی ح
ح ف ی ا ظ ا ظ ن ح ی ی ف
ف ح ی ف ی ی ح ا ن ظ ظ ا
ا ف ظ ح ظ ی ن ف ا ی ح ی

جو شخص کہ یہ دعوة بجالاوے تو تمام آفات و بلیات و شر دشمنان اور قہر سلطان و
کید زنان و مکر شیطان و سحر ساحران و امراض صعب اور فتنہ ہای آخر الزمان سے
محفوظ اور ہمیشہ زیر حمایت حق تعالے مین رہے اور جمعیت باطن اوسکو حاصل ہو
اور چاہیئے کہ اپنے آپکو کبائر سے بچاوے اور ہمیشہ باوضو رہے اور وقت جنابت
و قضاء حاجت بشریت الواح کو اپنے پاس سے علیحدہ کرے اور اونکو نہایت

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

معزز و مکرم رکھے تاکہ کُل مقاصد اوس کے بہت جلد پُورے ہون۔
بعضون کے نزدیک اعداد تکسیر الحفیظ ۶۱۷۴ اور مع صدر و موخر کے ۱۲۳۴۴ ہین۔ اعداد تکسیر یاحفیظ کے ۶۵۰۴۔ اور مع صدر و موخر کے ۱۰۱۴۹۔ اور اعداد تکسیر حفیظ کے ۲۹۹۴۔ اور مع صدر و موخر کے ۵۹۸۸ ہوتے ہین۔ اور عدد اصلی حفیظ کے ۹۹۸ ہین۔ نقش خاتم یہ ہے۔

۵۱۳۸	۵۱۵۰	۵۱۴۹	۵۱۴۳
۵۱۴۸	۵۱۴۴	۵۱۳۷	۵۱۵۱
۵۱۴۱	۵۱۴۷	۵۱۵۲	۵۱۴۰
۵۱۵۳	۵۱۳۹		۵۱۴۶

۵۱۴۲

(المقیت) یعنی طاقت رکھنے والا ہر چیز کی نگاہداشت اور ہر کام کی قدر و مقدار پر۔ تمام مخلوقات کی پرورش اس نام کی برکت سے ہے۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اس اسم مبارک کا احصا کرنا چاہے تو لازم ہے کہ ہمیشہ اپنے اوقات کو بندگان خدا کے کام مین صرف کرے دستگیری افتادگان اور خاطر جوئی عاجزان مین مشغول رہے اور دوست و دشمن سے شفقت و مرحمت مین دریغ نرکھے تاکہ ایزد توانا اوس کے نفس کو اوسکا مطیع فرمائے، و ایسی قوت اوس کو عطا کرے جس سے ایکدم مین اژدہائے کوہ پیکر کو زیر کرے۔
اور جو کوئی اپنے نفس کو عذاب گرسنگی و تشنگی سے معذب کرنا چاہے لیکن اسپر قادر نہو یا قیام و ترک لذائذ کی طاقت نرکھتا ہو یا قحط سالی مین غذائے قلیل پر بسر کرنا ہو یا بچہ کا دودھ چھوڑانا بغیر تکلیف کے مدنظر ہو یا غربت مین کسی مصیبت کا سامنا ہو یا کسی بیابان مین آب طعام میسر نہ آسکے تو لازم ہے کہ اس نام پاک کو باعتقاد تمام ۷ مرتبہ پڑھ کر کوزہ خالی مین دم کرے اور پانی بھر کر پیوے یا پلا دے سے تمام علتہا

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

ذکو بہ نفید ہوگا اور بیابان وحشت نشان مین ورد کرنے سے خدا تعالیٰ اوس کو صبر و استقلال عطا فرمائے گا اور تکلیف عطش سے نجات دیگا۔ اگر موافق عدد تکسیر کے جو بقول شیخ مغرب علیہ الرحمۃ کے (۱۲۱۰۹) ہین بعد عدد ہو خرے کے خاک طاہر پر دم کرکے غلبہ جوع و تشنگی مین جب صبر نہو سکے تو تھوڑی سی یہ خاک پانی مین تر کرکے سونگھنے سے تسکین و تسلی تمام حاصل ہوگی۔ اور غریب الوطن اس نام کے ورد کرنے سے شادکام و تونگر وطن کو مراجعت کریگا۔ لیکن مربع مذکور کو اپنے پاس رکھنا چاہیے۔

۱۳۰

م	ق	ی	ت		۱۴۳	۱۴۰	۱۳۷
ی	ت	م	ق	۱۴۱	۱۳۶	۱۳۱	۱۴۲
ت	ی	ق	م	۱۳۵	۱۳۸	۱۴۵	۱۳۲
ق	م	ت	ی	۱۴۴	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۹

(**الحسیب**) یعنی خلایق کی قضاء حاجات اور دفع بلیات مین کفایت کرنیوالا اس نام کی قوت سے کرام الکاتبین بندون کے افعال پر مطلع ہوتے ہین۔

جو شخص کہ واسطے دشمن قوی کے ورد کرنے روز پنجشنبہ سے ابتدا کرے اور ہر روز ۷۰ مرتبہ پڑھا کرے۔ بہت جلد اوس کے شر سے خلاص ہوگا۔

اہل تحقیق نے فرمایا ہے کہ جو اس اسم پاک کا احصا کرنا چاہے تو اول لازم ہے کہ ہر روز اپنے اعمال ذمیمہ کا حساب کرکے اون سے پشیمان و نادم ہوا کرے اور خلق خدا کے حوائج پورے کرنے کی کوشش کیا کرے اور اپنے تمام کام خداوند کارساز کے سپرد کرے تاکہ روز حساب بے خطر و شادمان ہو۔ بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ جو خائف ہو شر دشمنان

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اور اندیشہ دزدان اور چشم زخم وکید عدو اور ہمسایہ ورفیق بد و ترس سلاطین و حاکم جابر و بلاے سفر و تقاضاے قرضخواہ سے یا زوجہ و زوج مین ناموافقت ہو تو چاہیے کہ جمعرات کے دن سے بدھ کے دن تک روزہ رکھکر ہر روز (۷۰) مرتبہ صبح کے وقت اور اسی قدر شب مین پڑھا کرے حسبی اللہ الحسیب انشاءاللہ مراد حاصل ہوگی اور تمام مصیبتون سے نجات پائے گا۔ اس زمانہ کے بعد پھر روزہ کی ضرورت نہین ہر صبح و شب موافق عدد مذکور کے وردر رکھے تو اس اسم بزرگ کی برکت سے وہ اور اوس کے اہل و عیال تمام آفات و بلیات لیل و نہار سے محفوظ رہین گے۔

شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ جو شخص یہ چار کلمہ یعنے حسبی ربی من کل مرتجی جسوقت کہ آفتاب حمل یا اسد مین سعدین سے ناظر اور قمر منحوسات سے ساقط ہو مربع چار در چار مین درج کرکے اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۱۲ مرتبہ پڑھکر اپنے اوپر دم کرلیا کرے اگر تمام عالم بھی اوسکا دشمن ہو تو کوئی مضرت اوسکو نہین پہونچے گی اور اگر کوئی کسی تہمت مین گرفتار اور حاکم وقت کی پیشی ست اندیشہ ناک ہو تو اس مربع کو پاس رکھکر سامنے جاے اور اس اسم کو پڑھتا رہے جب تک کہ اوس سے سوال و جواب کیا جاے۔ خدا تعالے اوس حاکم کو اوسپر مہربان و رحیم فرماے گا اور اوسکے پاس سے صحیح و سالم مراجعت کریگا۔ اگر اطلس سبز پر طلاے محلول سے لکھے تو اور بہتر ہے

نقش و مربعات یہ ہین

حسبی	ربی	من کل	مرتجی	ت	س	ی	ب		۳۱	۲۵	۱۹
مرتجی	من کل	ربی	حسبی	ی	ب	ح	س	۲۷	۱۷	۷	۲۹
ربی	حسبی	مرتجی	من کل	ب	ی	س	ح	۱۵	۲۱	۳۵	۹
من کل	مرتجی	حسبی	ربی	س	ح	ب	ی	۳۳	۱۱	۱۳	۲۳

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

الجلیل یعنی خدا بزرگ ہے اپنی ذات وصفات میں - اہل حقیقت فرماتے ہیں
کہ جو شخص اس نام مبارک کا ورد والتزام چاہے تو اس کو لازم ہے کہ علم و یقین اس امر کا رکھے
کہ عظمت و بزرگی مخصوص خداوند جلیل ہے اور صفت بندہ زمین کی عاجزی و مسکنت ہے
جیسا کہ جناب فخر موجودات صلعم نے فرمایا ہے کہ اللھم احینی مسکینا و امتنی مسکینا
واحشرنی فی زمرۃ المساکین جو شخص کہ سات دن تک ہر روز اس اسم کو مشک و زعفران
و گلاب و شکر سے روٹی پر لکھکر کھائے اور ہر روز ایک روٹی صدقہ دے تو اس نام کی برکت
سے خلائق میں معزز و مکرم ہوگا - اور جو کوئی اس نام کو مشک و زعفران و گلاب سے
۷۳ مرتبہ کاغذ پر باریک قلم سے لکھکر بازوے راست پر باندھے اور خاتم نقرہ پر جسکا تہوا
سونے کا ہو حروف تکسیر میں نقش کر کے بائیں ہاتھ میں پہنے - اور ہر روز موافق عدد تکسیر کے
پڑھا کرے تو واسطے حشمت و جاہ اور تقرب امرا اور ہیبت قلوب کے مجرب ہے - دعوت اس اسم
کی موافق عدد تکسیر کے ۲۱۵ عدد اور عدد صدر و مؤخر کے ۴۰۰ ہیں اور وقت دعوت کے چاہیے
کہ اکثر نقش خاتم پر نظر کیا کرے - نقوش تکسیری و عددی یہ ہیں -

۱۸	۲۱	۲۴	۱۰
۲۳	۱۱	۱۷	۲۲
۱۲	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵

ل	ی	ل	ج
ل	ج	ل	ی
ج	ل	ی	ل
ی	ل	ج	ل

الکریم یعنی خدا پاک ہے - اور گنہگاروں کے جرم و تقصیر سے درگذر کرنیوالا ہے
شیخ ابو العباس فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم پاک کا کثرت ورد کرے تو خلائق میں معزز و مکرم ہو

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
facebook.com/groups/freeamliyatbooks
https://www.

اور اگر سوتے وقت اسقدر پڑہے کہ نیند آجائے تو ملائکہ اوس کے واسطے دعا کرینگے
اور دعاے ملائکہ سریع الاجابتہ ہے۔ اور اس کا ورد فقر درویشی اور فکر معیشت مین
مفتاح رزق ہوگا۔ اور ایسی جگہ سے روزی ملیگی کہ جہان گمان بھی نہوگا۔ ورد اس
نام کا یا عدد کبیر کے موافق کرے یا عدد تکسیر کے مطابق۔ اور عدد تکسیر الکریم کے
ایکہزار آٹھہ سو چھہ اور اعداد اصلی دو سو ستر اور کبیر ایکہزار اور عدد تکسیر یا کریم ایکہزار
چھہ سو چھیاسی اور اعداد تکسیر یا کریم مع صدر و موخر کے تین ہزار دس اور یا کریم مع
صدر و موخر کے دو ہزار دو سو سترہ اور بے صدر و موخر کے ایکہزار چھہ سو بیس ہوتے ہین
قاری کو اختیار ہے کہ جس عدد سے چاہے پڑہے۔ اور مربع اس نام کا وسعت رزق کے
واسطے اثر عظیم رکھتا ہے۔ خواہ روس تکسیر کے عددی یا روس کبیر کے اعداد سے لکھا جاوے
لیکن خاتم نقرہ پر نقش کرنا چاہیے۔ اور طالع سعدین پہنے تا کہ اثر عجیب ظاہر ہو اور مربع
عددی کو شرف آفتاب یا تثلیث و تسدیس سعدین مین کہ قمر سعدین سے متصل اور نحسین سے
منصرف ہو اس اسم کے اعداد کی ساتھہ اپنے نام کے عدد بھی لوح نقرہ پر نقش کرے اور اگر
میسر نہو تو کاغذ پر لکھے اور یہ لوح یا خاتم اپنے پاس رکھے تو لازم ہے کہ ہر روز ایکہزار دو سو
اکیاسی مرتبہ پڑہا کرے۔ نقوش تکسیری و عددی کی مثال یہ ہے۔

تکسیر کریم

ک	ر	ی	م
ی	م	ک	ر
م	ی	ر	ک
ر	ک	م	ی

عدد کریم

۶۰	۶۳	۷۰	۶۷
۷۱	۶۶	۶۱	۷۲
۶۵	۶۸	۵۰	۶۶
۷۴	۶۳	۶۴	۶۹

عدد تکسیر یا کریم با صدر و موخر

[illegible]	۵۲۲	[illegible]	۵۲۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	۵۲۹	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

الرقیب

یعنی محافظت کرنیوالا۔ ہر شخص اور ہر چیز کی ہر حال مین۔ حضرت شعیب

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/

جب گوسفند کو چرانے کو بیجاتے تھے تو اس نام کا بکثرت ذکر کرتے تھے تاکہ اسکی برکت سے محفوظ رہیں۔ اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ جس شخص کا دشمن قوی ہو تو چاہیے کہ سات مرتبہ اس کو پڑھ لیا کرے اوس کے شر سے محفوظ رہیگا۔ شیخ نے کہا ہی کہ جو شخص اپنے نفس اہل و عیال کی حفاظت چاہتا ہو تو اس اسم کو روزمرہ جسقدر ممکن ہو ورد میں رکھے۔

نقوش اسم رقیب یہ ہیں

ر	ق	ی	ب
ی	ب	ر	ق
ب	ی	ق	ر
ق	ر	ب	ی

۶۳	۸۹	۸۳	۷۷
۸۵	۷۵	۶۵	۸۷
۷۳	۷۹	۹۳	۶۷
۹۱	۶۹	۷۱	۸۱

محمد شبیر قادری

المجیب

یعنی خدا اجابت کرنیوالا ہی اوس شخص کی جو اوس کو پکارے۔ اس اسم مبارک کے ورد کی برکت سے چھری حضرت اسمٰعیل کے گلوے مبارک پر نہ چل سکی اور خدا تعالی نے فدیہ بھیجا۔ اس اسم کی دعوت کرنے والے کو چاہیے کہ حتی الامکان سائلوں کی حاجت روائی میں تقصیر نہ کرے۔ اور اپنی حاجت سوائے خدا کے کسی پر ظاہر نہ کرے۔ شیخ ابو سعید علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں کہ جو شخص ہر دعا کے آخر میں ۲۷ مرتبہ یَا سَمِیعُ یَا مُجِیبُ کہا کرے اوسکی دعا بہت جلد قبول ہوگی۔ اور شیخ شہاب الدین سہروردی نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اس مربع کو اپنے پاس رکھے ہر حال میں بلیات سے محفوظ رہیگا۔ اور اگر کسی کو کوئی مہم عظیم درپیش ہو تو چند شخص مل کر ایک جلسہ میں اس نام کو نوے ہزار مرتبہ پڑھیں البتہ اثر اجابت ظاہر ہوگا۔ اور اگر ناممکن ہو تو انیس ہزار مرتبہ پڑھے۔ تحفہ شاہی میں لکھا ہی کہ جو شخص مستجاب الدعوۃ ہونا چاہے

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbook

تو موافق شرایط مذکورہ کے ہر روز چھیاسٹھ مرتبہ پڑھا کرے اور آخر میں کہے اِستجب دعوا
تی کُلَّهَا یَا ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَام انشاء اللہ تمام دعائیں اوسکی قبول ہونگی۔ مربعات
اسم مجیب یہ ہیں۔

١٣	١٦	٢٠	٦
١٩	٧	١٣	١٧
٨	٢٢	١٤	١١
١٥	١٠	٩	٢١

ب	ی	ج	م
ج	م	ب	ی
م	ج	ی	ب

الواسعُ یعنی کشادہ کرنیوالا ہے اپنے فضل و رحمت اور قہر و عدل کا اور ان سب کا نفع
اپنے بندوں تک پہونچانیوالا ہے۔ بعض اکابر نے فرمایا ہے کہ جو شخص تنگی معیشت میں مبتلا ہو اوسکو
چاہیئے کہ اس اسم کو لوح نقرہ پر بموافق حروف تکسیر کے نقش کرکے اپنے پاس رکھے اور
اسکے پڑھنے کی مداومت کرے۔ خدا اوس کو فارغ البالی عطا فرمائیگا۔ اور پڑھنے کے اعداد
۱۳۷ ہیں اور اعداد تکسیر چار سو گیارہ مرتبہ ہیں۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ اسرار عجیب اور خواص غریب
ان چار اسماء کی دعوت میں ہیں یعنی اَلوَدُودُ الوَاسِعُ اللَّطِیفُ الشَّهِیدُ جو کوئی
چالیس روز تک موافق اعداد تکسیر کے جو تین ہزار چھپن ہوتے ہیں ان اسماء کی مداومت کرے
تو آثار عجیبہ فراخی رزق و ترقی مال و جاہ و تسخیر قلوب خلائق کی متعلق مشاہدہ کریگا۔ مربعات اسم الواسع کے یہ ہیں

٣٤	٣٧	٤٠	٢٦
٣٩	٢٧	٣٣	٣٨
٢٨	٤٣	٣٥	٣٢
٣٦	٣١	٢٩	٤١

ع	س	ا	و
ا	و	ع	س
و	ا	س	ع
س	ع	و	ا

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

الحکیم یعنی حکمت والا ہی۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ جسکو مال و دولت دنیوی حاصل ہو
اور اوس کے زوال سے ڈرتا ہو تو اس نام کو بکثرت پڑھا کرے تو اوس کو عظمت و استقلال
اوس دولت مین حاصل ہوگا۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہی کہ ہر مہم دشوار کی آسانی کے واسطے
اس نام کا بہت زیادہ ورد کرنا باعث آسانی ہے۔ اہل حقیقت نے کہا ہی کہ جو شخص دعوت
اس اسم کی چاہے تو اول لازم ہی کہ زبان کو اعتراض سے محفوظ رکھے اور کارہای مخلوقات مین
دخل نہ دے اور یقین رکھے کہ حکیم مطلق نے جو کچھہ کیا ہی وہ عین مصلحت ہی لہذا ہر حال مین رضا
بقضا اختیار کرے تا کہ خداوند تعالے حقیقت اشیاء اور غوامض امور او سپر منکشف فرماے۔
منقول ہی کہ ایک روز ایک شخص خدمت جناب رسالتمآب مین حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا
رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر فدا ہون۔ مین نہایت مقروض ہوں۔ حضرت نے بتاےین
یوم و عددان آیات کے پڑھنے کے واسطے فرمایا۔ دوبارہ وہ پھر حاضر ہوا اور التماس کی کہ بالفعل
قرض میرا ادا ہو گیا۔ لیکن متاع دنیا سے کچھ میرے پاس نہین ہے۔ حضرت نے پھر انہین
آیات کے پڑھنے کو ارشاد کیا۔ پھر ایک مدت کے بعد وہ آیا اور کثرت اعدا و ہمسایہ بد کا
شاکی ہوا۔ اور پھر انھین آیات کریمہ کی مداومت کا حکم دیا گیا۔ پھر ایک زمانہ گذرنے کے
بعد اس نے حاضر ہو کر عرض کیا کہ سلاطین و حکام سے بہت ڈرتا ہون۔ فرمایا کہ انہین
آیات کی مداومت رکھہ اور کسی سے مت ڈر اور ہر مشکل و پریشانی مین ان آیات کا ورد کیا کر
راوی کہتا ہی کہ اسمین کیا حکمت تھی کہ ہر بار انہین آیات کے واسطے ارشاد ہوا۔ اور دوسری
آیت کو حکم نہ دیا گیا۔ اصحاب معرفت و حقیقت فرماتے ہین کہ ان آیات کے ضمن مین معانی
پوشیدہ بے انتہا ہین۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہی کہ جو شخص ان آیات کو پڑھکر ثواب روح
والدین کو ہدیہ کرے تو اونکا کوئی حق پھر اوس فرزند پر باقی نہ رہے گا۔ آیات کریمہ یہ ہین۔

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

بسم اللہ الرحمن الرحیم فللہ الحمد رب السمٰوات ورب الارض رب العالمین وله الکبریاء فی السمٰوات والارض وھو العزیز الحکیم فللہ الحمد رب السمٰوات ورب الارض رب العالمین وله العظمة فی السمٰوات والارض وھو العزیز الحکیم فللہ الحمد رب السمٰوات ورب الارض رب العالمین وله الفضل فی السمٰوات والارض وھو العزیز الحکیم فللہ الحمد رب السمٰوات ورب الارض رب العالمین وله النور فی السمٰوات والارض وھو العزیز الحکیم فللہ الحمد رب السمٰوات ورب الارض رب العالمین وله الملک فی السمٰوات والارض وھو العزیز الحکیم ۝ موافق تکسیر شیخ ابوالعباس کے عدد تکسیر الحکیم یا سو پینتالیس ہیں اور عدد یا حکیم چار سو پینتالیس ہیں۔

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۶	۱۳	۱۸	۲۳
۱۴	۲۷	۲۰	۱۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۴

م	ی	ک	ح
ک	ح	م	ی
ح	ک	ی	م
ی	م	ح	ک

الودود یعنی خدا تعالیٰ دوست ہے ہر دوست فرمانبردار کا۔ اہل حقیقت فرماتے ہیں کہ اس نام پاک کی دعوت کرنے والے کو چاہیے کہ مخلوق الٰہی کی دوستی اور مطیعان باری کی اطاعت صدق دل سے اختیار کرے اور عداوت و کینہ کو دل میں راہ نہ دے تاکہ خدائے ودود اوس کو محبوب قلوب فرمائے۔ حضرت امام رضاؓ نے فرمایا ہے کہ واسطے الفت زوجین کے اسم پاک جمعہ کے دن اکیس بار ایک دانہ مویز پر پڑھ کر یا کسی اور طعام شیرین پر دم کر کے دونوں کو کھلا

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

تو بحکم خدا آپسمین مانوس ہو جائینگے۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ اگر کسی کا کوئی دشمن قوی ہو یا بہت سے دشمن ہون تو چالیس روز موافق عدد کبیر کے اس اسم کو پڑھے باذن خدا دشمنی محبت سے بدلجائیگی۔ اور جواہر القرآن مین فضیلت اسم اَلْوَدُوْدُ الْمَجِیْدُ مین لکھا ہی کہ واسطے مقدرت و جاہ۔ اور حکام کے نزدیک عزت و احترام حاصل کرنے۔ اور کشادگی مہمات۔ و دفع غم و حزن اور بخت بستہ و دشمن قوی اور برآنے حاجات اور صفائی باطن و رفع وسواس و حصول مرادات وغیرہ کے روز آخر شعبان یا روز غرہ عید قربان یا روز جمعہ غرہ ہر ماہ مین جس مقصد کے واسطے چاہے موافق اس شمار کے پڑہے۔ عدد کبیر دو ہزار دو سو بائیس۔ عدد وسیط ایکہزار ایکسو گیارہ۔ عدد صغیر ششتر۔ اور لازم ہی کہ دعوت کے روز غسل کرے اور روزہ رکھے اور ایک مجلس مین آدہی بخور جلائے اور متوجہ قبلہ رہے۔ کوئی بات نہ کرے۔ اگر افطار کا وقت آجائے اور ختم مین کسیقدر باقی رہی تو بعد افطار و نماز شام پھر بقیہ تعداد کو پورا کرے لیکن اس درمیان مین بھی کوئی بات کسی سے نہ کرے۔ اور اس رات کی صبح کو جو کچھہ ممکن ہو تصدق کرے انشاء اللہ تعالے اوسی ہفتہ مین اپنے مقاصد پر بہرہ ور ہوگا۔

شیخ نے فرمایا ہی کہ ایک شخص تہا قطاع الطریق زانی اور میخوار۔ عاق والدین۔ کاذب۔ وعدہ خلاف یہودی مذہب سا اور ہمیشہ مسلمانون کو آزار پہونچاتا تہا۔ ایک مرتبہ مینے اوس سے ملاقات کی۔ اور قیامت کا حال بیان کیا جس سے اوس پر گریہ غالب ہوا۔ اور مجھسے درخواست کی کہ میرے حق مین دعا کیجئے۔ مینے کہا کہ اسلام قبول کر تاکہ تجھکو چند کلمات تعلیم کرون جنکے سبب مین امید ہے کہ خدا تجھکو ضلالت سے نجات بخشے۔ اوس نے کلمہ پڑہا اور مسلمان ہوا جب میں نے یہ کلمہ اوسکو دیا تاکہ تین روز تک اوس کو حفظ کرلے یہانتک کہ غرہ ماہ رجب کو جمعہ تہا اوس کو غسل کرایا اور اس اسم کی دعوت ادا کرنے کو حکم دیا۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

اور مینے بھی اوسی زمانہ مین ۰ اسمے تسخیر قلوب کے زکوۃ دی تھی جب وہ ختم کو بجالایا
تو مینے دیکھا کہ اوس نے مسلمانون کے حقوق ادا کرنا شروع کئے اور جس کسی سے زمانہ
جہل مین جو کچھ چھینا تہا اوس کے ادا کرنے کی کوشش کرتا تھا۔ الغرض عید قربان
کے روز مینے اوسکو عرفات مین دیکھا رنگ زرد اور ایک شال اوڑھے ہوئے اور جو لوگ کہ اوسکے
رفقا تھے وہ بھی اوسی کے ہمرنگ و ہم آہنگ اوس آدمیونکے جنگل مین ایک سمت سب
سجدہ مین پڑے ہوئے مناجات مین مشغول ہین اونکے نزدیک گیا۔ جب اونے سجدہ سے
سر اوٹھایا تو مجھسی کہا کہ اسے شیخ تونے دیکھا کہ حضرت دوست۔ نے اپنی کلام پاک کی برکت سی
اس بندہ ناچیز کو کس درجہ سی کس مرتبہ پر پہونچا دیا۔ یا شیخ جو کچھہ کہ ضمیر خلائق مین ہی وہ سب
میری آنکھون کے سامنے ہے۔ پھر اوس نے چند رموز مجھسی بیان کئے مینے میری مشکلات دیرینہ
حل ہوگیئن مینے اوسمین وہ صفائی باطن مشاہدہ کی جس سے بڑہکر ممکن نہ تہا پہر وہ سب مجمع
عرفات مین آئے اور یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ زبان پر جاری تہا۔ یہانتک کہ اوس مجمع سی
نکلگئے۔ اور پہر مینے اونمین سے کسیکو نہ دیکھا۔ اگر کوئی دعوت کیلئے دانہ کر سکے تو اعداد صغیر کے
کہ ۲۰ ہشتر ہوتے ہین مداومت رکھے۔ اس آیہ کریمہ کی شرح اسناد بعیدہ ہی مختصر واسطے آگہی
طالبین کے بیان کیا گیا۔ آیہ مبارک یہ ہے اِنَّهُ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ
الْوَدُوْدُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝

اَلْمَجِيْدُ یعنی خدا پاک اور منزہ ہے مکان اور زمانہ سی۔ حضرت امام رضا نے
فرمایا ہی کہ جس سالک کو ریاضت مین فتح و انکشاف میسر ہو تو چاہئے کہ اس اسم کو کثرت
ورد کرے انشاء اللہ تعالی ابواب سیر و سلوک اوسپر کھل جاوینگے۔ اور ایک بزرگ نے
کہا ہی کہ جو شخص اپنی اہلسے جمعی خلق بے اعتبار ہوگیا ہو اوس کو لازم ہی کہ ہر روز

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

بعد نماز صبح کے ننانوے مرتبہ اس اسم کو پڑھکر بہ نیت جاہ و عزت اپنے اوپر دم کرلیا کرے اور جو کہ جذام و برص اور نقرس اور تمام بیماریوں سے ڈرتا ہو چاہیے کہ ایام بیض میں روزہ رکھے اور ان تین دن تک متصل اس اسم کے ورد میں مشغول رہے - حق سبحانہ تعالے اوسکو امراض سے محفوظ رکھے گا اور اگر مبتلا ہوگا تو شفا دیگا - خاصکر ان تین مرضوں سے -

اَلْبَاعِثُ یعنی اوٹھانے والا اور زندہ کرنے والا ہر نفس مردہ کا اور پیدا کرنیوالا ہر چیز زندہ کا حشر میں - اسی نام کی برکت سے مردے زندہ کیے جائینگے - اہل تحقیق فرماتے ہیں کہ واسطے عقد شہوت اور بستگی بخت کے سات روز تک پانسو بار روز روز پڑھا کرے اور دو نقش اس طریق سے لکھکر اپنے بازو پر باندھے بحکم خدا کشادہ ہو جائیگا اور جس شخص کا غفلت ہوا و ہوس اور وسوسہ نفس و خیالات فاسد سے قلب تاریک اور مردہ ہو گیا ہو اس اسم پاک کا بکثرت ورد کرے خاصکر سوتے وقت سینہ پر ہاتھ رکھکر سو مرتبہ پڑھ لیا کرے خدا اوس کو اپنے انوار معرفت سے مطلع فرمائیگا اور دل مردہ کو نور معرفت سے زندہ کریگا - شیخ مغرب نے کہا ہے کہ دعوت اس اسم کی واسطے صفائی باطن اور کشائش مہمات اور دفع وسوسہ شیطان کے مجرب ہے - موافق اعداد تکسیر کے ایکہزار بیس ہوتے ہیں بجالاوے اور عدد تکسیر **یَا بَاعِثُ** موافق قول شیخ ابو العباس کے تین ہزار پانسو چالیس ہیں - اور ان دونوں نزدیک صرف عدد تکسیر **بَاعِث** ایکہزار سات سو اوسیں ہیں - قاری کو اختیار ہے جس عدد کو چاہے پڑھے - نقوش مربع الباعث یہ ہیں

ث	ع	ا	ب
ب	ا	ع	ث
ع	ث	ب	ا
ا	ب	ث	ع

۱۴۳	۱۴۶	۱۴۹	۱۳۵
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اَلشَّہِیْدُ یعنی خدا تعالے واقف و آگاہ ہے - ہر اندک و بسیار پوشیدہ و آشکار پر - جس شخص کی اولاد

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

یا غلام و کنیز نا فرمان ہو تو چاہئے کہ ہر صبح اوسکی پیشانی پر ہاتھ رکھکر یا موئے پیشانی پکڑ کر اکیس ۲۱ بار یا شہید پڑھا کرے - خدا اوس کو مطیع و فرمانبردار فرمایگا -

اَلْحَقُّ یعنی خدا موجود ہے - اور اوسکی ہستی خدائی کی سزاوار ہے - اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو اس اسم کی دعوت چاہے تو اوس کو اعتقاد کرنا چاہئے کہ تعظیم و تکریم سوای خداوند حقیقی کسیکو سزاوار نہین اور استعانت و امید سوائے اوس کے دوسرے سے باطل ہے - غرض ہر امر مین طالب حق رہے - تاکہ حق تعالےٰ اوس کو وہ چشم بینا اور دل عطا فرماوے جس سے تجلی نور حق سے ہی مشاہدہ کرنے کی توانائی اوس مین حاصل ہو حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص نصف شب مین وضو کرکے دو رکعت نماز بجا لائے اور ہاتھون کو آسمان کی طرف اوٹھا کر سو مرتبہ کہے یا حقّ اور اسکی مداومت رکھے تو اوس کا دل نورانی ہو جایگا اور صفائی باطن اور جلای قلب اس درجہ پر حاصل ہوگی کہ آدمیون کے دلونکے بھیدسے مطلع ہونے لگیگا - شیخ مغرب فرماتے ہین کہ اگر کسی گم شدہ چیز کے حصول کی امید ہو تو ایک کاغذ کے چارون کونون پر اوس چیز کا نام لکھے اور درمیان مین اسم حق تحریر کرے - اور ایک بزرگ نے اس کے برعکس فرمایا ہے - یعنی چارون گوشون پر اسم حق اور وسط مین نام اوس چیز کا - اور آدھی رات کے وقت باطہارت تمام اوس کاغذ کو زیر آسمان ہاتھو پر رکھکر مونہہ آسمان کی طرف کرے اور جہانتک ممکن ہو اسم یا حق کی تکرار کرے - چند شب یہ عمل کرنے سے حق تعالےٰ اوس گم شدہ کو اوس کے پاس پہونچا دیگا - یا اوس کے عوض مین اس سے بہتر عطا فرمایگا اور اگر واسطے کنیز و غلام غائب کے لکھے تو ہوا مین لٹکا دینا چاہئے -

اَلْوَکِیْلُ یعنی خدا سرانجام کرنے والا ہے بندون کے اون امور کا جو اوسکی تفویض مین ہیں

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

یعنی خدا تعالے بندونکے واسطے اوس چیز کا مہیا فرمانے والا ہی جو اوس نے اپنے اختیار مین رکھی ہے ۔ یہ وہ اسم مبارک ہی جسکی برکت سی تخت سلیمان ہوا مین چلتا تھا اور کشتی نوح نے طوفان سی نجات پائی ۔ اور جسم ابراہیم آگ مین سلامت رہا ۔ اہل تحقیق فرماتے ہین کہ جو شخص احصا اس نام کا کرنا چاہے اوس کو لازم ہی کہ اعتماد کلی خدا تعالے پر کرے اور سہمات مخلوقات کا کفایت کرنیوالا اوسی وکیل حقیقی کو جانے ۔ جیسا کہ کلام پاک مین وارد ہی کفی باللہ وکیلا ۔ شیخ احمد تیمی نے شرح کبیر مین بیان کیا ہی کہ تمام مہمات مین ۶۶ مرتبہ پڑھنا چاہیے ۔ اور دعوت اس اسم کی اون لوگون کے مناسب حال ہی جنپر ناسپاسی اور وسوسہ غالب ہو اور جذب رزق مین معذور و پریشان رہا کرتے ہون اور طریق دعوت یہ ہی کہ اس اسم کے اعداد کو جو موافق اسم اللہ کے ۶۶ ہین ۶۶ مین ضرب دی اور حاصل ضرب کے تین حصہ کرکے ہر روز ایک حصہ باطہارت کامل اور صوم و صلوت اور پابندی وقت کے تین دن تک ورد کری ۔ خدا تعالے اوسکو اون پریشانیون اور وسوسون سے نجات دے گا دوسرا طریقہ یہ ہی کہ بعد ہر نماز کے چھیاسٹھ مرتبہ پڑھا کری ۔ اور اگر یہ نہو سکے تو بعد نماز قبل کوئی بات کرنے کے چھیاسٹھ مرتبہ پڑھ لینے کی مداومت رکھو ۔ مربع حرفی و عددی الوکیل کا یہ ہی

ل	ی	ک	و
ک	و	ل	ی
و	ک	ی	ل
ی	ل	و	ک

۱۶	۱۹	۲۲	۹
۲۱	۱۰	۱۵	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۱۴
۱۸	۱۳	۱۲	۲۳

القوی یعنی خدا

ہر چیز اور ہر کام پر قادر ہی اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو کوئی احصا اس اسم پاک کا کرنا چاہے تو اوس کو لازم ہی کہ اپنی آپ اور کل مخلوقات کو قدرت حق کے مقابلہ مین ضعیف و حقیر سمجھے ۔ اور اپنے آپ کو اپنی بطور

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

کرے کہ جیسے ایک تنکا دامن صحرا مین پڑا ہوا اور باد تند جسطرف چاہے اوس کو اوڑا کر لیجائے اور اوس کو کچھ قوت و اختیار ہوا کے مقابلہ مین کسی جگہ ٹہیر جانے کا نہو۔ شیخ بونی اور شیخ مغرب اور بعض دیگر علماء اس پر متفق ہین کہ جسکا کوئی دشمن قوی ہو اور وہ قہر و غلبہ خصم سے مضطرب ہو تو چاہئے کہ تھوڑا سا آٹا گوندھ کر اوس کی ایکہزار ایک گولیان بنائے اور ہر گولی پر ایکبار اس اسم کو پڑہے۔ پہر وہ گولیان زمین پاک پر رکھکر پرندون کو کھلاوے اور دفع دشمن کی نیت کرے۔ خدا یتعالے دشمن کو مقہور کرے گا۔ اور اگر صبح اس عمل کے موافق عدد کبیر کے اسم کی مداومت کرے تو دشمن ہلاک ہو جایگا۔ منقول ہے کہ خواجہ نصیر الدین طوسی نے خلیفہ عباسی کے مغلوب کرنیکو یہی عمل کیا تہا۔ اہل طریقت فرماتے ہین کہ جو کوئی وسوسہ شیطان اور نفس امارہ سے مغلوب ہو تو اوس کے دفعیہ کے واسطے ان چار اسما کا اداے فرض صبح سے تا وقت طلوع آفتاب بلا عدد معین کے ورد کیا کرے۔ خداوند تعالےٰ اوس کو نفس و شیطان پر غلبہ دیگا۔ اور سالک کو ہنگام سلوک ان اسماء کے ذکر سے غافل نہ رہنا چاہئے اسما یہ ہین۔

اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْقَوِیُّ اَلْقَاہِرُ اور شیخ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان اسما کا موافق عدد کبیر کے چالیس روز تک ورد کرے اوس کے نفس و قلب مین وہ قدرت و توانائی پیدا ہوگی جس سے کہ ہر دو سالک پر غالب آئیگا۔ اور صاحب دعوت مکاشفات عالم غیب سے ان اسماے عظام کے اسرار پر واقف ہوگا۔ اور اسم قوی کے ایام دعوت ایک سو سولہ روز ہین موافق عدد اسم کے لیکن عدد کبیر سے پڑہنا بہتر ہے اور لازم ہے کہ ایک جلسہ اور ایک وقت مین پڑہا کرے اور بہتر وقت درمیان صبح صادق اور طلوع آفتاب کا ہے۔ اگر اسماے چہارگانہ کو مربع مین درج کرکے اپنے پاس رکھے تو تمام اعداء پر غالب آئیگا۔ اور اگر بادشاہ اطلس [illegible] پر بتوفیق سے علم پر نقش کرکے [illegible] تو کوئی لشکر اوس کی فوج سے مقابلہ نہ کر سکیگا۔ بلکہ [illegible] متزلزل رہے

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

لیکن تعین ساعت نہین کیا گیا ہی اگر قمر متصل مسعد ہو تو زیادہ اچھا ہی۔ مربع اسماے چارگانہ یہ ہی۔

القادر	المقتدر	القوی	القایم
القایم	القوی	المقتدر	القادر
المقتدر	القادر	القایم	القوی
القوی	القایم	القادر	المقتدر

۱۷۸	۱۹۲	۱۹۸	۱۸۵
۱۹۰	۱۸۴	۱۷۹	۱۹۱
۱۸۳	۱۸۷	۱۹۴	۱۸۰
۱۹۳	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۸

مربعات حرفی و عددی اسم القوی یہ ہین

ا	ق	و	ی
و	ی	ا	ق
ی	و	ق	ا
ق	ا	ی	و

۱۴	۴۰	۳۴	۲۸
۳۶	۲۶	۱۶	۳۸
۲۴	۳۰	۴۴	۱۸
۴۲	۲۰	۲۲	۳۲

المتین یعنی خداے استوار یہ وہ نام ہے جسکی برکت سے چشمون مین پانی اور چھاتیون مین دودھ پیدا ہوتا ہی۔ اہل عقیقت کہتے ہین کہ اس اسم کے صاحب دعوت کو لازم ہی کہ کسی حاکم فانی کے حکم کو اس عالم فانی مین استوار و پایدار نہ سمجھے اور سب کو محکوم حکم خالق یقین کرے تاکہ خدایتعالے اوس کو اپنی درگاہ مین یقین صادق عطا فرماوے حضرت امام رضا فرماتے ہین کہ جس عورت کے دودھ کم ہو تو اس نام کو کاسہ چینی پر لکھکر آب نیسان سے جسپر دھا پڑ گئی ہو دھوکر پلاوین انشاءاللہ تعالے دودھ زیادہ ہو جاے گا اور جس شخص کے کاروبار مین خرابی واقع ہوئی ہو تو جس وقت کہ قمر ناظر مسعد ہو اس برج کو طرف

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyaat

سفید چینی یا بلورین برتن پر مشک و زعفران سے لکھکر پانی سے دہوے اور اوس پانی کو شیشہ مین بند کر کے رکھے - اور ہر روز وقت صبح تہوڑا سا پانی ہتیلی پر لیکر مونہہ پر ملے اور خشک ہونے پائے کہ مونہ کو آب جاری سے دہو ڈالے بفضل خدا فتح وکشایش اوس کے امور مین پیدا ہوگی اور نظر مردم مین باآبرو ہوگا - اور یہ پانی کسی کہیتی یا باغ مین چہڑک دیا جائیگا تو خدا اوسکی پیداوار مین برکت اور افزونی عطا کریگا - اور اگر عورت کو درد زہ مین پلایا جائے تو آسانی سے وضع حمل ہوگا - مربع یہ ہے -

۱۲۴	۱۳۰	۱۳۶	۱۱۰	ن	ی	ت	م
۱۳۴	۱۱۲	۱۲۲	۱۳۲	ت	م	ن	ی
۱۱۴	۱۴۰	۱۲۶	۱۲۰	م	ت	ی	ن
۱۲۸	۱۱۸	۱۱۶	۱۳۸	ن	ی	م	ت

اور اگر محبوس بکثرت اس اسم کا ورد کرے تو قید سے نجات پائے - اور جو عورت اس اسم کی اون آدمیون کے مناسب حال ہے جو توکل مین استوار رہون تو اس اسم کو حسب عدد تکسیر ہر روز پڑھا کرین - انشاء اللہ تعالے صاحب یقین و ثبات قلب ہو جاینگے - اور عدد تکسیر یا متین تین سو چہیاسٹھ ہین - واسطے ادائے فرض کے بھی ہر روز اسی اعداد سے پڑھنا مفید ہے - اور اگر بچہ دودھ کے چہڑانے سے بیقرار ہو تو اس نام پاک کو شیرینی وغیرہ پر دم کرکے بچہ کو کہلائین اوس کو قرار ہو جائیگا -

الولی یعنی خدا بہتری کرنے والا اپنے دوستون اور بندگان پاک اعتقاد سے اور دوسرے معنی خدا دوست رکہنے والا ہے دوستون کا - اس نام کی برکت سے محبت خلق خدا مومنین کے دلمین زیادہ ہوتی ہے - اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو شخص اس اسم کی دعوت کا ارادہ کرے تو اول اوسکو لازم ہے کہ اپنے تمام اعضاء جوارح کو حکم خدا کا مطیع قرار دے - اور کوئی امر خلاف حکم

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

خدانکرے اور دوستان و مطیعان خداکو دوست رکھے - اور چشم طمع ہر طرف سے بندکرلے
تاکہ وہ لی متعال دنیا و آخرت مین اوس کا ناصر ہو اور دعوت اس اسم کی اون اشخاص کو مناسب ہے
جو اپنی نظر کو نامحرمون سے باز رکھہ سکین - بعدہ ہر روز ورد کرین اور ستاون مرتبہ پڑہا کرین ہر نماز کے
بعد - اور اگر کسی کی عورت زبان دراز و بدزبان ہو تو یہ اسم اوس کے سامنے آہستہ آہستہ
بکثرت پڑہا کرے بحکم خدا نیک خو ہو جاویگی اور اگر بعد ہر نماز کے چالیس مرتبہ پڑہے تو خلق خدا
اوسکی دوست ہو جاویگی - حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی حاکم یا امیر کسی پر غضبناک ہو
اور یہ شخص اوسکو مسخر کرنا چاہے تو یہ اسم کسی میوہ یا پھول پر بقول شیخ مغربی چہ سو گیارہ مرتبہ
اور حسب فرمودہ امام چالیس مرتبہ دم کرے جو شخص اوس میوہ کو کھایگا تو اس کا مطیع و منقاد
ہو جایگا مربع حرفی و عددی یا ولی کا یہ ہے -

اَلْحَمِیْدُ

یعنی خدا تعریف کیا گیا اپنی ذات سے بسبب ذکر و ستایش اپنی بندوں کے اور ہر بدگمان کی خبر رکھنی ہے اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو شخص

۱۱	۱۴	۱۷	۴
۱۶	۵	۱۰	۱۵
۶	۱۹	۱۲	۹
۱۳	۸	۷	۱۸

ی	ل	و	یا
و	یا	ی	ل
یا	و	ل	ی
ل	ی	یا	و

دعوت اس اسم کی چاہیے - اول ضرور ہے کہ اپنے دل و زبان کو حمد خدا و حمد مین مشغول کرے
اور صالحین و ذاکرین کی صحبت اختیار کرے - حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ اپنی یا دوسرے
کی سفاہت دور کرنے کے واسطے جب پانی پیئے تو اس نام پاک کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھکر
پانی کے ظرف مین ڈالدے - اور اوس پانی کو پی لے انشاءاللہ وہ قول و فعل اوس کی برطرف
ہو جاویگا - اور دعوت اس اسم کی محش اور ہزل گویون کے مناسب حال ہے حضرت فہم نے

محمد شبیر قادری
FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

فرمایا ہے کہ جس شخص کی زوجہ یا کنیز یا دختر کا رویہ خلاف صلاح و نیکنامی ہو اور یہ اوسکی
باز رکھنے پر قادر نہو تو اسماے الولی الحمید کو اس نیت سے موافق اعداد کے پڑھکر کسی کھانیکی
چیز پر دم کرکے اون کو کہلا دیا کرے خدا اونکو نیک و پاکیزہ فرمائیگا۔ اور جو شخص کہ اپنی زبان پر
قادر نہو اور بیوا سطہ اوسکی فحش و ہزل گوئی سے خلایق کو اینا پہونچتی ہو اور وہ خود بھی اپنی اس
عادت ذمیمہ سے پشیمان ہوتا ہو لیکن اپنا ضبط احوال نہ کرسکتا ہو۔ یا حاکم یا کسی بزرگ قوم مین
یہ عادت خراب ہو تو وہ خود یا کوئی دوسرا مربع مذکور کو اون کوزہ مین جو اوسکے پانی
پینے کا ہو نقش کردین بلکہ بہتر یہ ہی کہ لوح طلا پر نقش کرکے اوس کے ظرف آب مین ڈالدین
جس سے ہمیشہ پانی پیتا ہو تو دل و زبان اوس کے خیر و صلاح پر مائل ہو جائیگی اور وہ خرابی
اوس سے دور ہو جائیگی اور مقلب القلوب اوس کی زبان کو اپنی حمد و ثنا مین مشغول فرمائیگا
اور قلوب خلایق مین معزز و مکرم ہوگا۔ اور جو کوئی ان دو اسماے بزرگ الولی الحمید
کو ساٹھ روز تک موافق عدد ذکر کیے مع یاے ندا کے یعنی یا ولی یا حمید جسکے اعداد
ایکہزار چارسو تیس ہوتے ہین ورد کرے اوس کے باطن مین وہ صفت و خاصیت پیدا ہوگی
جس سے محبوب خلایق ہو جائیگا۔ اور اپنی عہد مین مشہور اور اکابرین روزگار کی نظرون مین
معزز و مکرم اور مقبول قلوب ہوگا اور ہمیشہ خوش و خرم رہیگا۔ مربعات حرفی و عددی
یہ ہین۔

ح	م	ی	د
ی	د	ح	م
د	ی	م	ح
م	ح	د	ی

۱۵	۱۸	۲۱	۸
۲۰	۹	۱۴	۱۹
۱۰	۲۳	۱۶	۱۳
۱۷	۱۲	۱۱	۲۲

المحصی یعنی خدا ہر چیز کے عدد و شمار پر دانا ہے۔

اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/...amliyatbooks

احصا اس نام بزرگ کا چاہی تو اوس کو یقین کرنا چاہیے کہ علم خدا تمام کلیات و جزئیات پر محیط ہی اور ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جو کوئی اس کا ورد کری اور جمعہ کے روز ایکہزار پانسو چھپن بار پڑھا کرے تو حساب قیامت اوس پر آسان ہوگا۔ اور اگر کوئی اسکی مداومت کرے اور ہر روز ایکہزار پانسو چھپن دفعہ پڑھا کری تو اگر ایک ملک کا حساب بھی اوسکے سپرد کیا جاے تو نہایت سہولت سی انجام دیگا۔ دعوت اس اسم کی اون لوگون کے مناسب ہے جو حساب مین عاجز ہون۔ عدد تکسیر اسکے نوسو چھپن اور بقول شیخ ایکہزار ایک اور یہ عدد کیمیا ہین اگر چار روز تک ان اعداد کے مطابق پڑھے تو نسیان دور ہو اور یکمرتبہ جو کیمیا پڑھے وہ ہمیشہ یاد رہی اور حساب مین غلطی نہ کرے۔ مربع یہ ہی۔

المبدی یعنی

ہر چیز کا پیدا کرنیوالا یعنی بغیر علت و حاجت کے آپ تحقیق فرماتے ہین کہ جو کوئی احصا اس

۲۲	۴۸	۴۲	۳۶
۴۴	۳۴	۲۴	۴۶
۳۲	۳۸	۵۲	۲۶
۵۰	۲۸	۳۰	۴۰

م	ح	ص	ی
ص	ی	م	ح
ی	ص	ح	م
ح	م	ص	ی

نام پاک کا چاہیے تو لازم ہی کہ خداے قادر کو تمام اشیا مخلوقہ کا پیدا کرنیوالا جانے تاکہ خدا اپنی قدرت کاملہ سی اوس کو تمام بلیات و آفات سے محفوظ رکھی۔

جناب امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ جو شخص کوئی نیا کام شروع کری تو اول اس نام مبارک کو از سر تعظیم و خلوص چھپن مرتبہ ذکر کری۔ پہر اوس کام کو شروع کری۔ البتہ خیر و خوبی سی انجام پائیگا۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ جو شخص طالب فرزند ہو اس اسم کے ذکر کی مداومت کری اور وقت صحبت دلمین ورد کرے۔ اصلے یہ ہے کہ زن و شوہر دونون پڑھا کرین۔

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

خدا تعالے اون کو فرزند صالح کرامت فرمایگا۔ اگر اسقاط حمل کا خوف ہو تو اسم
مذکورہ ذیل کو عقیق پر کندہ کرا کے سبز ریشم مین تعویذ کر کے عورت اپنی گلے مین ڈالے
اور مرد اپنی انگشت شہادت پر اس اسم کو دم کر کے عورت کے شکم کے گرد دائرہ
بناوے اور اگر شوہر حاضر نہو تو عورت کا باپ یا بہائی غسل کر کے یہ عمل کرے جب
عورت نماز صبح سے فارغ ہو تو اوسی طرح جا نماز پر بیٹھی ہوئی درود جناب رسالتماب صلعم پر
بھیجے۔ اور ننانوے بار اس اسم کو پڑہکر حمل پر دم کری تین دن یا سات دن یہی عمل بجا لائے
انشاء اللہ حمل سالم رہیگا۔ اور اگر حاملہ یہ اسم پڑہا کرے تو آسانی سے وضع حمل ہوگا
اور اگر کسی عورت کا حمل ہمیشہ ساقط ہو جاتا ہو یا حمل قرار نہ پاتا ہو تو موافق عدد کبیر
کے اس اسم کی مداومت کری اور نقش مذکور لوح عقیق پر کندہ کرا کے گردن مین ڈالے
اگر عقیق میسر نہو تو لوح طلا پر اور یہ بھی ناممکن ہو تو اطلس سرخ یا کاغذ زرد پر لکھکر باندھے
لیکن اسم کا ہمیشہ ورد رکھے۔ نقش یہ ہے۔

ی	د	ب	م
ب	م	ی	د
م	ب	د	ی
د	ی	م	ب

۱۳	۱۷	۲۰	۶
۱۹	۷	۱۲	۱۸
۸	۲۲	۱۵	۱۱
۱۶	۱۰	۹	۲۱

اَلْمُعِیْدُ یعنی خدا لوٹا دینے والا ہے ہر چیز فانی و ناچیز شدہ مردہ زندہ کا اوسکی پہلی حالت پر۔ اس نام کی برکت سے روحین نفخ صور کے وقت جسم مؤمنین داخل ہونگین۔

اہل تحقیق فرماتے ہین کہ اس اسم کی دعوت کرنے والیکو چاہئے کہ اعتقاد راسخ رکھے
کہ صرف خدا پیدا کرنیوالا۔ زندہ کرنے والا۔ اور اوسی کی صفت ہے کہ یُخْرِجُ الْحَیَّ

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbook

مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ اور اپنی ہستی کو قدرت خداکے مقابل مین فنا کردے تاکہ خدا اوس کو زندۂ جاوید فرماے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ جو شخص چاہے کہ کوئی چیز اوس سے فوت اور غائب نہو تو اس ورد کو بجالائے کہ ہر روز اپنی مکان کے چارون کونون مین ستر ستر بار کہا کرے یَا مُعِیْدُ خدا اوس گھر کو محفوظ و سالم رکھیگا اور اگر کوئی گم گشتہ ہوگا تو جلد مراجعت کریگا۔ شیخ نے فرمایا ہی کہ اگر کسی کو غائب کی خبر نہ ملتی ہو شب جمعہ اور دوشنبہ اور پنجشنبہ کو جب آدمی سو جاوین تو اُٹھے اور غسل کرے اور چاہیے کہ پنجشنبہ کے دن صدقہ دیا ہو۔ بعد غسل کے دو رکعت بجالائے اور اوسیطرح متوجہ بقبلہ تین سو پچاس بار کہے یَا مُعِیْدُ اور مکان کے ہر رکن مین سات سات مرتبہ اور پڑھے پھر ہاتھ اوٹھا کر جہانتک ممکن ہو یہی ذکر کرے اور طلب گمشدہ کرے۔ انشاء اللہ اسطرح کرنے سے بہت جلد غائب یا اوسکی خبر ملے گی اور اس اسم کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس روز تک موافق عدد کبیر کے کہ ایکہزار ایک ہے یا مطابق عدد تکسیر کے جو کہ مع صدد موخر کے آٹھ سو ہین پڑھے لیکن اگر عدد تکسیر پڑھے تو ہر رات ان مین اس عدد تکسیر کے جن کا مجموعہ آٹھ ہزار ہوتا ہے ختم کیا کرے۔ انشاء اللہ وہ ترقی درجات پائیگا اور اسقدر اسرار عجیب و غریب معاینہ کریگا جس سے حیرت ہوگی الغرض یہ اسم اس دعوت کے طریقہ سے عجیب خواص رکھتا ہے۔ اس نام کی دعوت اوس شخص کے مناسب حال ہے جسکو خرابی عاقبت کا خوف رہتا ہو تو اوسکو چاہیے کہ بعد ہر نماز کے انکیس مرتبہ پڑھ لیا کرے بفضل خدا خاتمہ بالخیر ہوگا

۳۰	۳۶	۴۲	۱۶
۴۰	۱۸	۲۸	۳۸
۲۰	۴۶	۳۲	۲۶
۳۴	۲۴	۲۲	۴۴

د	ی	ح	م
ع	م	د	ی
م	ع	ی	د
ی	د	م	ع

المحی المعید یہ ہے۔

اَلْمُحْیِیُ یعنی زندہ کرنیوالا اہل تحقیق کہتے ہین جو احصا

اس اسم کا چاہے اوس کو لازم ہی کہ یقین کرے کہ مارنیوالا اور جلانیوالا تمام مخلوقات کا خدا ہی اور دیکھے کہ کسطرح فصل بہار مین چوب خشک کو سبز و شاداب کردیتا ہی اور کلام مجید مین اوس نے ارشاد فرمایا ہی فَانْظُرُوْا اِلٰی آثَارِ رَحْمَتِ اللّٰہِ کَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا جب بندہ اپنے خالق کو اس صفت سے موصوف یقین کریگا تو خداوند حی و قیوم اوس کے دلکو زندہ فرمائیگا سرور نے فرمایا ہی کہ جس شخص کو حاکم وقت کے ہاتھ سے اپنی جان یا آبرو کا اندیشہ ہو تو سات روز تک باطمینان قلب اس اسم کو ستاون بار پڑھکر اپنے اوپر دم کرلیا کرے تمام آفات سے محفوظ رہیگا۔ اور اگر کوئی چاہے کہ اوس کا جسم قیامت تک قبر مین محفوظ رہے تو اس نام کو بیس مرتبہ پڑھ لیا کرے مربع اسم محی کا یہ ہی۔

۱۶	۲۳	۲۹	۳
۲۶	۴	۱۴	۲۴
۶	۳۳	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	۸	۳۰

ی	ی	ح	م
ح	م	ی	ی
م	ح	ی	ی
ی	ی	م	ح

اَلْمُمِیْتُ

یعنی مارنیوالا ہر زندہ کا اہل حقیقت کہتے ہین کہ جو شخص احصاء اس نام پاک کا چاہے تو لازم ہے کہ اپنے آپ کو قدرت حق کے مقابل مین ایسا تصور کرے جیسے کہ میت غسال کے ہاتھون مین کہ خدا اوس کو دنیا مین مرگ مفاجات سے محفوظ رکھے اور آخرت مین اپنے معرفت سے زندہ فرمائے۔ حدیث شریف سے ثابت ہی کہ جو کوئی صبح کے سنت و فرض کے درمیان اس دعا کو ورد رکھے تو خدا اوس کے قلب کو منور کرد... اور دولت ایمان سے اوس کو محفوظ رکھیگا۔ دعا یہ ہی اَللّٰہُمَّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/...amliyatbooks

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا اَقْرَبُ يَا مُجِيْبُ اَللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ ثَبِّتْنِيْ عَلَى الْاِسْلَامِ حَتّٰى يَلْقَاكَ بِهٖ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ الْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ٥ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ واسطے مغلوب کرنے نفس امارہ کے چاہیے کہ سوتے وقت دونوں ہاتھ سوتے وقت دونوں ہاتھ سینہ پر رکھکر سو بار یَا مُمِیْتُ پڑھا کرے یہانتک کہ نیند آجاوے خدا نفس کو اوس کا مطیع فرمائیگا۔ اگر سخ ماہ مین کسی ظالم کی مرگ کی نیت سے ایک سو ایکمرتبہ پڑھے ظالم ہلاک ہوگا۔ واسطے دفعیہ دشمنان قوی کے چالیس روز تک ہر روز موافق عدد تکسیر کے ایکہزار پانسو ستر ہوتے ہین پڑھا کرے دشمن مقہور ہونگے۔ اور ان پانچ اسما یعنی اَلْمُصَوِّرُ اَلْمُبْدِئُ اَلْمُعِيْدُ اَلْمُحْيِيْ اَلْمُمِيْتُ کی فضیلت مین شیخ نے فرمایا ہے کہ یہ اسما اہل عبادت کا ذکر ہین۔ جو بندہ کہ ایک چلہ ان کی مداومت کرے عالم ہو جاوے اور اگر طالب العلم ان اسما کی دعوت بجا لاوے تو عالم ہو جاوے اور اوس کا فہم و عقل اسدرجہ ترقی پاوے کہ خود اوس کو حیرت ہو اور کوئی چیز اوس پر مشکل نرہے اور جب کوئی مشکل دشوار پیش آوے تو پھر ان اسمار کی طرف رجوع کرنے سے فوراً حل ہو جاوے اور جو اعداد کہ چالیس روز تک ہر روز پڑھنے چاہئین۔ ایکہزار سات سو چالیس ہین۔

مربع حرفی و عددی اَلْمُمِیْتُ کا یہ ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

الحی زندہ و پایندہ اپنی ذات خاص سے نہ کسی دوسرے سبب سے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جو کوئی احصا اس اسم کا چاہے تو ضرور ہے کہ خدا کو زندہ جاوید ازلی و ابدی تعین کرے تا کہ حق تعالے اوسکو دنیا و آخرت میں زندہ

المتین	الحیّ	الحسیب	الجبّار	المصوّر
المجید	المتین	المصوّر	الحسیب	الحیّ
المصوّر	المجید	الحیّ	المجید	المتین
الحیّ	الحسیب	الجبّار	المصوّر	المجید
المتین	المصوّر	الحسیب	الحیّ	الحسیب

۱۲۲	۱۲۵	۱۲۸	۱۱۵
۱۲۷	۱۱۶	۱۲۱	۱۲۶
۱۱۷	۱۳۰	۱۲۳	۱۲۰
۱۲۴	۱۱۹	۱۱۸	۱۲۹

ت	ی	ھ	م
م	م	ت	ی
ھ	م	ی	ت
ی	ت	م	م

دل فرمائے۔ اہل طریقت اسم حیّ وَ قیّوم کو اسم اعظم کہتے ہیں۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر یا بین مریض پر سات روز تک موافق عدد کبیر کے پڑھیں تو صحت پائے اور اگر باغ یا کھیتی یا جاگیر پر سات دن عدد کبیر سے پڑھیں تو وہ مزرعہ آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور خوب پھلے پھولے۔ جس کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں تو موافق عدد کبیر کے پڑھا کرے شفا حاصل اور عدد کبیر ایکسو اکیس ہیں۔ مربع یہ ہے۔

اَلْقَیُّوْمُ معنی خدا قایم و بیزوال ہے۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ اس نام کے دعوت کرنیوالے کو

۱۲	۱۵	۱۸	۴
۱۷	۵	۱۱	۱۶
۶	۲	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۷	۱۹

ی	ح	ل	ا
ل	ا	ی	ح
ا	ل	ح	ی
ح	ی	ا	ل

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

لازم ہی کہ ایزد قیوم کو دایم و قایم جانے اور قیام کل مخلوقات اور حرکت جملہ موجودات اوسکی قوت کاملہ سے متعلق سمجھے ۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایاہی کہ جو کوئی ان دو اسمون کا ورد رکھے اوسکی عمر دراز ہو اور مرادین حاصل ہون دشمنون پر غالب ہو تصرف قلوب حاصل ہو ببرکت اسم حیّ و قیوم کے ۔ ایک بزرگ نے فرمایاہی کہ جو شخص بکثرت اس نام کا ذکر کرے بالخصوص صبح کیوقت تو دلہائے خلایق پر جسطرح چاہے تصرف کرسکتاہی اور اکثر اکابر اس پر متفق ہوے ہین کہ اسم اعظم یہی دو اسم ہین کہ منجملہ اسماے ذات کے ہین ۔ حضرت امیر المومنین سے منقول ہی کہ مینے دیکھا کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب اضطراب عارض ہوتا تھا تو حضرت یاحیّ یا قیوم کی تکرار فرماتے تھے اور فوراً انشراح خاطر حاصل ہو جاتا تھا ۔ شیخ نے فرمایاہی کہ دعوت ان دو اسمون کی طالبان عزت و جاہ اور خواہشمندان مال و رزق کے واسطے بہت مناسب ہی اور وقت دعوت اول صبح سے طلوع آفتاب تک ہی اور منجملہ اسماے تخمیشہ کے ایک یہ ہی یاحیّ یا قیوم یالا الٰہ الا انت اور بعضون نے کہاہی کہ یاحیّ یاقیوم یالا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علیّ ولی اللہ ہے اس کی برکت سے جو چاہے کرسکتاہی ۔ اور جو مانگے پا سکتاہی ۔ اور ان اسما کی خاصیت کے متعلق حکایات عجیبہ بیان کی گئی ہین ۔ مثل اظہار قدرت اور سرعت اجابت دعا و قضاے حوایج وغیرہ کے متقدمین نے ان اسما کے خواص کے متعلق جو کچھہ کتابون مین بیان کیاہی اور اوپر کشف ہوا ہی ۔ مین اوس کو ان اوراق مختصر مین بیان کرتاہون تاکہ دوستونکو اوس کے سمجھنے مین آسانی ہو اور مجھکو دعاے خیر سے یاد کرین ۔ حضرت شیخ نے فرمایاہی کہ مینے ایک دن بار جناب رسالتماب ؐ کو خواب مین دیکھا اور مین نے عرض کیا کہ یارسول اللہ مجھکو ایسی چیز تعلیم فرمائیے جس سے میرا دل زندہ اور کدورت سے صاف ہو ۔ حضرت نے فرمایا کہ تجکو لازم ہی کہ ہر روز

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

چالیس مرتبہ پڑھا کرے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ یَا اَللّٰهُ خاصیتین اسکی بکثرت ہین بعض بزرگون نے طریقہ دعوت یون ارشاد کیا ہی کہ اکیس واسطی روز تک ان اسما کی دعوت مین مشغول رہے آدمیون سے کم اختلاط کرے اکثر صایم رہے ہمیشہ طاہر اور باوضو رہے۔ خلوت اختیار کرے زیادہ تر وقت صبح ذکر کیا کرے اور بموافق اعداد تکسیر تمام حروف کے خاتم نقرہ پر جسکے پانچ حصون مین ایک حصہ سونا ہو واسطے نقش کرکے اپنے ہاتھ مین پہنے اور موافق اعداد تکسیر پڑھا کرے صورت نقش خاتم یہ ہے اور اگر چاہے کہ حاکم وقت یا مثل اوس کے کسی کو مسخر کرے نام طالب اور نام مطلوب کو ان دو اسمون یعنی حی و قیوم کے ساتھ تکسیر کرکے اعداد کامل کے ساتھ پڑھا کرے یعنی یہ دیکھے کہ ان چار نامون کی تکسیر کے کتنے عدد ہین اوہین اعداد کے مطابق اسمائے حی و قیوم کو بسے نداکے ساتھ پڑھا کرے

٩٥٣	٩٥٧	٩٦٠	٩٤٦
٩٥٩	٩٤٧	٩٥٢	٩٥٨
٩٤٨	٩٦٢	٩٥٥	٩٥١
٩٥٦	٩٥٠	٩٤٩	٩٦١

اور انگشتری کو جسکا طریقہ بیان کیا گیا عزیز و مکرم رکھے اور دفانہ دعوت مین کبھی کبھی نقش کو دیکھا کرے۔ جبکہ ان شرایط کو بجا لاوے گا تو اس درجہ پر پہونچ جائیگا کہ ہر مردہ دل اوسکی نظر سے زندہ ہوگا اوس کے نفس سے بیمار شفا پائین گے۔ اور چوب خشک اوس کے دم جان بخش سے بار آور ہو جائے گی لیکن چاہیے کہ جو حالات عجیب و غریب رو بکار ہون اونکو پوشیدہ رکھے۔ الغرض خواص اس کے بیان سے باہر ہین۔ لازم ہے کہ اس کے خواص کے متعلق عقل ناقص کو شک مین نہ ڈالے کہ خسر الدنیا والاخرہ ہوگا۔ اور اگر اپنے اعتقاد مین بد بیقین ہو تو ہرگز ان اسما کی زکوٰۃ کا خیال ہی دل مین نہ لاوے۔ ورنہ نقصان اوٹھائیگا

FREE AMEER AIT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/...atbooks

اور اعداد تکسیر کبیر ان دونوں اسموں کے تین ہزار آٹھ سو سولہ ہیں۔ اگر ان اعداد کو قبل صبح سے تا طلوع آفتاب نہ پڑھ سکے تو ایک عدد تکسیر کو طلوع سے وقت استوا تک ختم کرے۔ دوسرے عدد کو بعد نماز پیشین کے شام تک۔ تیسرے عدد کو بعد نماز شب انجام کو پہونچائے یعنی کل تین عدد تکسیر جنکا مجموعہ گیارہ ہزار چار سو اڑتالیس ہوا روزمرہ ختم کرے اور وقار و خلوص کے ساتھ ذکر کیا کرے۔

یاحیّ یاقیّوم اور اس کے معانی پر نگاہ رکھو اور خاتم کو ہمیشہ پہنے رہو۔ جو اثر خاتم سلیمان کا رکھتی ہے۔ لیکن خاتم مبارک کو عورتوں۔ بچوں۔ جاہلوں اور ناپاکوں کی نظر سے پوشیدہ کرے۔ مربع تکسیری و عددی اسم قیوم کا یہ ہی۔

الواحد

یعنی خدا قادر و توانا ہی ہر امر پر جو اس کو منظور ہو۔

ق	ی	و	م
و	م	ق	ی
م	و	ی	ق
ی	ق	م	و

۳۱	۴۵	۴۲	۳۸
۴۳	۳۷	۳۲	۴۴
۳۶	۴۰	۴۷	۳۳
۴۶	۳۴	۳۵	۴۱

اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جسکو احصائے اسم واحد مقصود ہو تو اوس کو یقین کرنا چاہیے کہ جو چیز تمام فرزندان آدم پر مخفی ہے وہ خداتعالے پر ظاہر ہے وہ ہر پوشیدہ چیز کی کنہ حقیقت پر ماہر ہے تمام مخلوق کا حال آئینہ کی طرح اوس پر آشکارا ہی۔ بندہ کی خاطر میں جو نیکی یا بدی گذرتی ہی وہ فوراً اوس سے مطلع ہوتا ہی۔ لہذا ذاکر کو لازم ہی کہ خلق خدا کے ساتھ یکرنگی اور یکدلی اختیار کرے تاکہ منعم حقیقی اوس کو دولت دین و دنیا عطا فرمائے۔

اور دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہی جو طالب وجد و حال ہو جانا چاہے۔

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

بعد نماز صبح کے ایکسو پچاس بار یا واجدُ کہا کرے تا کہ حالت درویشان اوس پر منکشف ہو۔ اور اگر بعد ہر نماز کے اسی عدد کے ساتھ مداومت کرے تو اور بہتر ہے۔ اور اگر کھانا کھانے کے وقت ہر لقمہ پر یا واجِدُ کہا کرے تو اوس کا باطن نورانی ہو جاوے گا۔ اور اس کا اثر بہت جلد وہ دیکھ لیگا۔ مربع یا واجد یہ ہے۔

اَلْمَاجِدُ

یعنی خدا بزرگوار ہے اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جو شخص اچھا اس نام کا چاہے تو لازم ہے

۲۱	۲۴	۲۷	۱۴
۲۶	۱۵	۲۰	۲۵
۱۶	۲۹	۲۲	۱۹
۲۳	۱۸	۱۷	۲۸

د	ج	ا	و
ا	و	د	ج
و	ا	ج	و
ج	د	و	ا

کہ خداوند ماجد کو بزرگ اور بزرگی عطا کرنے والا جانے۔ اگر آدمی کسی شخص کی عزت کرتے ہیں۔ اور اوسکی بزرگی کے معتقد ہوتے ہیں تو اوس کا یہ سبب ہے کہ خدا نے اوس بندہ کو بزرگی عطا کی ہے۔ طالب کو چاہیے کہ اپنے آپ کو درگاہ باری میں تمام مخلوقات سے حقیر اور کمتر تصور کرے تا کہ حضرت واہب العطایا اوس کو بندگان برگزیدہ اور مقربان درگاہ سے قرار دے۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ جو کوئی خلوت میں آدھی رات کے وقت اسقدر ذکر یا ماجِدُ کرے کہ بیہوش ہو جاوے تو اوس حالت میں ایک ایسا نور اوس کے قلب میں پرتو فگن ہوگا جس سے اوس کا باطن معمور ہو جائیگا اور خلق خدا میں عزت و سرفرازی پائیگا۔ دعوت اس نام کی اہل خلوت و سلوک کے مناسب ہے جنکو القبض واقع ہوا ور نہ باطن کے ترقیوم جہان کو اس کی مداومت کریں۔ شیخ نے عدد کبیر اس کے ایکہزار ایک تعریف بلسے میں۔ اسی قدر ذکر کرنا چاہیے۔ مربع یہ ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

۱۱	۱۵	۱۸	۴
۱۷	۵	۱۰	۱۶
۶	۲۰	۱۳	۹
۴	۸	۷	۱۹

د	ج	ا	م
ا	م	د	ج
م	ا	ج	د
ج	د	م	ا

اَلْوَاحِدُ

یعنی خدا ایک ہے صفات الوہیت اور اپنی بادشاہی میں۔

اس نام بزرگ کی صفت حد وحصر سے باہر ہے۔ امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مرض میں مبتلا ہو کہ ہر روز اکیسو ایکبار یَا وَاحِدُ کا ورد کرے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پائیگا۔ ایک بزرگ نے کہا ہے کہ جو کوئی سفر یا حضر میں تنہائی سے ڈرے یا خلوت میں خوفناک ہو تو اس نام پاک کو ایک ہزار ایکبار پڑھے۔ خوف وہراس دور ہو جائیگا۔ مربع اسم یَا وَاحِدُ کا یہ ہے۔

۱۲	۱۵	۱۸	۵
۱۷	۶	۱۱	۱۶
۷	۲۰	۱۳	۱۰
۱۴	۹	۸	۱۹

د	ح	ا	و
ا	و	د	ح
و	ا	ح	د
ح	د	و	ا

اَلْاَحَدُ

یعنی تنہا و بے مانند ہے اپنی ذات میں۔ اس نام کی برکت سے تمام عالم و اہل عالم پیدا و ظاہر ہوئے ہیں۔ اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جس کسی کو اس اسم جلیل کی دعوت کا ارادہ ہو تو اول لازم ہے کہ اعتقاد کرے کہ خداوند عالم احد و قدیم ہے اور اہل عالم میں سے ہر چیز اوسکی محتاج ہے اور وہ کسی چیز کی احتیاج نہیں۔ جب بندہ اس اعتقاد میں راسخ ہو دیگا تو خدا احد اوس کو اکابر طریقت کی ملازمت سے مشرف فرمائیگا۔ تاکہ یہ اوسکو پہچانے اور توکل و قناعت کی صفت سے ممتاز ہو۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص خلوت اختیار کرکے

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

موافق عدد کبیر کے اسکی زکوۃ دے جب ایام دعوت ختم ہونگے تو ملکہ ظاہر ہوکر اوس سے کلام کرینگے۔ واضح ہو کہ عدد صغیر ایک سے نوسو تک شمار کیا جاتا ہی اور کبیر ایکہزار ایک سے لیکر دسہزار تک کیا جاتا ہے۔ مربع اسم احد یہ ہی:

الصَّمَدُ یعنی خدا تعالے پناہ سب نیاز مندون کا بے ہر حال ہین۔ اہل تحقیق کہتے ہین جسکو احصا

یا	ا	ح	د
ح	د	یا	ا
د	ح	ا	یا
ا	یا	د	ح

٣	١٧	١۴	١٠
١٥	٩	۴	١٦
٨	١٢	١٩	٥
١٨	٦	٧	١٣

اس اسم کا مطلوب ہو تو اوس کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ سب کی حاجات بر لانیوالا اور مظلومون کی دعا کا سننے والا اور بے پناہون کا پناہ دینے والا سوای خدا تعالے کے کوئی نہین ہی اور جو حاجت اور جو حالت کہ اوس کو پیش آئے فوراً درگاہ باری مین متوجہ ہو تاکہ خدائے صمد اوس کو تمام حاجات سے بے نیاز فرمائے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی جو کہ خلوت مین اس کا ورد بکثرت کرے تو انجمن مین اوس کو کسی سے خوف نہو۔ ایک بزرگ نے ارشاد کیا ہی جو کہ بعد تہجد یا نماز صبح کے سجدہ مین اکیسو گیارہ بار کہا کرے **یَا صَمَدُ** اور اس کے معنی محوظ رکھے تو اہل یقین اور صادقین کے مرتبہ پر فائز ہو اور جس کیسو بھوک پیاس کے ضبط کی طاقت ہو موافق عدد کبیر کے اس نام کی مداومت کرے۔ خداوند تعالے ظاہر و باطن مین رزق کے دروازے اوس پر کھولدیگا۔ مربع اسم صمد یہ ہی

الْقَادِرُ یعنی خدا توانا ہی ہر امر پر بغیر کسیکی مدد کے۔ حضرت ادریس علیہ السلام نے اس نام کی برکت سے

یا	ص	م	د
م	د	یا	ص
د	م	ص	یا
ص	یا	د	م

٢٦	٣٩	٣٠	٣۴
٣٧	٣٣	٢٧	٢٨
٣١	٣۴	۴١	٢٨
۴٠	٢٩	٢٠	٣٥

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اپنی قوم پر نبوت پائے۔ اہل حقیقت کہتے ہین کہ جو شخص اس نام با ہیبت و وقار کا جھا
چاہے اوس کو اعتقاد لازم ہی کہ توانائے حقیقی صرف قادر مطلق ہی جو چاہا کیا اور جو چاہے
کر سکتا ہی یَفْعَلُ اللّٰہُ مَا یَشَاءُ وَیَحْکُمُ مَا یُرِیْدُ لہذا ترک تردد اور حصول مرادات
کر کے اپنے تمام کام اوسی کارساز پر چھوڑدی تاکہ خدائے قادر توانا اوس کے حوائج مین اوسکو
توانائی عطا فرمائے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہی کہ اگر وضو کرنے کے وقت ہر عضو پر تین بار
یَا قَادِرُ کہے اپنے دشمنون پر غالب آئے اگرچہ ضعیف ہو۔ اور ایک بزرگ کا قول ہے
کہ اگر کوئی اپنے دشمن قوی کے ہاتھ سے عاجز و زبون ہو گیا ہو تو اس اسم کو وقت طہارت
دل مین بکثرت ذکر کرے خدا اوس دشمن کو مغلوب فرمائیگا۔ مربع اسم یا قادر یہی۔

المُقْتَدِرُ

۷۶	۷۹	۸۲	۶۹
۸۱	۶۹	۷۵	۸۰
۷۰	۸۴	۷۷	۷۴
۷۸	۷۳	۷۱	۸۳

ر	د	ا	ق
آ	ق	ر	د
ق	ا	د	ر
د	ر	ق	ا

یعنی خدا قادر ہی کہ چیز کو مرتبہ اسفل سے درجہ اعلا پر پہونچاے۔ اور پہر درجہ اعلے سے
مرتبہ اسفل پر لوٹائے۔ اہل حقیقت کہتے ہین کہ جو شخص سوتے سے بیدار ہو کر اوسیطرح
چشم بند اسم یا مقتدر کو چند بار کہہ لیا کرے تو خدا روز قیامت کو اوسکی آنکھونکو روشن فرمائیگا
عاملین اسمائے ربانی کے ایک عامل کامل نے ارشاد کیا ہی کہ منجملہ خواص بیشمار کے اس
اسم کی دو خاصیتین ہین۔ اول حصول جاہ و منصب اور قدر و منزلت اکابر روزگار اور خوش
دنیا مین۔ دوسرے مقہوری اعدا اور معزولی اونکی رتبہ اعلے سے درجہ اسفل پر جس کسیکو
ان دونون باتونمین سے کوئی مقصود ہو یا دونون مطلوب ہون تو ستر دن تک اس اسم

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

کی تا... سیر کے عدد کامل کے موافق دعوت مین مشغول ہو اور اگر بجاہ و منصب مقصود ہی تو نام اپنا اور اوسکا جسکا تقرب چاہتا ہی تکسیر کرے مثلاً محمد تقرب محمود کیا چاہتا ہی تو اس طرح تکسیر کرے

م ح م د م ح م و د م ق ت د ر
ر م و ح ت م ق و م م د ح د م
م ر و م ح و و ح م ت م م و ق
ق م د ر م و م م ت ح م و ح د
د ق ح م د و م ر ح م ت و م م
م و م ق و ح ت م م و ح د ر م
م م ر د د م ح ق د و م ح م ت
ت م م م ت ر م د و و د م ق ح
ح ت ق م م م د م د ح و ر د م
م ح د ت ر ق د م ح م د م م د
د م م ح م د و ت م ح ق م و
و د م م ق م ح ح ر م م و ت و
د و ت و د م م م م ق ر م ح ح
ح ح و م ت ر د ق د م م م م
م ح م د م ح م و د م ق ت د ر

بعد تکسیر کے جب حساب کیا تو ایکہزار سات سو چورانوے ہوتے ۔ قاری کو اختیار ہی کہ اگر ہو سکے تو ہر روز اسقدر اسم یا مُقتدی لہٗ کا ورد کرے اور اگر ناممکن ہو تو ان اعداد کو نقش مربع مین اسطرح سے درج کر کے اپنے پاس رکھے اور موافق عدد کبیر کے کہ ایکہزار سے زیادہ ہو پڑھا کرے ۔ لیکن بہتر یہی ہی کہ موافق عدد تکسیر کے پڑھے کہ جلد اثر مترتب ہو اس طریقہ کو اکثر اشخاص معتمد نے تجربہ کر کے عز و جاہ و تقرب سلاطین حاصل کیا ہی اور تمام سماے باریتعالے کے ورد مین قاری کو اختیار ہی کہ اسم پاک کے ساتھ خواہ الف لام تعریف شامل کرے خواہ یاے ندا اضافہ کرے ۔

الحاصل ایام دعوت مین بشرائط خلوت بجا لاتے اور عود و صندل کا بخور جلاتے اور موافق اعداد دشمن کے ورد کیا کرے ۔ اور عامل سے متعلق دشمن کے اول نام دشمن کا بحر اپنا اوسکے بعد

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/amliyatbooks

اسم مقتدر لکھکر تکسیر کرے بعدہ اعداد تکسیر کو سیاہ کپڑے پر بتاریخ ۱۰ نند مختار سی مربع مین درج کرے اور ہوا مین لٹکا دے اور اگر ایسا ممکن ہو کہ ہوا اس نقش پر سے گذرتی ہوئی دشمن کے مکان مین جائے یعنی ایسے رخ سے لٹکانے تو بہت جلد عمل کارگر ہوگا۔ (طریقہ تکسیرات آخر کتاب مین درج ہوگا)

مربع تکسیر کا اوپر ذکر ہوا یہ ہے

۴۴۱	۴۵۴	۴۵۱	۴۴۸
۴۵۳	۴۴۷	۴۴۲	۴۵۲
۴۴۳	۴۴۹	۴۵۶	۴۴۶
۴۵۵	۴۴۴	۴۴۵	۴۵۰

مربع عددی

۱۷۸	۱۹۲	۱۸۹	۱۸۵
۱۹۰	۱۸۴	۱۷۹	۱۹۱
۱۸۳	۱۸۷	۱۹۴	۱۸۰
۱۹۳	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۸

و مخمس حرفی اسم مقتدر کا درج ذیل ہے

م	ق	ت	د	ر
د	ر	م	ق	ت
ق	ت	د	ر	م
ر	م	ق	ت	د
ت	د	ر	م	ق

اَلْمُقَدِّمُ یعنی نیکی اور بدی کو پیش لانے والا

اور حسب امر کہ جو سزاوار ہو۔ ذیل تحقیق کہتے ہین کہ جس کو احصاء اس نام کا مقصود ہو تو اسکو چاہیئے کہ تمام امور میں جو اوسکو پیش آئیں کاروین کو دنیا پر مقدم رکھے۔ دعوت ذیل اسم کی وان اشخاص کے مناسب ہے جنکے امور مین بندش واقع ہو۔ اور کوئی کام ٹھیک ہوتا ہو حضرت امام رضا نے فرمایا کہ جو شخص خوف کے وقت اس نام کو ورد کرے پھر ہرگز نہ ڈریگا۔ اور ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ اس اسم کا نقش مسدس بہ مربع بطریق ذیل اگر بادشاہ لشکر کے علم پر لٹکائے تو لشکر دشمن پر فتحیاب ہو گا لیکن دو مربعات لکھنا چاہیئں ایک حرفی اور ایک عددی و حرفی کو عددی پر مقدم رکھے اور اگر لوح نقرہ پر نقش کیا جاوے تو زیادہ موثر ہوگا۔ اور اس لوح کا رکھنے والا دشمنوں پر غالب آوے گا۔ اور اوس کا خوف دشمن کے دل مین جاگزین ہوگا

مربعات اسم مقدم کے یہ ہین۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

المؤخر

م	د	ق	ص
ق	م	م	د
م	ق	د	ه
د	م	م	ق

۴۵	۴۹	۵۲	۳۸
۵۱	۳۹	۴۴	۵۰
۴۰	۵۵	۴۷	۴۲
۴۸	۴۳	۴۱	۵۳

یعنی پست رکھنے والا اوسکا جو سزاوار پستی ہے۔ دعوت کرنے والے اس نام کے لازم ہے کہ تمام امور میں خواہش حظ نفس کو ترک کرے رضائے خدا کو مقدم رکھے تاکہ خدا تعالے اوس کی دعا کو باعث تاخیر نزول بلا قرار دے اور جس شخص کی عمر آخر ہو چکی ہو اور اعمال خیر اوس سے سرزد نہوتے ہوں تو اس اسم کی مداومت کرنے سے اوسکی عمر دراز ہوگی اور اعمال خیر اس سے واقع ہونگے انشاءاللہ تعالیٰ نقش یہ ہے۔

الاوّل

ز	ح	و	م
و	م	ر	خ
م	و	خ	ر
خ	ر	م	و

۲۰۱	۲۱۴	۲۱۰	۲۰۴
۲۱۲	۲۰۵	۲۰۹	۲۰۵
۲۰۷	۲۱۵	۲۱۲	۲۰۹
۲۱۳	۲۰۸	۲۰۷	۲۱۸

یعنی خدا ہمیشہ سے ہے۔ دعوت اس نام کی اوس کے مناسب ہے جو کسی غائب کے فراق میں گرفتار ہو واسطے غائب اور ہر امر ناممکن الحصول کے واسطے چالیس شب جمعہ ہر شب ایکہزار بار پڑھا کرے انشاءاللہ غائب حاضر اور ہر مراد حاصل ہو۔ شیخ نے فرمایا ہے جو شخص کہ طالب فرزند ہو یا کسی مقام پر دفینہ کا اوس کو گمان ہو یا فتوح عالم غیب کا خواہاں ہو چالیس جمعہ تک ہر نماز کے بعد ایکہزار مرتبہ پڑھا کرے۔ چلہ ختم ہونے پر فائز المرام ہوگا۔

مربع الاول یہ ہے

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

الآخرُ

یعنی خدا ہمیشہ رہیگا بے انتہا و زوال۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جسکو احصا اس اسم کا

۶	۱۲	۱۵	۱
۱۳	۲	۹	۸
۳	۱۶	۱۰	[illegible]
۱۱	۷	۴	۱۴

ل	ہ	لا	أ
لا	ا	ل	وِ
ا	لا	و	ل
و	ل	ا	لا

منظور ہو چاہیے کہ اپنے دل مین عزم مصمم کرے کہ جو قول و فعل اوس سے عمل مین آئیگا وہ خالصۃً للہ ہوگا اور کوئی عمل ریائی نہ کرے تاکہ انجام کار اوس کا بسلامت و خیر برقرار پائے۔ سد دعوت اِس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہے جسکو دنیا مین اپنے انجام کا خوف رہتا ہو۔ شیخ نے فرمایا ہے کہ اس اسم کا ذاکر ہمیشہ صاف باطن اور خوشحال رہیگا اور معرفت کامل اور ایمان تام و رضوان اکبر اوسکو نصیب ہوگا۔ مربع اسم الآخر یہ ہے۔

محمد شبیر قادری

الظَّاہِرُ

یعنی خدا کی ہستی کے آثار و علامات ظہور موجودات سے ثابت ہین۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ اس

۲۰۰	۲۰۳	۲۰۶	۱۹۲
۲۰۵	۱۹۳	۱۹۹	۲۰۴
۱۹۴	۲۰۹	۲۰۱	۱۹۸
۲۰۲	۱۹۷	۱۹۵	۲۰۷

ر	ظ	ہ	ا
ہ	ا	ر	ظ
ا	ہ	ظ	ر
ظ	ر	ا	ہ

اسم کی دعوت کرنے والیکو لازم ہے کہ اوس کا ظاہر و باطن خلق خدا کے ساتھ ایک ہو یعنی جو فی الحقیقت ہو وہی ظاہر کرے اور جو ظاہر کرے حقیقت مین بھی وہی ہو۔ حضرت امام رضا رضہ نے فرمایا ہے جو کہ بعد طلوع آفتاب ہزار بار اس اسم کی مداومت کرلے خداوند تعالےٰ اوسکو نابینائی سے محفوظ رکھیگا۔ اور واسطے مخفیات کے ایام بیض مین روزہ رکھے اور ہر روز ہزار بار

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اس کا ورد کرے۔ خواب یا بیداری مین اوس امر سے آگاہ ہوجائیگا۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہی جوکہ ہرروز بعد نماز چاشت کے پانسو مرتبہ اس کا ورد کیا کرے خدا اوس کے ظاہر و باطن کو نورانی فرمائیگا۔ دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب ہے جو معتقدی دشمن کا خواہان ہو لیکن اوس کے استیصال مین ہو۔ تو اوس کو چاہیے کہ موافق عدد تکسیر کرے بچاس روز تک ہرروز چھ ہزار باون مرتبہ پڑھا کرے۔ مربع یہ ہی۔

اَلْبَاطِنُ

یعنی اوسکی ذات کو کوئی آنکھ نہین دیکھ سکتی اور کوئی وہم دریافت نہین کرسکتا

۲۷۶	۲۷۹	۲۸۲	۲۶۹
۲۸۱	۲۷۰	۲۷۵	۲۸۰
۲۷۱	۲۸۴	۲۷۷	۲۷۴
۲۷۸	۲۷۳	۲۷۲	۲۸۳

س	ه	ا	ط
ا	ظ	س	ه
ظ	ا	ه	س
ه	د	ظ	ا

محمد شبیر قادری

حضرت امام رضا نے فرمایا ہی کہ جو شخص کوئی امانت یا دفینہ کہین رکھے تو اس نام مبارک کو مربع مین درج کرکے اوس امانت یا دفینہ مین رکھدے تو انشاء اللہ وہان سے محفوظ رہیگا اور کوئی غیر اوس پر اطلاع نپائیگا۔ اس لوح کی برکت سے۔ اور ایک بزرگ نے ارشاد کیا ہی جوکہ تینتیس ہزار بار ان اسماء کا ہرروز ورد کیا کرے خدا اوسکو ہر چیز سے بے نیاز فرمائیگا اَلْاَوَّلُ اَلْاٰخِرُ اَلظَّاهِرُ اَلْبَاطِنُ ان اسماے عظام مین بیشمار خواص ہین اور انکی دعوت مین عجیب و غریب اسرار منکشف ہوتے ہین۔ جو شخص کہ ستر روز تک حسب شرائط

۱۸	۲۱	۲۴	۳۰
۲۳	۱۱	۱۷	۲۲
۱۲	۲۶	۱۹	۱۶
۲۰	۱۵	۱۳	۲۵

ن	ط	ا	ب
ا	ب	ن	ط
ب	ا	ط	ن
ط	ن	ب	ا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

دعوت مین مشغول رہے اور راتدن مین موافق عدد تکسیر کے پندرہ ہزار چار سو چوراسی بے
ختم کرلیا کرے تو وہ سب اسرار اہل عالم ظاہر ہونگے اور علوم ظاہر باطن منکشف ہوجاینگے
اور ہر چیز کے خواص و ماہیت پر واقف ہوگا اور زیادہ اس سے بیان کرنا مناسب نہین -
بعد انفراغ دعوت کے چاہیئے کہ ان اسماء کا ورد ترک نہ کرے اور اگر عدد مذکورہ سے نہ پڑھ سکتا ہو
تو موافق عدد کبیر کے پڑھ لیا کرے تاکہ وہ حالت دائمی رہے اور اس مربع کو اپنے پاس رکھے

یا ولی	الاحی	الظاهر	الباطن
الظاهر	الباطن	الاول	یا ولی
الباطن	الظاهر	یا ولی	الاول
الاحی	یا ولی	الباطن	الظاهر

۵۲۵	۵۳۸	۵۳۵	۵۲۲
۵۳۴	۵۳۱	۵۲۴	۵۳۷
۵۳۰	۵۲۳	۵۴۰	۵۲۷
۵۲۹	۵۲۸	۵۳۵	۵۳۶

۲ اَلْوَالِیُ یعنی

بادشاہ فرمانروا تمام مخلوقات ہے - اہل حقیقت کہتے ہین - جو شخص احصا اس نام کا چاہے لازم
ہے کہ صالحین سے محبت اور خود بھی صلاح و تقویٰ اختیار کرے اور اپنے امور جزوی و کلی
خدا کے سپرد کرے - اور اپنے ظاہر و باطن کو یکسان بنائے تاکہ ایزد تعالیٰ اسکا کارساز ہو
بلکہ اوس کی دعا سے اور بندون کی بھی کارسازی فرمائے - دعوت اس اسم کی ان صلحا
کے مناسب حال ہے جو درجہ ولایت پر فائز ہونا چاہین - حضرت امام جعفر صادق نے فرمایا ہے
کہ اگر کوئی اس نام کو نئے کوزہ پر لکھکر اوس مین پانی بھرے اور وہ پانی اپنے مکان کے چارون
کونون مین اور مکان کی چھت پر چھڑکدے بفضل خدا وہ مکان چورون اور صاعقہ اور سیل
اور زلزلہ اور تمام آفتون سے محفوظ رہیگا اور ایک بزرگ نے کہا ہے کہ اگر اس مربع کو شرف
آفتاب یا تثلیث سعدین مین لکھکر اپنے پاس رکھے اور اسم یا ولی کو ہر روز موافق
عدد کبیر کے پڑھا کرے انشاء اللہ تعالیٰ قہر سلطان اور عزل منصب و جاہ اور بلیہ دشمن

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

اور تمام آفات و بلیات سے محفوظ و سالم رہیگا۔ مربع یہ ہے

١١١٧	١١٣١	١١٢٧	١١٢٤
١١٢٨	١١٣٣	١١١٨	١١٣٠
١١٢٢	١١٢٥	١١٢٣	١١١٩
١١٣٢	١١٢٠	١١٢١	١١٢٦

اور اگر بیس دن تک روزہ رکھکر ہر روز خلوت
مین گیارہ عدد تکسیر کے ختم کر لیا کرے جب خلوت سے
فارغ ہوگا تو تمام خلق و ولایت اوس کی مطیع
و مسخر ہوگی اور اوسکی عظمت و بزرگی کا شہرہ
اطراف عالم مین پہیل جائیگا۔ اور علوم غربیہ
اور علم لدنی اور حالات عجیب و غریب اوسپر منکشف ہونگے اور عدد تکسیر موافق طریقہ
شیخ کے معہ صدد مؤخر کے چار سو نو اور انکے گیارہ اعداد کا مجموعہ چار ہزار چار سو ننانوے
ہوا۔ بعض اکابر کا قول ہے کہ ہر روز تین مرتبہ پڑھا کرے اور معنی کا دل مین خیال
رکہے اصحاب یقین سے ہوگا۔ مربع حرفی و عددی یہ ہے۔

المتعالی

یعنی آیات و آثار سے اپنی بزرگی کا ظاہر کرنے والا۔ اہل حقیقت کہتے ہین

و	ا	ل	ی
ل	ی	و	ا
ی	ل	ا	و
ا	و	ی	ل

٤	١٧	١٤	١٢
١٥	١٠	٥	١٦
٩	١٢	١٩	٦
١٨	٧	٨	١٣

کہ جسکو احصا اس نام بزرگ کا مقصود ہو تو چاہئے کہ باوجود کمال حمد و ثنائے الہی
بجالانے کے اپنے آپ کو اس کے ادا کرنے سے قاصر جانے کہ باوجود درجہ رسالت
و نبوت کے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ لا احصی ثناءً
علیک کما اثنیت علی نفسک۔

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جو شخص موافق اعداد تکسیر کے اس اسم کی مداومت کری اوس کا باطن تمام عیوب کدورت ظاہری و باطنی سے پاک ہو اور اگر حروف اس اسم کے نگین عقیق یا بلور یا نقرہ پر نقش کرے موافق تکسیر کے اور اپنی پاس رکھی اور انہی اعداد کے موافق دن یا رات مین دعوت اس اسم کی بجا لائی تو اوس کو مرتبہ عالی ظاہر و باطن مین نصیب ہو گا۔ اور شیخ مغرب نے فرمایا ہی کہ اگر ان اعداد کا دن مین ورد رکھیگا تو مرتبہ ظاہری اوس کا بلند ہوگا۔ اور اگر شب مین پڑھے گا تو درجہ عالی باطنی نصیب ہوگا۔ طریقہ نقش مربع کہ موافق ضرورت و اعداد کے لکھا جای یہ ہی اور اعداد تکسیر جسکو پڑھنا چاہیے اسم یا متعالی دو ہزار دو سو چھپن ہیں اور المتعالی کے عدد دو ہزار تین سو اٹھائیس ہین جس عدد سی چاہے پڑھے۔ اگر موافق عدد تکسیر نہ پڑھ سکی تو اصل عدد کہ پانسو اکیاون ہی پڑھا کرے۔ یا بقول شیخ موافق عدد کبیر کے کہ ایکہزار سی زیادہ ہو پڑھے مربع تکسیری و عددی یہ ہی۔

البَرُّ یعنی نیکی کرنے والا ہی اپنے بندون سی اور اوسکی نیکی اور احسان ہر حلقہ ہر ایک کو پہونچتا ہی

۱۳۷	۱۴۰	۱۴۴	۱۳۰
۱۴۳	۱۳۱	۱۳۶	۱۴۱
۱۳۲	۱۴۶	۱۳۸	۱۳۵
۱۳۹	۱۳۴	۱۳۳	۱۴۵

لی	عا	ت	م
ت	م	لی	عا
م	ت	عا	لی
عا	لی	م	ت

اہل تحقیق کہتے ہین جو شخص چاہے کہ احصا اس نام بزرگ کا کری اوس کو چاہیے کہ خلق خدا سے نیکی اور بھلائی اختیار کری۔ اور جہانتک ممکن ہو بیا سون کو پانی پلائے اور القندتر دے تاکہ خداوند رحیم اوسکو ابرار مین محسوب کرے۔ اور مرتبہ و کرامات عطا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

توتمام آفات روزگار سے محفوظ رہیگا۔ شیخ مغربی رح کا ارشاد ہے کہ جو کوئی سترو علانیہ
اس اسم کی مداومت رکھے توجو اوسکی خواہش ہوگی خدا تعالے بر لائیگا۔ اگر موافق عدد
تکسیر کے کہ چہ سو نناوی ہیں یا موافق عدد کبیر کے پڑہے بہت جلد مقصد پر فائز ہوگا
اور بے سبب اسکی تمنا پوری ہوگی۔ مربع اسم مبارک کا یہ ہے

اَلتَّوَّابُ یعنی
خدا توبہ کرانے والا
اور توبہ قبول کرنیوالا ہے
اس نام مبارک کی برکت
سے توبہ حضرت آدم ع

۵۰	۵۳	۵۶	۴۳
۵۵	۴۴	۴۹	۵۴
۴۵	۵۸	۵۱	۴۸
۵۲	۴۷	۴۶	۵۷

ر	ب	ا	ی
ا	ی	ر	ب
ی	ا	ب	ر
ب	ر	ی	ا

کی قبول ہوئی اہل حقیقت کہتے ہیں کہ جسکو احسان اس نام پاک کا مقصود ہو اوس کو لازم ہے
کہ اگر کسی روز براہ سہو و نسیان کوئی گناہ سرزد ہو جاے تو فوراً ندامت سے درگاہ کبریا میں
متوجہ ہوکر سر بسجدہ ہو اور نہایت عاجزی اور الحاح و زاری کے ساتھ عفو کا طالب ہے
اور اگر کوئی بندہ خدا اوس سے کسی تقصیر کی عذر خواہی کرے تو فوراً اوس کو قبول کرے
حضرت امام رضا ع نے فرمایا ہے کہ ہر روز تیس مرتبہ اس کا ورد رکہنا دفع وسواس اور حفاظت
جن و شیاطین کے واسطے خوب ہے۔ شیخ مغربی کہتے ہیں جو کہ بچہ کی پیدایش سے دودہ
چہڑانیکی وقت تک ہر روز دو مرتبہ اوسپر دم کیا کرے تو وہ بچہ جوان ہو کر زمرۂ تائبین سے ہوگا
شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے واسطے یا دوسرے کی نیت سے بعد نماز چاشت اس
اسم کا تین سو ساٹھ بار ورد رکہے تو خدا اوس کو توفیق توبہ عطا فرماکر اوسکی توبہ قبول فرمائیگا
اور اگر کسیکو وحشت اور خیالات فاسدہ و وسوسۂ شیطانی عارض ہوتا ہو اور ظلمات

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

قلب میسر نہ آتی ہو تو صبح کے سنت و فرض کے درمیان ورد کیا کرے خدا اوس کو نور باطن عطا فرمائیگا۔ مربع تکسیری وعددی اسم تواب کا یہ ہے۔

المُنتَقِمُ یعنی بدلا لینے والا بدی کا گنہگاروں سے اس نام کی برکت سے پیغمبروں نے کفار پر ظفر پائی ہے اور یہ اسم اون

۱۰۲	۱۰۵	۱۰۸	۹۴
۱۰۷	۹۵	۱۰۱	۱۰۶
۹۶	۱۱۰	۱۰۳	۱۰۰
۱۰۴	۹۹	۷	۱۰۹

ب	ا	د	ت
و	ت	ب	ا
ت	د	ا	ب
ا	ب	ت	د

اشخاص کے مناسب ہے جو ظالموں سے انتقام چاہیں۔ اہل تحقیق کہتے ہیں کہ جسکو دعوت اس اسم کی منظور ہو اوس کو چاہیے کہ کسی پر جفا نہ کرے اور کسی مخلوق کے واسطے کوئی برائی روا نہ رکھے۔ جہاں تک ممکن ہو نیکی سے دریغ نہ کرے تاکہ خدا تعالےٰ اوسکو شوکت و دبدبہ و شجاعت مرحمت فرمائے باطن میں تاکہ مظلوم کا ظالم سے انتقام لینے کی اوسکو طاقت ہو۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص جفائے عدو پر صبر نہ کر سکے تو تین جمعہ تک اس اسم کا ورد کرے ہر جمعہ کو چھ سو اکسٹھ مرتبہ جب تین جمعہ گذر جائیں گے تو دشمن یا دست مقہور ہو جائیگا۔ اور شیخ نے کہا ہے کہ جسکو دشمن قوی سے قوت مقاومت نہو تو اکیس روز تک ہر روز موافق عدد کبیر کے یا موافق اعداد تکسیر کے دو ہزار پانسو چوالیس ہوتے ہیں پڑھا کرے انشاءاللہ دشمن ایسا مطیع و عاجز ہوگا کہ اسکو خود عفو کرنا پڑے گا۔ نقش یہ ہے۔

العَفُوُّ یعنی خطا درگذر کرنیوالا ہے خاصکر اون بندوں کے

۱۵۷	۱۶۰	۱۶۳	۱۵۰
۱۶۲	۱۵۱	۱۵۶	۱۶۱
۱۵۲	۱۶۵	۱۵۸	۱۵۵
۱۵۹	۱۵۴	۱۵۳	۱۶۴

م	ق	ت	ن	م
ت	ن	م	م	ق
م	م	ق	ت	ن
ق	ت	ن	م	م
ن	م	م	ق	ت

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

جو گناہ سے بہت ڈرتے اور پشیمان ہوتے ہین اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو احصا اس نام کا کرنا چاہی تو اوس کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ جو شخص کسی بندۂ خدا کی ایک تقصیر عفو کرے گا خدا تعالے اوس کے ایک لاکھ گناہ سے درگذر فرمائیگا۔ جیسا کہ اپنی کلام پاک مین فرمایا ہے هَلْ جَزَاءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ جو کوئی اپنی کثرت گناہ سے قریب قریب مغفرت سے ناامید ہو چکا ہو (نعوذ باللہ) اگر اس نام کا بکثرت ورد رکھے تو انشاء اللہ گناہ اوس کے معاف ہونگے اور امیدوار بہشت کیا جاویگا نقش یہ ہی۔

اَلرَّؤُفُ یعنی خدا تعالے بخشنے والا اور مہربان ہی بندون پر اور راہ فلاح و نجات دکہانیوالا ہی۔ اہل فساد

ال	ع	ف	و
ف	و	ال	ع
و	ف	ع	ال
ع	ال	و	ف

۳۱	۴۵	۴۲	۳۸
۴۳	۳۷	۳۲	۴۴
۳۶	۴۰	۴۷	۳۳
۴۶	۳۴	۳۵	۴۱

و طغیان کو بیواسطہ۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو احصا اس نام کا چاہے اوس کو لازم ہے کہ یقین کرے کہ دنیا مین خدا تعالے کا رحم و کرم مومن و فاسق اور کافر و منافق ہر ایک کے واسطے عام ہی۔ لیکن قیامت کے دن مومنوں کے واسطے مخصوص ہوگا لہذا چاہیے کہ طریقہ مومنین اختیار کرے اور فاسقون اور فاجرون پر رحم کرکے اون کے حق مین دعای خیر کرے تاکہ خدای رؤف اوسکی دعا مین قبول کرے اور اپنی رحمت بے انتہا اوس پر نازل فرماے۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہی کہ اگر کسی مظلوم کو صبس ظالم سے کوئی شخص نجات دلوانا چاہی تو محکمہ مین اوس ظالم کے مقابل دس بار اس نام کی تکرار کرے بحکم خدا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

وہ ظالم اسکی شفاعت مظلوم کے حق میں قبول کریگا اور ایک بزرگ نے فرمایا ہی۔ جب دشمن تو نہ ہو یا مسلمان کسی کافر کی قید مین گرفتار ہو یا کوئی شخص بگناہ قید ہوجاوے تو اس اسم کو عدد کبیر یا تکسیر سے پڑھے کہ بقول شیخ مغرب کے اعداد تکسیر ایک ہزار سات سو بیس ہین جن کو سترہ دن تک پڑھنا چاہیے۔ خدا اوس ظالم کو رحیم فرمایگا اور قیدی رہائی پایگا۔ اگر کسی کا ہمسایہ بد ہو یا حاکم درشت مزاج کسیطرح سے مہربان نہوتا ہو تو روز جمعہ بعد نماز بغیر کوئی کلام کئے اس اسم کو دوسو بار شیرینی یا پانی پر دم کرکے اوس کو کھلا یا پلاوے تو بفضلہ تعالی مسخر ہو جاویگا۔ اور اوس کے حکم سے انحراف نہ کریگا۔ مربع یہ ہے۔

مَالِكُ الْمُلْك یعنی

بادشاہ بادشاہون کا اور جبار و متکبر کی گردن جھکانیوالا ہی معتقد کہتے ہین کہ جو حصہ اس اسم کا چاہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷۶	۶۵	۷۰	۶۶
۶۶	۷۵	۷۲	۶۹
۷۳	۶۸	۶۷	۸۰

ت	و	ر	ر
و	ر	ف	ء
ر	ر	و	ف
و	ف	ر	ر

تو لازم ہی کہ کبھی اپنی حاجت کسی سے عرض نہ کرے۔ خدا نے بعض اپنے بندونکو ایسی ہمت عالی کرامت فرمائی ہی کہ وہ اپنی حاجات ہرگز خدا سے بھی عرض نہین کرتے کیونکہ اونکو یقین کامل ہی کہ خدا تمام اشیا پر اور تمام مخلوقات کی ضمیر پر مطلع ہے۔ حضرت امام جعفر نے فرمایا ہی کہ جو کوئی اس نام کا بکثرت ورد کیا کرے تونگری دنیا اور منصب و جاہ اوس کو نصیب ہو۔ اور ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جو اس اسم کا حرف ندا کے ساتھ موافق عدد کبیر کے ورد کرے یعنی یَا مَالِکَ الْمُلْکِ ذُالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام تو

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

نزدا اوسکو سلطنت وجاہ ومنصب اور عزت وتونگری علم صورت ومعنی مین عطا فرمایگا اور جو شخص چاہے کہ قلوب ملوک وسلاطین پر متصرف ہو اور تسخیر خلایق کرے تو لازم ہی کہ جو شرایط دعوت اسم الٰہی مین مذکور ہوئی ہین بجا لائے اور ریاضت وتزکیہ نفس مین کوشش کرے جبکہ نفس ضعیف ہوگا تو روح قوی ہوگی اور قوت روح سے عالم علوی کی طرف عروج کرسکتا ہے۔ اور روز بروز اوسکی شہرت وعزوجاہ ترقی پائیگی۔ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے وصیت فرمائی ہی کہ لازم ہے کہ بنبر کہ عرض حاجات کیوقت مبالغہ اور الحاح وزاری اور بکثرت کہو یا ذالجلال والاکرام کہ باعث اجابت دعا کا ہی۔ اور فرمایا ہی کہ جو سجدہ مین اکیس بار کہی یاذالجلال والاکرام ہر حاجت روا ہوگی اور اگر اس اسم کے اعداد بطریق ذیل مربع مین وضع کرے اور دوسرا نقش اوسکے پہلو مین درج کرکے اپنے پاس رکھی تمام بلیات وآفات آخر الزمان سے محفوظ رہیگا۔ لیکن کوشش کرے کہ لکھنے کے وقت شرف آفتاب اور مشتری خوشحال ہو تو حامل اس مربع کا وضیع وشریف کے نزدیک مقبول القول ہوگا اور کارہائے بستہ اوسکی کشادہ ہو جاینگے۔ نقوش یہ ہین۔

الاکرام ۲۷۰	و ۲۷۷	الجلال ۱۸۴	یاذا ۱۷۱
یاذا ۲۸۰	الجلال ۲۷۵	و ۲۷۰	الاکرام ۲۰۹
و ۲۴۴	الاکرام ۲۸۲	یاذا ۲۷۹	الجلال ۲۷۶
الجلال ۲۸۳	یاذا ۲۷۲	الاکرام ۲۷۳	و ۲۷۸

۲۸۰	۲۹۳	۲۷۶	۲۸۶	۲۷۲
۲۷۳	۲۸۱	۲۹۴	۲۷۷	۲۸۵
۲۸۶	۲۷۴	۲۸۲	۲۹۰	۲۷۸
۲۷۹	۲۸۷	۲۷۰	۲۰۳	۲۹۱
۲۹۲	۲۷۵	۲۸۸	۳۰۱	۲۸۴

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اور اگر اعداد ان اسما کے اور اپنے نام اور مطلوب کے نام کے اعداد سب جمع کر کے شرف زہرہ مین نقش پنج در پنج مین درج کر کے اپنے پاس رکہے مطلوب مسخر ہو جائیگا۔

اور ہر دعا کے اول اگر یا ذوالجلال والاکرام بکثرت کہے تو جلد مقصود حاصل ہوگا

اَلْمُقْسِطُ

یعنی خدا تعالیٰ ظاہر کرنے والا ہی حصہ ہر شخص کا نیکی اور بدی سے جو کہ اوس کو پہونچے جیسا کہ روز ازل قسمت فرما چکا ہی۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جو کوئی عامل اس نام کا چاہے اول لازم ہی کہ یہ اعتقاد راسخ کرے کہ جو کچہ اوسکو اور تمام عالم کو پہونچتا ہے اور قیامت تک پہونچیگا یہ سب اوس وقت سے ہے کہ خلقت عالم کی اوس نے لوح پر تحریر فرما دیا ہی اور کسی نعمت و بلا کو اپنی وجہ سے نجانے اور یہ نکہے کہ اگر مین ایسا نکرتا تو اس بلا مین مبتلا نہوتا اگر فلان کام کرتا تو یہ دولت مجکو میسر ہوتی۔ ایسا اعتقاد کرنا حفظ ہی کیونکہ قسمت تغیر نہین ہو سکتی اور جو شخص کہ مشیت الٰہی کا معتقد ہی وہ عارف ہی۔ اگر کوئی اعتراض کرے کہ جب جو کچہ کہ ہوا اور ہی اور ہوگا یہ سب تقدیرات الٰہی ہی سے ہے پہر کافر کو کفر اختیار کرنے مین کیا گناہ جبکہ ازل سے اوسکو کفر نصیب ہو چکا ہی۔ اسکا جواب یہ ہی کہ مشیت تابع علم ہے اور علم تابع معلوم۔ چونکہ خدا جانتا تھا کہ کافر کی استعداد کفر کی مقتضی ہی لہذا اوس کو عطائے ایمان حکمت و عدل کے خلاف تھا جیسا کہ خود فرماتا ہے وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ اور لازم ہی کہ ہرگز کسی پر حسد نکرے اور جو کچہ خدا نے دیا ہی اوس پر راضی رہے تاکہ خدا اوس کو مقام رضا پر ممتاز فرمائے۔

ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جس شخص کو جو اوس سے غائب ہو یا کثرت محتلم ہوتا ہو یا خیالات فاسد کی پریشان رہتا ہو اس اسم کو بطریق مذکورہ بالا مین درج کرے۔ اور موم خیر مستقل مین لپیٹ کر

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اپنے پاس رکھے اور موافق عدد تکسیر کے ورد کرے اوس مخمصہ سے نجات پائیگا اور جب ایام دعوت سے چالیس روز گذر جاینگے تو طرح طرح کے علوم و حکمت پر مطلع ہوگا اور برکت دولت اوس کے کاروبار مین ظاہر ہوگی اور خلایق کو اوس کا مطیع فرمائیگا۔

ط	س	ق	م
ق	م	ط	س
م	ق	س	ط
س	ط	م	ق

۵۲	۵۵	۵۸	۴۴
۵۷	۴۵	۵۱	۵۶
۴۶	۶۰	۵۳	۵۰
۵۴	۴۹	۴۷	۵۹

شیخ مغرب نے فرمایا ہے کہ جو کوئی اسم مقسط اور جامع کو مربع در مربع مین وضع کرے واسطے درستی کاروبار پریشان کے مجرب ہے اور جو اوس کا مطلوب ہے میسر ہوگا اور یہ نقش واسطے گریختہ اور چوری گئی ہوئی چیز اور غایب کے اثر عظیم رکھتا ہے۔ موافق رفتار کے بہر کیف ثبت نقش پر چوری گئی ہوئی چیز یا گم شدہ یا مفرور کا نام لکھکر قرآن مین رکھدے بہت جلد دستیاب ہوگا۔

الجامع

یعنی جمع کرنیوالا چیزہاے پراگندہ و پریشان کا اپنی رحمت و قدرت سے یہ نام مبارک خاتم سلیمان ؑ پر منقوش تہا اور اسکی برکت و ہیبت سے مخلوقات اوس مہر کی مالک کی مطیع و مسخر تھی جسکو احصا اس اسم کا مقصود ہو تو چاہیے کہ اس

۶۲	۷۵	۵۸	۷۱	۵۴
۵۵	۶۳	۷۶	۵۹	۶۷
۶۸	۵۶	۶۴	۷۲	۶۰
۶۱	۶۹	۵۲	۶۵	۷۳
۷۴	۵۷	۷۰	۵۳	۶۶

حدیث نبوی کا عامل ہو یعنی علم و عمل کے ساتھ جمع کرے ۔ جیسا کہ حضرت نے فرمایا ہے

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/...books

اَلْعِلْمُ بِلَا عَمَلٍ وَبَالٌ وَالْعَمَلُ بِلَا عِلْمٍ ضَلَالٌ جبکہ اس پر کاربند ہوگا
تو خدا تعالےٰ اوسکو جمعیت ظاہر و باطن کرامت فرمایگا۔ حضرت امام رضاؒ نے فرمایا ہے
جسکو پریشانی لاحق ہو اور اپنے اہل وعیال و وطن اور اہل وطن سے دور اور اپنے کاروبار
مین سرگردان ہو تو روز یکشنبہ وقت چاشت غسل کرکے نماز بجالائے۔ اور ہاتھ اوٹھاکر
ہر اونگلی پر ایک بار جامع کہے۔ اور اونگلیان بند کرتا جائے۔ بہت جلد اپنے عزیز و اقارب سے ملیگا۔
شیخ نے فرمایا ہے کہ اگر دو دوستون مین یا زن وشوہر مین خصومت و تفرقہ پیدا ہوگیا ہو تو ویسے
ملاپ کی نیت سے کوئی شخص یا اونہین مین سے کوئی ایک جسوقت کہ سونے کے واسطے
پلنگ پر لیٹے قبل پانون پھیلانے کے ۱۰ مرتبہ یا زیادہ دمین ورد کرلیا کرے بہت جلد
کدورت دور ہو۔ اگر پریشان و غربت زدہ اس اسم کی دعوت کرے اور موافق عدد تکسیر کے
دو بانسو چوراسی مین پڑھا کرے تو انشاءاللہ اوسکی پریشانی اطمینان اور شادمانی سے
بدل ہوگی۔ اور اگر بقول شیخ مغرب کے ہر روز پانچ عدد تکسیر جنکا مجموعہ دو ہزار پانسو
بیس ہوا پڑھا کرے تو اوس کو جمعیت خاطر میسر ہو مراد حاصل ہو۔ اگر پردیس مین ہو تو وطن
مین مراجعت کرے اور وطن مین ہو تو درویشی اور فکر معاش سے نجات پائے جو مراد دل مین ہو
وہ برآئے افلاس دور ہو مالامال ہوجائے۔ دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہے
جو کہ پریشان و مفلس ہو اور دولت و ثروت کا آرزومند ہو۔ اور اگر اس مربع کو بھی لکھکر اپنے پاس
رکھے تو دعوت اسم کی تاثیر کا جلد تر ظاہر ہو۔

اَلْغَنِیُّ یعنی خدا تعالےٰ ہر شخص اور ہر چیز سے ہر حال میں بے نیاز ہے

۲۸	۳۱	۳۴	۲۱
۳۳	۲۲	۲۷	۳۲
۲۳	۳۶	۲۹	۲۶
۳۰	۲۵	۲۴	۳۵

ع	م	ا	ج
ا	ج	ع	م
ج	ا	م	ع
م	ع	ج	ا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اہل حقیقت کہتے ہین کہ جسکو احصا اس نام کا مطلوب ہو تو اول اعتقاد کرے کہ غنی مطلق خداوند تعالےٰ ہے اور اس کے سوا سب محتاج اور فقیر ہین اور لازم ہے کہ خلق خدا سے طمع نرکھے اور اپنی احتیاج کسی سے نہ کہے تاکہ ایزد غنی اوسکو خلق سے مستغنی فرمائے حضرت امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو کوئی چاہے طمع مین گرفتار ہو کہ جسکے پاس کوئی چیز دیکھے اوسکے لینے کی رغبت کرے۔ اگر ظاہر مین اوس سے نہ مانگے لیکن باطن مین طامع ہو۔ تو اوسکو چاہیے کہ اس اسم کو ہر روز ہر عضو پر دم کرکے اوس پر ہاتھ پھیر دیا کرے بحکم خدا طمع قطع ہو جائیگی۔ دعوت اس اسم کی اون اشخاص کے مناسب حال ہے جسکو غنا و دولت کی آرزو ہو۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی کسی بلا یا سختی مین گرفتار ہو یا افلاس سے تباہ حال اور عیالدار و قرضدار ہو اوسے چاہیے کہ صفر کی چاہتین وضو کرکے ہاتھ بلند کرے اور جہان تک فرصت و فاکرے یا غنیُّ یا غنیُّ کا ذکر کرے خدا اوسکو اوس بلا سے بجلت نجات دیگا۔ شارح اسماء اللہ نے فرمایا ہے کہ ذکر الغنی بعد التکبیر و ذلک سبع مرات فانہ یستغنی عن جمیع الخلق اور اس کے تین طریقہ مین اول یہ کہ الف ولام حرف ایجاب یا غنی تکسیر مین اضافہ کیا جاوے تو اوس کے اعداد پانچہزار پانسو چھپن ہونگے جنکو پڑھنا چاہیے۔ دوسرے یا ے ندا کو شامل کیا جاوے تو اس کے عدد پانچہزار تین سو چھپن ہونگے۔ تیسرے جب الف لام اور یاے ندا بھی حرف غنیُّ کی تکسیر کیجاے تو اسکے عدد تین ہزار اکیسو تین ہوے۔ اس فن کے اکثر علما نے اس اسم کو بے الف لام اور یاے ندا کے مکسر کیا ہے اور صاحب گلشن راز اور شیخ عبد اللطیف تبریزی اور مولانا فخر الملۃ والدین یزدی اور مولانا شرف الدین علی یزدی اور شیخ ابو العباس نے کتاب شرح اسماے حسنیٰ مین بوا بیان کیا ہے کہ جسطرح چاہین تکسیر کرین۔ خواہ یاے ندا کے ساتھ

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

خواہ الف ولام کے ساتھ اور تمام اسماے باری کو اسی پر قیاس کرنا چاہیے۔

مربع یہ ہے۔

اَلْمُغْنِیْ

یعنی بے نیاز کرنے والا حقیقت میں غنی کا ہر چیز سے اہل تحقیق کہتے ہیں

۲۶۴	۲۶۷	۲۷۱	۲۵۷
۲۷۰	۲۵۸	۲۶۳	۲۶۸
۲۵۹	۲۷۳	۲۶۹	۲۶۲
۲۶۶	۲۶۱	۲۶۰	۲۷۲

ی	ن	غ	ال
غ	ال	ی	ن
ال	غ	ن	ی
ن	ی	ال	غ

کہ جو احصا اس نام کا کرنا چاہے تو اوسکو چاہیے کہ یقین کرے کہ مغنی برحق وہی ہے اور تمام اشیاء و مخلوقات کو اوسکی طرف احتیاج ہے اور اوسکو کسی کی احتیاج نہیں اور لازم ہے کہ جو کچھ اوس کو پاس ہو اوس کو اہل حاجت سے دریغ نہ کرے اور حتی الامکان مہمات خلایق کو پورا کرے اور استدعای خلق کو رد نہ کرے تاکہ متخلق علی الاخلاق اوسکو تمام خلق سے بے نیاز فرمائے۔

جناب امام رضا نے فرمایا ہے کہ جو محنت زدہ اور نا امید ہر روز دو ہزار بار اس اسم کو وردر کہے۔ خدا تعالے اوسکو تونگری بہت جلد عطا فرمائیگا۔ اور اگر ممکن ہو تو عدد مذکور کو ایک ہی مجلس میں ختم کرے۔ مربع یہ ہے۔

اَلْغَنِیُّ الْکَافِیْ وَالْمُغْنِیْ

صاحب سر مکتوم نے فرمایا ہے کہ جو شخص تونگری پا

۲۷۴	۲۷۷	۲۸۲	۲۶۷
۲۸۱	۲۶۸	۲۷۳	۲۷۸
۲۶۹	۲۸۴	۲۷۵	۲۷۶
۲۸۰	۲۷۰	۲۷۹	۲۸۳

یا	ن	غ	م
غ	م	ی	ن
م	غ	ن	ی
ن	ی	م	غ

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

کشایش معاش اور حصول مقاصد کلی خواہان ہو اور سکا چاہتے ہے کہ روز جمعہ بعد فرض جمعہ
کے غسل کرے اور خلوت میں یا جائے مسجد جا کر گوشۂ تنہائی اختیار کرے اور ستر
باران کلمات کو کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بعد اس کے دو رکعت نماز سنت
اس طریقہ سے ادا کرے کہ بعد تکبیر کے ستر بار انہیں کلمات کو کہے بعدہ اعوذ و بسملہ کہکر
فاتحہ الکتاب پڑہے - پہر سورہ یس آخر تک پڑہکر رکوع میں جاوے اور انہیں کلمات کو سات
بار کہے اور دونوں سجدوں میں سات سات بار اور دوسری رکعت میں قبل الحمد کے سورہ
تبارک الذی پڑہے - باقی مثل رکعت اول کے بجا لاوے - لیکن قبل سلام کے سات بار
اس تسبیح کو پڑہکر سلام پہیرے اور موافق عدد تکسیر کے ان اسمار کو پڑہے اور عدد تکسیر مع الف
ولام تعریف کے سینتیس ہزار چہ سو چوبیس ہیں مع صدر و موخر کے اور اصل اسم کی تکسیر کے عدد
بے صدر و موخر کے اٹھائیس ہزار تین سو اٹھتیس ہیں - اور یاے ندا کے ساتھ چار ہزار
سات سو چھتیس اور موافق تکسیر کبیر از رسید حسین کے اعداد اصل اسماء غنی کافی مغنی سینتیس ہزار
چوبیس ہیں - قاری کو اختیار ہے جس طریقہ سے چاہے پڑہے لیکن بقول شارح شیخ ابو العباس
کے جو شخص ہمیشہ کیلیے نماز کے ساتھ پڑہے تو ہاتھ اوٹھا کے خدا تعالے سے تونگری مع
حاجت کا طالب ہو اور چاہیئے کہ سات جمعہ اس ورد کو بجا لاوے - اور اگر سات روز متواتر
اس عمل کو بجا لاوے یعنی روز جمعہ سے ابتدا کرے اور روز پنجشنبہ ختم کرے اور دعا کرے
خدا تعالے شب جمعہ میں اوسکو تونگری عطا فرمائیگا چاہیے کہ شکر نعمت بجا لاوے اور
تواضع و تصدق بکثرت کرے - اور اگر چاہے کہ دولت و حشمت دایم و قایم رہے تو ان اسمار کو
خاتم نقرہ پر جسکے پانچ حصوں میں ایک حصہ طلا ہو بروز جمعہ اس طریقہ سے موافق تکسیر کے

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

کندہ کرا کے پہنے اور مال حلال سے تصدق کریں اور خاتم کو پاک اور محفوظ رکھیں اور اگر دو انگوٹھیاں موافق دونوں شارحین کے قول کے تیار کرائیں تو زیادہ اچھا ہے۔ نقش خاتم تکسیری و عددی یہ ہیں۔

غنی	کا	فی	مغنی
فی	مغنی	غنی	کا
مغنی	فی	کا	غنی
کا	غنی	مغنی	فی

۱۹۰۱	۱۹۱۴	۱۹۱۱	۱۹۰۸
۱۹۱۲	۱۹۰۷	۱۹۰۲	۱۹۱۳
۱۹۰۶	۱۹۰۹	۱۹۱۶	۱۹۰۳
۱۹۱۵	۱۹۰۴	۱۹۰۵	۱۹۱۰

اور موافق اعداد تکسیر کے ان اسمار کی ملاومت رکھیں اور اگر ہو سکے تو موافق عدد تکسیر کے کہ ہزار سے زیادہ ہوں پڑھا کرے۔ لیکن ترک نہ کریں اور لباس کو معطر رکھیں۔ اور اگر کوئی مہم سخت روبکار ہو تو بروز جمعہ غسل کر کے جو نماز کہ مذکور ہوئی بجا لائے۔ الغرض اسمائے مذکورۂ ذیل کو موافق عدد تکسیر کے کہ الف لام کے ساتھ جیسا کہ ۲ ہزار پانسو اڑتیس ہوتے ہیں پڑھیں۔ اور عدد تکسیر معہ صد روپیہ جو کہ بیاسی ہزار چھ سو اکیاون مجموع ایک لاکھ پچیس ہزار دو سو اٹھارہ ہوں ان چار اسمار کو بالزاد مذکورۂ ختم ... جلب کرے۔ اسمائے مذکورہ یہ ہیں۔

الغنی	المغنی	الکافی	الفتاح
الکافی	الفتاح	الغنی	المغنی
الفتاح	الکافی	المغنی	الغنی
المغنی	الغنی	الفتاح	الکافی

۵۲۳	۵۳۶	۵۳۳	۵۲۹
۵۳۴	[illegible]	۵۲۳	۵۳۵
۵۳۲	۱۲۱	۵۳۰	۵۴۴
۵۳۷	۵۰۵	۵۲۲	۵۴۰

اور صاحب کتاب گنج احمد ہمدانی سے ناقل ہیں کہ انہوں نے فرمایا کہ مجھکو تنگی معاش اور عسرت سے بہت پریشانی لاحق رہتی تھی۔ میں نے شیخ سے التجا کی کہ ایسی چیز تعلیم فرمایئے جس سے

مجکو تنگدستی سے نجات ملے شیخ نے ان اسمار اربعہ کی مداومت کا حکم دیا۔
یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ میںنے خلوت اختیار کرکے موافق عدد تکسیر
کے پڑھنا شروع کیا۔ چالیسوین روز مین پڑھ رہا تھا کہ مکان کی چھت شق ہوتی
اور اوس مین سے چالیس تو ڑے اشرفیون کے میرے سامنے گرے اور زبان فصیح سے
آواز سُنی کہ یا احمد اگر تو اس ذکر مین زیادتی کرے تو ہم بھی زیادتی کرین اور اگر کم کرے
تو ہم بھی کم کرین اور اگر بس کرے تو ہم بھی بس کرین اور عدد تکسیر ان چار اسما یاکافی
یاغنی یافتاح یارزاق کے چھیالیس ہزار دو سو چھہ ہین اور عدد تکسیر صدر و موخر
کے چھیالیس ہزار دو سو چار ہین سب کا مجموعہ چھیاسی ہزار پانسو اٹھارہ ہوا۔ اسمار
اعداد کے مطابق ختم کرنا چاہیے۔ مربع تکسیری و عددی یہ ہے۔

یاکافی	یاغنی	یافتاح	یارزاق
یافتاح	یارزاق	یاکافی	یاغنی
یارزاق	یافتاح	یاغنی	یاکافی
یاغنی	یاکافی	یارزاق	یافتاح

۴۸۴	۴۷۶	۴۹۵	۴۹۱
۴۹۰	۴۹۰	۴۸۵	۴۹۷
۴۸۹	۴۹۳	۵۰۰	۴۸۶
۴۹۹	۴۸۷	۴۸۸	۴۹۲

ایک بزرگ فرماتے ہین کہ ایک مرتبہ ایک مجھ کو ... میں ان ... عوت ہین

اور یہی اثنار مین مجھ سے ایک سالک نے ارشاد کیا کہ مجکو از روی مکاشفہ یون معلوم ہوا ہے
کہ غنی و مغنی کو ساتھ کہنا چاہیے اور از روے سن کے بھی یہ انسب ہے۔ مجکو بھی پسند
ہوا کہ ان اسمار اربعہ مین اسم مغنی کو بھی اضافہ کردون۔ لہذا مین خدا پر توکل کرکے
اسمار حسنہ کا ذکر شروع کیا۔ اور منتظر تھا کہ جب چلہ ختم ہوگا تو بفضل خدا دیہم
حل ہو جاویگی۔ لیکن اسمار باری کی برکت سے چھبیسوین یا ستائیسوین روز ہو ہوا

میرا وہ کام پورا ہو گیا بغیر کسی کی سعی و کوشش کے اس قضیہ میں ایک امر عجیب مجھ پر ظاہر ہوا تھا جسکے بیان سے طول ہوگا اور عدد یا کافی یا غنی یا مغنی یا فتاح یا رزاق کے حسب تکسیر اکتیس ہزار دو سو تیس ہیں اور تکسیر صدر و موخر کے اعداد نو ہزار چھ سو ستر سب کا مجموعہ اڑتالیس ہزار نو سو سات ہوا شیخ ابو العباس نے فرمایا ہے کہ اَلکَافِی اَلغَنِیُّ المُغنِی اَلفَتَّاحُ الرَّزَّاقُ لَا یَذکُرُھَا اَحَدٌ بِشَرطِھَا اِلَّا وَجَدَ مَا یَتَمَنّٰی وَحَدُّ اَلذِّکرِ کُلِّھَا عِندَ القَلِیلِ بِالاَکثَرِ وَعَلٰی شَیءٍ مِنَ الاَلھَمَۃِ فِیہِ زِیَادَۃٌ بِاَمرِ اللہِ یعنی یہ اسمائے حسنہ وہ ہیں کہ جو ذکر کریگا انکو کوئی شخص حسب شرائط لیکن یہ کہ جو اوسکی تمنا ہوگی وہ بر آئیگی۔ اور اگر قلیل پر ذکر کریگا تو وہ کثیر ہو جائیگا۔ اور جس چیز پر ذکر کیا جائیگا اوسمیں حکم خدا سے زیادتی ظاہر ہوگی۔ اور بعض شارحین اسماء باریتعالےٰ نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان اسماء حسنہ کو شرف آفتاب میں کہ نیرہ سعود اور مشتری خوشحال اور قمر اپنے خانہ میں یا شرف میں اور عطارد نحوست سے بری اور زحل و مریخ مستقیم ہوں ایک لوح پر جسمیں پانچ مثقال طلا اور ایک مثقال نقرہ ہو نقش کرکے اپنے پاس رکھے تو مطلوبات ہفت کو ایک جا مل لوت کے غم ہو جائینگے۔ لوح یہ ہے۔

المُعطی یعنی عطا کرنے والا

بندوں کو جو کچھ چاہے حضرت آدم علیہ السلام کو بہ برکت اس نام کے تمام اشیاء کے علم سے خدا تعالےٰ نے مکرم فرمایا ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ جو شخص چاہے

یاکافی	یاغنی	یامغنی	یافتاح	یارزاق
یافتاح	یارزاق	یاکافی	یاغنی	یامغنی
یاغنی	یامغنی	یافتاح	یارزاق	یاکافی
یارزاق	یاکافی	یاغنی	یامغنی	یافتاح
یامغنی	یافتاح	یارزاق	یاکافی	یاغنی

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

کہ کسی چیز اور کسی مخلوق کا محتاج نہو تو موافق عدد کبیر کے اس اسم کی دعوت بجالاے
اور احتشام وردپر کہا کرے یَا مُعْطِی السَّائِلِین انشاء اللہ خلق سے بے نیاز ہوگا

اَلْمَانِعُ جل یعنی خدا باز رکھنے والا ہے بلا و محنت اور رراحت و نعمت سے جس کسیکو
وہ چاہے۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ جس کسیکو احصاء اس اسم کا منظور ہو تو اوس کو یقین
کرنا چاہیے کہ اگر تمام اہل عالم جمع ہوکر ذرہ بھر بھی کسیکو نقصان پہونچانا چاہین گے
تو جبتک مقدر نہو چکا ہو وہ کچھ نہ کر سکینگے۔ لہذا ہر وقت ذات باری پر وثوق رکھے
کہ سوا اوسکے نہ کوئی برائی پر قادر ہے نہ بھلائی پر اور ہوا و ہوس سے اپنے نفس کو
بچاے تا کہ خدا تعالے بلاے دنیا و آخرت سے اوسکو محفوظ رکھے۔ ایک بزرگ نے
فرمایا ہے کہ اگر کسی آفت ناگہانی کے وقت مین مثل نزول لشکر بیگانہ یا برفباری یا
یا طوفان باد و باران وغیرہ جو بلا بھی خوفناک ہو اس اسم کا ورد کرنا چاہیے بحکم خدا
محفوظ رہیگا۔ اور اگر دو گروہ مین رنج و عناد واقع ہوا ہو تو جو گروہ اس کا ورد کریگا
وہ گروہ مخالف پر غالب آویگا۔ یا آپسمین صلح ہو جاویگی۔ مربع اسم یہ ہے۔

م	ا	ن	ع
ن	ع	م	ا
ع	ن	ا	م
ا	م	ع	ن

۳۲	۴۶	۴۳	۴۰
۴۴	۳۹	۳۳	۴۵
۳۰	۴۱	۴۸	۳۴
۴۷	۳۵	۳۷	۴۲

اَلضَّارُّ جل جلالہ یعنی پہونچانے والا رنج و مصیبت کا جس کسیکو چاہے۔ اہل تحقیق کہتے ہین جسکو احصا اس نام کا منظور ہو تو لازم ہے کہ
کسیکو مضرت نہ پہونچاے اور نفع رسانی خلائق مین مصروف رہے۔ تا کہ خداے
کریم ضرر خلائق کو اوس سے دور رکھے۔ ایک بزرگ کا ارشاد ہے کہ جو مرتبہ عالی

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

اور جاہ و عزت کا طالب اور اپنی اور اپنے اقربا کی قدر و منزلت کا خواہان ہو تو ہر شب اس نام کو سو مرتبہ ورد کیا کرے۔ انشاءاللہ بہت جلد منزلت عالی پر پہونچیگا۔ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے کہ جو شخص زوال جاہ و منصب کا خوف کرتا ہو اوس کو چاہئے کہ ہر شب جمعہ اور ایام معین کی ہر شب سو بار پڑہا کرے بحکم خدا عزت و دولت برقرار اور پایندار رہیگی۔ مربع اسم الضار یہ ہے۔

النَّافِعُ

یعنی نفع و شادی پہونچانیوالا۔ کیا صورت خیر اور کیا صورت شر میں

ال	ص	ا	ر
ا	ر	ال	ص
ر	ا	ص	ال
ص	ال	ر	ا

۲۴۲	۲۵۸	۲۵۲	۲۴۹
۲۵۳	۲۴۸	۲۴۳	۲۵۷
۲۴۷	۲۵۰	۲۶۰	۲۴۴
۲۵۹	۲۴۵	۲۴۶	۲۵۱

جو کوئی احصا اس نام کا کرنا چاہے تو اوسکو اعتقاد کرنا چاہئے کہ خیر و شر نعمت و غیر شادی و بلا جس کسی پر وارد ہوتی ہے خدا تعالے کے ارادہ اور تقدیر سے ہوتی ہے اور حتی الامکان بندگان خدا کو نفع پہونچائے۔ اور نکوخواہ خلق رہے۔ تاکہ خدا دنیا و آخرت میں اوس سے نیکوئی فرمائے۔ اور جسکی نیت بخیر ہوگی اوس کا ثمر بھی نیک پائیگا جیسا کہ حضرت سرور کائنات صلعم کا ارشاد ہے کہ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ حضرت امام رضاؑ نے فرمایا ہے جو کہ بکثرت اس اسم کا ذکر کرے بالتخصیص شب ہائے جمعہ میں تو انشاءاللہ آستانہ باری میں تقرب پائیگا۔ اور اگر ہمیشہ ورد رکہے تو ایک لاکھ دشمنوں کے مقابلہ میں بھی محفوظ رہیگا۔ اور کوئی اوس کو ضرر نہ پہونچا سکیگا دعوت اس اسم کی اوس شخص کے مناسب حال ہے جو دشمن سے اندیشہ ناک رہتا ہو

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

ایک بزرگ کا قول ہے کہ جو کوئی سفر یا خرید و فروخت میں یا زراعت کے وقت اس
اسم کا ورد کرے تو انشاءاللہ نہایت نفع اوس کام میں حاصل ہو۔ اور سفر دریا میں اگر
اہل کشتی میں سے دس آدمی ہر ایک دس ہزار بار اس اسم کو پڑھے یا تین یا دو آدمیوں
میں سے ہر ایک ایک لاکھ مرتبہ ختم کرے بفضلہ تباہی کشتی اور غرق ہونے سے
محفوظ رہیں گے۔ شیخ مغربی نے فرمایا ہے کہ جو شخص اسم المنافع کے چھ عدد تکسیر
کا مجموعہ ختم کرے تو حصول مال و تونگری کا باعث ہوگا۔ چاہیے کہ اس اسم کو شرف آفتاب
یا شرف زحل اور سعادت مشتری کے وقت لوح نقرہ پر بطریق ذیل نقش کرکے پڑھنے کے
وقت وہ نقش سفید چینی کے پیالہ میں رکھکر تھوڑا پانی اور گلاب اوس میں ڈالدے
اور اپنی نظر کے سامنے رکھکر پڑھنا شروع کرے اور روز سہ شنبہ سے ابتدا کرکے ہر روز
ایک عدد تکسیر کا پڑھا کرے اور پنجشنبہ کو ختم کرے کہ چھ عدد پورے ہو جاتے ہیں۔ اگر ہو سکے تو
شب جمعہ میں چھ عدد تکسیر کا مجموعہ پڑھکر دعا کرے البتہ مقرون باجابت ہوگی اور نہ پڑھا
جاسکے تب بھی کچھ مضائقہ نہیں۔ دشمنین ختم کرکے دعا کرے بحکم خدا دولت دنیوی سے
مالا مال ہوگا۔ دشمن مقہور ہونگے اور ہر چیز سے اوس کو نفع پہونچیگا اور خود اوسکی بھی یہ حالت
ہوگی کہ ہمیشہ یہی چاہیگا کہ خلائق خدا اوسکی ذات سے نفع اوٹھاتی ہے۔ اور صفائی ظاہر باطن
حاصل ہوگی اور کوئی اوس سے مقابلہ نکر سکیگا۔ اس کے علاوہ اس اسم اعظم کے خواص
بیشمار ہیں۔ اور عدد تکسیر نافع چھ سو تیس اور مع صدر و موخر کے بارہ سو چھ۔ اور
عدد تکسیر النافع گیارہ سو ساٹھ اور مع صدر و موخر کے اٹھارہ سو تریپن ہیں اور
عدد تکسیر یالنافع ایکہزار ساٹھ اور مع صدر و موخر کے پندرہ سو تینتالیس ہیں۔
اور چھ عدد تکسیر نافع کا مجموعہ سات ہزار اکیاسی۔ اور یالنافع کا مجموعہ نو ہزار

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

و وسو اچھاون اور النافع کا گیارہ ہزار ایکسو اٹھارہ ہوا۔ قاری کو الف لام اور یاے نداء مین اختیار ہے۔ نقش مفصلہ ذیل ذکر کیا گیا ہے۔

النور یعنی روشنیان دینے والا حجاب کا ہے بندہ سے دیسے اور روشن کرنیوالا اور اوسکی ہستی فنا نہیں روشن ہوئی ہر سو ثابت ہے

ن	ا	ف	ع
ف	ع	ن	ا
ع	ف	ا	ن
ا	ن	ع	ف

۴۲	۵۶	۵۳	۵۰
۵۴	۴۹	۴۳	۵۵
۴۸	۵۱	۵۸	۴۴
۵۷	۴۵	۴۷	۵۲

اہل حقیقت کہتے ہین کہ اس اسم کی دعوت کرنے والے کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ تمام موجودات نور ایزدی سے ظاہر ہوئی ہے۔ اور ہمیشہ اپنے آپ کو ظلمت گناہ سے محفوظ رکھے۔ اہل دعوت نے فرمایا ہے کہ جو کوئی شب مین سورہ نور سات بار پڑھکر اسم النور کو موافق عدد کبیر کے پڑھا کرے ایک نور اوسکے باطن مین ظاہر ہوگا۔ اور اگر مداومت کرے تو اوس نور مین ترقی ہوگی اگر بیدار و متمکن ہو تو سات جمعہ متواتر روزہ رکھے دن اور رات مین موافق عدد کبیر کے بحکم خدا دیدہ و دل نور الہی سے روشن ہو جائیگا اور نور باطنی کی دمبدم ترقی ہوگی۔ اور شیخ نے شرح کبیر اسماء اللہ مین نقل کیا ہے کہ جو کوئی اسمائے الہی یا نور النور القادر اسطرح تکسیر کرے۔ ا ا ا ل ل ل ن ن ن و و و ر ر ر ق ق ق ا ا ا د د د ر ر ر سب حق ایک جانتے اور تحقیق پر ثبت کرے اعداد اوسکے روز پنجشنبہ آیہ اِنَّ اللّٰہَ نُورُ السَّمٰوٰتِ کل شی علیم لکھے بوقت طلوع آفتاب اور کندہ کرنے کے وقت غسل کرکے لباس پاک و معطر پہنے اور بخور روشن کرے بعدہ لوح کو گلے مین پہنے۔ اور ہر روز اسماء کو چار سو بار پڑھا کرے۔ اور جو حاجت رکھتا ہو مثل تقرب سلاطین۔ خلاصی محبوسان بلکہ

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

اون لوگون کی نجات کے واسطے جنکے قتل کا حکم جاری ہو چکا ہو اس کا ورد شروع
کرے انشاء اللہ تعالیٰ تمام المرام ہوگا۔ مربع یہ ہی۔

اَلْهَادِیْ

یعنی پیدا کرنیوالا اور بندون کو نفع و نقصان کی راہ دکھلانے والا۔

۶۳	۶۷	۷۰	۵۶
۶۹	۵۷	۶۲	۶۸
۵۸	۷۲	۶۵	۶۱
۶۶	۶۰	۵۹	۷۱

ر	و	ت	ال
ن	ال	ر	و
ال	ن	و	ر
و	ر	ال	ن

اہل حقیقت کہتے ہین جو کہ احصا اس اسم کا چاہی اوس کو لازم ہی اعتقاد کرنا کہ ہادی حقیقی
خداوند تعالیٰ ہی۔ اور جس کسی کا دیدۂ دل اوس نے روشن نہ کیا اور راہ راست نہ دکھلائی
تو کوئی بھی اوسکی راہبری نہین کرسکتا اور ضلالت جاوید مین مبتلا رہیگا۔ لہذا چاہئے
کہ طریقہ عبودیت اختیار کری اور ہمیشہ بحکم اھدنا الصراط المستقیم طالب ہدایت رہی
تاکہ ہادی المضلین اوسکی رہنمائی فرما کر اوسکو راہ نماجز بنائے۔ شیخ نے فرمایا ہی جو کہ
آسمان کیطرف منہ کرکے ہاتھ اٹھالے اور جہانتک ممکن ہو اس نام کی تکرار کرکے ہاتھ
منہ پر پھیر لیا کرے۔ خدا اپنے بندہ برگزیدہ کے ذریعہ سے اوسکی رہنمائی فرمائیگا یا خود الہام
فرما کر اوسکو صراط مستقیم دکھائیگا۔ اور دعوت اس اسم کی مناسب مقامات ان راہ
کے ہے۔ چاہئے کہ خلوت مین مطابق عدد تکسیر کبیر کے پانچ مرتبہ رات دن مین ختم کیا کرے
اور پھر دن آخر روز یہ کہا کرے یَا ھَادِی الْمُضِلِّیْن خدا تعالیٰ اوس کو راہ راست
دکھائیگا۔ اور صفائی باطن کرامت فرما کر مشہور عصر کریگا کہ بندگان خدا اوس سے
راہ ہدایت طلب کرین۔ اور عدد تکسیر اس اسم کے چار ہزار نو سو چالیس اور پانچ عدد

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

تکسیر کبیر کے چوبیس ہزار سات سو بیس ہین ۔ ان کو شب و روز مین ختم کرنا چاہئے ۔ شیخ
نے فرمایا ہی کہ یا ہادی یا بدیع پڑھنا مناسب ہی ۔ مربع اسم یہ ہی ۔

البدیع

یعنی پیدا کرنیوالا ہر چیز کا موافق صورت اصلی کے

۱۲	۱۵	۱۹	۵۰	ی	د	ا	ہ
۱۸	۶	۱۱	۱۶	ا	ہ	ی	د
۷	۲۱	۱۳	۱۰	ہ	ا	د	ی
۱۴	۹	۸	۲۰	د	ی	ہ	ا

حضرت امام رضا نے فرمایا ہی جو کوئی دعا کیوقت ستر بار یا بدیع کہے اوسکی دعا قبول ہوگی ۔ اہل تحقیق کہتے ہین کہ اس نام کے احصا کرنیوالیکو اعتقاد کرنا چاہئے کہ خالق عالم اس عالم کو پردہ عدم سے میدان وجود مین ایسی صورت سے لایا ہی کہ تغیر نہین کیا ۔ اور جو جنبہ بشری ہی اور اوسکی مخلوقات کے متعلق زبان اعتراض کو بند کہے تا کہ خداوند بدیع اوسکو پیغمبران عالم سے قرار دی ۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہی کہ جس شخص کو مہم عظیم حاصل ہو یا مشکل سخت درپیش ہو جسکے چارہ کار سی عاجز اور مضطرب ہو تو چاہئے کہ غسل کرکے خلوت مین جائے دو رکعت نماز بجا لائے اور ستر ہزار مرتبہ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کا ختم کرے اور بعد تمام ختم کے مال حلال سی تصدق کرے اور ایک ہزار مرتبہ اور پڑھے تا کہ بہت جلد حاجت پوری ہو ۔ اور شیخ مغربی نے فرمایا ہی کہ واسطے مہم کل کے جسکو اس مربع کو مشک و زعفران و گلاب سی لکھکر اپنے پاس رکھی ۔ اور ان کلمات کو موافق عدد تکسیر کے ایک مجلس مین پڑھی ۔ اگر نفس طالب سلطنت ہو بھی تو خداوند اوسکو عطا فرمائیگا ۔ اور جو ایسے عمل کو پڑھے اوسکے اہل خانہ پر رحم ہوگا ۔ ...

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

وہ کام انجام پائیگا۔ اور اعداد کسیر ان کلمات کے جو بیس ہزار چار ہیں۔ مربع حرفی وعددی یہ ہے۔

یا	بدیع	السموات	والارض
السموات	والارض	یا	بدیع
والارض	السموات	بدیع	یا
بدیع	یا	والارض	السموات

اَلْبَاقِی یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا۔ تغیر و تبدل سے بری ہے۔ حضرت امام رضا نے فرمایا ہے جو کہ ہر شب سو بار پڑہا کرے عمل اوس کا مقبول ہوگا۔ جو کوئی چہا اس اسم کا چاہے اوس کو اعتقاد کرنا چاہیے کہ بقاو فنا خدا کے دست قدرت میں ہے اور ملک ملک اوسکا ہے ازلی و ابدی ہے اور ہمیشہ رہیگا

ب	د	ی	ع	۱۴	۲۷	۲۴	۲۱
ی	ع	ب	د	۲۵	۲۰	۱۵	۲۶
ع	ی	د	ب	۱۹	۲۲	۲۹	۱۶
د	ب	ع	ی	۲۸	۱۷	۱۸	۲۳

وَکُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ تاکہ خدای باقی اوس کو حیات ابدی مرحمت فرمائے ایک بزرگ نے کہا ہے جو کہ ہر شب اس نام کو سو مرتبہ اور شب جمعہ میں ہزار مرتبہ پڑہے اوسکی دعا قبول ہوگی اور اوسکے کام مقبول بارگاہ ایزدی ہونگے اور عدد اس اسم کے مع الف ولام کے [اکیک سو تیرہ ہیں] مربع اسم یہ ہے۔

الوارث یعنی وارث خلایق دلوانے والا ہے اہل تحقیق کہتے ہیں کہ اعدا

ب	ا	ق	ی	۲۰	۳۴	۳۱	۲۸
ق	ی	ب	ا	۳۲	۲۷	۲۱	۳۳
ی	ق	ا	ب	۲۶	۲۹	۳۶	۲۲
ا	ب	ی	ق	۳۵	۲۳	۲۵	۳۰

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

کرنے والیکو اس اسم کے اعتقاد کرنا چاہیئے کہ سوای خدا کے سب فانی ہین با جسکو وہ چاہی باقی رہیگا - اور خدای باقی ووارث ندا فرمایگا کہ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اور چاہیئے کہ ادب ملحوظ رکھے اور ملک خدا سے کوئی چیز اپنی طرف منسوب نکرے اور ملک و مال و علم و حیات - طاقت - قدرت - سمع و بصر - بیان و کلام سب ملکیت الہی سمجھے - تاکہ خدای وارث اوس کو ملک سرمدی عطا فرماوی - اور علم لدنی سے ممتاز کری ایک بزرگ نے فرمایا ہے جو کہ قبل طلوع آفتاب اس اسم کی مداومت رکھے تو اوس کو کبھی حیات و معاملہ مین وحشت و الم عارض نہو گا - اور اگر خاصکر سوتی وقت ذکر کیا کری تو خدا تعالے اوس کو نزدیک بلاوینگا - اور تعبیرین لطف حق مونس تنہائی ہو گا - اور چاہیئے اسم کا ذکر ختم کرنے پر یہ آیۃ مبارک رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ سات یا تین مرتبہ کہا کری مربع اسم الوارث یہ ہے -

محمد شبیر قادری

ث	ر	ا	و
ا	و	ث	د
و	ا	ر	ث
د	ث	و	ا

۱۷۶	۱۷۹	۱۸۳	۱۶۹
۱۸۲	۱۷۰	۱۷۵	۱۸۰
۱۷۱	۱۸۵	۱۷۷	۱۷۴
۱۷۸	۱۷۳	۱۷۲	۱۸۴

اَلرَّشِيْدُ

یعنی راہ راست پر قایم رکھنے والا - اس نام کی برکت سے حضرت خضر نے ظلمات مین آبحیوان پایا احصا کرنے والے کو اس نام کے چاہیئے کہ راہ خدا یا بندگان خدا مین راستی اختیار کری اور کبھی مذبذب نہو - اور کسیوقت طاعت اور کسیوقت معصیت اختیار کرکے خلق خدا کے ساتھ مکر و تزویر سے پیش نآوی - بلکہ ظاہر و باطن با رشد و صواب رکھنا یہ ... دعوت اس اسم کی طالبان راہ راست کے مناسب حال ہے - اور وہ لوگ

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

جو اپنے مآل کار مین متردد اور پریشان ہون۔ ایک بزرگ نے فرمایا ہے جو کوئی بعد نماز شام کے ان آیات کی تلاوت کرے۔ اور اوس کے بعد ۱۰ بار اسم یَا رَشِیْدُ کا ذکر کرے تو افتتاح مشکلات اور سرانجام امور مین تاثیر کمال رکھتا ہے۔ آیہ مبارکہ یہ ہے۔ وَهُوَ الَّذِي سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَأْكُلُوا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا وَتَسْتَخْرِجُوا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُونَهَا وَتَرَى الْفُلْكَ مَوَاخِرَ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا مِنْ فَضْلِهِ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ اور اگر کوئی بہ نیت استخارہ ہزار بار پڑھے نفع وضرر اوس کام کا اوسپر ظاہر ہو جائیگا مربع الرشید یہ ہے۔

الصَّبُوْرُ یعنی صبر کرنے والا۔ گنہگارون کی مکافات اور کافرون پر عذاب نازل کرنے مین اہل تحقیق کہتے ہین کہ

۱۲۸	۱۳۱	۱۳۴	۱۲۱	د	ی	ش	ر
۱۳۳	۱۲۲	۱۲۷	۱۳۲	ش	ر	د	ی
۱۲۳	۱۳۶	۱۲۹	۱۲۶	ر	ش	ی	د
۱۳۰	۱۲۵	۱۲۴	۱۳۵	ی	د	ر	ش

جو اعتقاد اس نام کا رکھے اوس کو لازم ہے کہ شتاب کاری نہ کرے۔ اور ہر بلا و شدت اور تکلیف ہر قسم کی عارض ہو اوس کو منجانب اللہ سمجھے۔ خلق خدا کے ذریعہ سے بچانے تاکہ خدائے صبور اوسکو دائرہ صابرین مین شامل فرمائے اور بحکم اس آیہ کریمہ کے إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا نِعْمَ الْعَبْدُ إِنَّهُ أَوَّابٌ اسکی ستایش کرے پس خدا جلشانہ جسکی ستایش فرمائیگا تو وہ ضرور مستحق جنت ہوگا۔ اکثر بزرگان اسمائے حسنیٰ کے واسطے اطمینان باطن کے اس اسم کے اعداد ذکر ایکہزار مقرر کئے ہین اور ایک بزرگ نے فرمایا ہے کہ اگر کسیکو کسی مصیبت کی بات ضبط نہو یا جنگل مین موسم گرما اور پانی کی کمیابی اور پیاس کی شدت سے ہلاکت کا خوف ہو تو یہ نیت رکھکے اس اسم

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

کا پڑہنا شروع کرے کہ تیئیس ہزار مرتبہ پڑہ ہو نگا اگر عدد تمام نہوا ور اسکو باقی بچی ہے
یا یہ پانی کے پاس جو پیچ وہان تو اس عدد و ختم کرلے ۔ خدا تعالے اوس کو اطمینان تمام
کرامت فرمائیگا ۔ اور اگر دوسرے دیگ واسطے پڑہیگا تو خدا اوسکو بھی صبر جمیل نصیب کریگا
دعوت اس نام کی اون اشخاص کے مناسب حال ہے جو بلا و سختی مین صبر نکر سکتے ہون
اکثر علماے تکسیر نے اس اسم کے عدد دعوت مقرر نہین کی ۔ لیکن بعضون نے کہا ہے کہ تین سو
اونتیس عدد ہین مربع یہ کہ ذات مین ہو نیت اور بحسن اسم صبوح کے دو سو اٹہانوی
اور عدد تکسیر بطریقہ شیخ ایکہزار آٹہ سو ۔ چار سو اور موافق طریق شیخ ضرب اعداد
المصنوع ایکہزار آٹھ سو بیتالیس ۔ اور بحساب مولانا سید حسین رح ۔ عدد تکسیر سات ہزار ایکسو
باون ہین ۔ اور سید نے فرمایا ہے کہ ہر مہم کے واسطے ایک مجلس مین بشرط خلوت و
پاکیزگی لباس و رسوم موافق عدد تکسیر کے پڑہے ۔ خدا سے امید ہے کہ اپنی حاجت سے آگہی
پائیگا کہ اثر اجابت و حصول مراد ظاہر ہوگا ۔ شیخ اسناد اس اسم کی بکثرت ہے دعوت لیس
کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۔ مربع اسم جو یہ ہے

سبوح وقدوس

جو کہ ان اسمار کی دعوت ایکسو بیس دن مین کیجاوے اور ہر رات دن مین ستر ہزار مرتبہ پڑھا کرے

٧٤	٧٧	٨٠	٦٧
٧٩	٦٨	٧٣	٧٨
٦٩	٨٢	٧٥	٧٢
٧٦	٧١	٧٠	٨١

ح	و	ب	س
ب	س	ح	و
س	ب	و	ح
و	ح	س	ب

نہایت تصفیہ باطن حاصل ہو اور صفات ملکیہ سے موصوف ہوگا ۔ لیکن چاہیے کہ زمانہ
دعوت مین اکثر صایم رہے اور کم کہاوے تا کہ روح قوت پاوے اور روئیت ملکیہ اور تجربت

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

کی قابلیت حاصل ہو۔ اکابرین نے فرمایا ہے کہ صاحب دعوت یا سبوح یا قدوس
کو زعفران سے پارچۂ کتان پر بعد نماز جمعہ اسقدر لکھکر رکھ چھوڑے کہ دوسرے جمعہ تک اوس سے
افطار کیا کرے۔ اثر کلی مشاہدہ کرے گا۔ اور جو کوئی سینتالیس روز تک حسب عدد تکسیر
مداومت کرے اوسکو سیر ملکوت حاصل ہوگی۔ اور علامات سماوی اوسپر منکشف ہونگے
اور تسبیح و تقدیس ملائکہ سنیگا بشرطیکہ شرائط ذیل رکھے۔ یعنی کم کھانا کم بولنا کم سونا
خلوت اور زنان و اطفال سے اجتناب اور اکثر اوقات آب جاری مین غسل کرنا۔
جبکہ صاحب دعوت کا باطن صاف ہو جائیگا تو عالم غیب سے رزق پائیگا کہ بغیر اسباب طعام
دنیا کی احتیاج نرہیگی۔ اور دولتہائے عظیم سے مشرف ہوگا۔ عدد اس کے مع
بینات ایکہزار چھ سو اسی ہین۔ اگر کسی کا حافظہ ناقص اور نسیان غالب ہو تو تین
شبانہ روز تک تین عدد تکسیر کے ختم کرے چاہیے کہ ہر روز قبل از صبح پڑھا کرے
اور سنیچر حلال سے افطار کرے۔ روز چہارم مال حلال سے صدقہ دے۔ اور تسبیح خوانان کسی
بزرگ کی مزار پر جاوے اور حلوے سے درخواست کرے۔ خدا اوس کو ایسا ذہن عطا کریگا
کہ جو کچھ سنیگا یاد رکھیگا۔ اور صفائی باطن و جلاء قلب اعلے درجہ پر حاصل ہوگی
اور تین عدد تکسیر آٹھ سو چار ہوتے ہین۔ ہر روز اسیقدر پڑھا کرے۔
مربعات سبوح و قدوس یہ ہین۔

ح	و	ب	س
ب	س	ح	و
س	ب	و	ح
و	ح	س	ب

س	و	د	ق
د	ق	س	و
ق	د	و	س
و	س	ق	د

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

مربع عددی اسم سبوح

۴	۳۰	۲۴	۱۸
۲۶	۱۶	۶	۲۸
۱۴	۲۰	۳۴	۸
۳۲	۱۰	۱۲	۲۲

مربع عددی اسم قدوس

۳۵	۴۸	۴۵	۴۲
۴۶	۴۱	۳۶	۴۷
۴۰	۴۳	۵۰	۳۷
۴۹	۳۸	۳۹	۴۴

یا ربّ

یہ ذکرار باب قرب واہل حاجت سکا ہے جسکا مرتبہ قرب زیادہ ہوگا

یہ ذکر بھی اوسکی زبان پر زیادہ تر ہوگا۔ واسطے ہر حاجت کے دو ہزار بار ورد کرے ۔ اور اگر کوئی کسی مہم سخت مین گرفتار ہو اور کوئی مددگار اور فریادرس اوسکا نہو اگر ان اسمار کی مداومت کرے اور زیادہ تر سجدہ مین کہے بعدہ ہاتھ اوٹھا کر بالحاح وزاری یاربّ یاربّ یاربّ یاربّ الملٰئکۃ والرّوح یاربّ یاربّ اسقدر کہے کہ نفس تنگی کرنے لگے۔ پھر ہاتھ منہ پر پھیر لے حقتعالیٰ اوسکی فریاد کو پہونچیگا اور اوسکی ایسی کارسازی فرمائیگا کہ دوسرونکے تعجب کا باعث ہوگا۔ اگر کوئی سختی کی حالت مین یا قریب الفرج دس ہزار مرتبہ پڑھے ۔ اور اگر اسقدر نہ پڑھ سکے تو بعد نماز صبح کے ہزار بار پڑھے انشاء اللہ اوس صعوبت سے نجات پائیگا۔ اور شرح کبیر مین لکھا ہی کہ یارب اسم اعظم ہی۔

یا حنّانُ یا منّانُ ان اسما کے بیشمار خواص بیان کیے گئے ہین بیان بہ سبیل اختصار جو کہ مفید مطلب ہی لکھا جاتا ہی ۔ مدت ان اسما کی اثر عظیم رکھتی ہی اور مدت دعوت اکیس اکیس روز ہی تعداد ورد شبانہ روز مین ہیں ہزار بار لازم ہے کہ ایام دعوت مین بلکہ چار روز پہلے سے ترک لاانکہ وطعام حیوانی اختیار کرے ۔ خلائق سے اجتناب کرے ۔ واکبا وطاہر رہے ۔ اس دعوت مین حالات عجیبہ ظاہر ہونگے

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

پہلی علامت یہ ہی کہ جب بہی روز گذر جائیں تو ایک شخص کبھی کبھی ظاہر ہوگا اور طرح طرح کی باتین کریگا۔ لیکن زیادہ تر اوسکی باتین امور دنیا اور اوس کے نفع کے متعلق ہونگی۔ چاہیے کہ نفع عالم فانی پر توجہ نکرے۔ بلکہ عالم معنی کا طالب ہو اور اوس شخص کو سودہا نہ جواب دے اور عزت واحترام سے پیش آوی کہ وہ ایک رجال غیب سے ہوگا۔ اور صاحب دعوت سے بہت لطف سے پیش آئیگا اور علم غریبہ تعلیم کریگا۔ جس سے دیدۂ دل روشن اور دولت دوجہان میسر ہوگی۔ چاہئیکہ شک نلاوے۔ اور اوس مرد غیب کو علامات مذکورہ سے پہچانکر کوئی گستاخی نکرے اور حرمت تعظیم کو نگاہ رکھے۔ نقوش اسما یہ ہین۔

ن	ا	ن	م
ت	م	ن	ا
م	ن	ا	ن
ا	ن	م	ن

ت	ا	ن	ح
ن	ح	ت	ا
ح	ن	ا	ن
ا	ن	ح	ن

۳۵	۳۸	۴۱	۲۷
۴۰	۲۸	۳۴	۳۹
۲۹	۴۲	۳۶	۳۳
۳۷	۳۲	۳۰	۴۳

۲۷	۳۰	۳۳	۱۹
۳۲	۳۰	۲۶	۱
۲۱	۲۵	۲۸	۲۵
۲۹	۲۲	۲۲	۳۱

یَادَیَّانُ

جو شخص ستر روز تک ہر شبانہ روز بانچہزار بار اس اسم کی دعوت بجالاوے اور جب دعوت ختم ہوجاوے تو مسجد رمکن ہو تو ہر روز پڑہ لیا کرے یعنی ترک نکرے کہ احتمال رجعت کا ہے اغرض بعد اتمام ختم اسکے بہت سے آثار وخواص ظاہر ہونگے اور اتفاق سے دعوتین امور عجیب وغریب منا جہوین آئینگے۔ اور ایک اثر یہی کہ نماز کے وقت سوائے خدا کے

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اور کسی طرف قلب متوجہ نہو گا - اور زیارت ملئکہ اور رجال الغیب و ارواح اولیا سے بہرہ مند ہوگا - خاص شرط اس دعوت مین بھی خلوت خلایق سے اجتناب اکل حلال صدق مقال ہی - اور جو شخص کہ ان چار اسمون کو جنکے اول مین دال ہی مربع چار در چار مین بطریق ذیل ورق آہو پر بشرف آفتاب مین لکھکر اپنی پاس رکھی - تمام آفات وبلیات سے ایمن رہیگا - اور جو کہ ہر روز انکیسو تیس بار یَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنِیْ پڑہکر ہر دعوت مین مشغول ہوا کری او بعد اتمام کے ورد کو مانند حاجت بجا لاکر طالب مراد کیا کرے بہت جلد کامیاب ہوگا - انشاء اللہ تعالی اسماء یہ مین دَیَّانُ - دَایِمُ - دَاعِیُ - دَلِیْلُ - اور بعضون نے بجاے دَلِیْلُ کے دَافِعُ بھی لکھا ہی - اگر واسطے دشمن قوی اور حفاظت قہر سلطان وغیرہ کے پڑہے تعداد وفع اور واسطے جاہ و رفعت کے دَلِیْلُ پڑہے اور عدد تکسیر ان اسماء اربعہ کے معہ یاے ندا ایکہزار ایکسو چہتر اور اگر بجاے دلیل کے دافع پڑہا جاوے تو ایکہزار ایکسو ستائیس ہوتے ہین -

دیان	دایم	داعی	دلیل
داعی	دلیل	دیان	دایم
دلیل	داعی	دایم	دیان
دایم	دیان	دلیل	داعی

یَا بُرْهَانُ شارحان اسماء اللہ نے فرمایا ہی کہ یہ اسم برآرندہ حاجات ہی جس کام کی نیت سے اس اسم کی دعوت بجا لاے مقصود حاصل ہوگا - میعاد دعوت نو روز ہین اور تعداد ورد ہر روزہ تیرہ ہزار پانسو ساٹھ ہی - بہتر یہی کہ ہر شبانہ روز جمعرات کو ختم کیا کری - دسوین روز کسی مقام متبرک پر جاکر ایکہزار ایکمرتبہ پڑہے اور حاجت طلب کرے انشاء اللہ اوسی ہفتہ مین مقصود حاصل ہوگا - دیگر واسطے افتتاح مہم

واسطے حصول مرادات و دفع مکروہات کے وضو کرکے تین بار اس درود شریف کو پڑھے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کَلِمَاتِکَ وَ اَلْطَافِکَ وَ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
کُلِّ ذَرَّۃٍ وَّمِائَۃِ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃٍ اور ایک سو مرتبہ ان کلمات کو کہے
بصدق تمام یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ اَحْسِنْ اِلَیْنَا بِاِحْسَانِکَ الْقَدِیْمِ
ایضاً واسطے رفع حاجات کے ہر روز ستر مرتبہ پڑھا کرے یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ
نَجِّنِیْ مِمَّا اَخَافُ اور آخر میں کہے بحق سورۃ الاعراف پھر حاجت طلب کرے انشاء اللہ
کامیاب ہوگا۔ **ایضاً** واسطے دوبارہ پہونچنے منصب پر جس سے معزول ہوگیا ہو اور تقرب
امرا و حکام اور مقصود کے۔ شب جمعہ میں قبل از طلوع صبح غسل کرکے سجدۂ شکر بجا لاوے۔
اور قندی شیرینی جانماز کے سامنے رکھ لے۔ اور روزہ کی نیت کرے اور ستر ہزار
مرتبہ پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ اور بعد ادا کرنے نماز جمعہ یا نماز عشا کے ختم سے فارغ
ہوجاوے۔ اور طلب حاجت کرے اور اوس شیرینی کو تصدق کردے انشاء اللہ اوسی ہفتہ
میں مطلوب حاصل ہوگا کہ جس سے خود اوسکو حیرت ہوگی۔ **ایضاً** اگر ایک نقش ہشت در ہشت
کھینچکر وہ آٹھ اسم کہ جنکی اول حرف ح ہے اوس میں درج کرے اور اپنے پاس رکھے نظر خلایق میں باہیبت و عزیز ہوگا
اور فتنہا ے آخر الزمان سے محفوظ رہیگا نقش مبارک یہ ہے۔

حق [illegible]	حلیم [illegible]	حسیب [illegible]	حلیم [illegible]	حکیم [illegible]	حفیظ [illegible]	حمید [illegible]	حی [illegible]
حلیم [illegible]	حسیب [illegible]	حلیم [illegible]	حی [illegible]	حق [illegible]	حکیم [illegible]	حفیظ [illegible]	حمید [illegible]
حسیب [illegible]	حکیم [illegible]	حی [illegible]	حمید [illegible]	حلیم [illegible]	حق [illegible]	حکیم [illegible]	حفیظ [illegible]
حکیم [illegible]	حق [illegible]	حلیم [illegible]	حفیظ [illegible]	حسیب [illegible]	حمید [illegible]	حی [illegible]	حکیم [illegible]
حفیظ [illegible]	حکیم [illegible]	حق [illegible]	حمید [illegible]	حکیم [illegible]	حی [illegible]	حلیم [illegible]	حسیب [illegible]
حمید [illegible]	حفیظ [illegible]	حکیم [illegible]	حی [illegible]	حق [illegible]	حکیم [illegible]	حسیب [illegible]	حفیظ [illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

https://www.facebook.com

اور اگر بادشاہ سر علم پر آویزاں کرے تو فوج دشمن خائف اور مغلوب ہوگی اور حامل اس نقش معظم کا اعدا پر غالب آئیگا۔ اگر فقیر ہوگا تو ظاہر باطن میں غنی اور علایق سے بے پروا ہو جائیگا۔ اگر بوقت شرف آفتاب لکھکر معطر کرے اور لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور انہیں اسماء کو بلاے غنا کے ساتھ ورد کرے تو تمام مقاصد و مطالب حاصل ہونگے۔ اور جو دل میں گذریگا پورا ہوگا۔ علماے تکسیر نے ذکر کیا ہے کہ اسماے باری تعالی میں یہ اسماء کہ جنکے اول عین ہے اگر نقش مسدس میں بھر کر باعتقاد تمام اپنے پاس رکھے۔ خدا تعالیٰ اوس کو معزز زمانہ اور اوس کے گناہ عفو کرے گا۔ لیکن چاہیے کہ ورد کرے اگر ممکن تو ہر جمعہ کو ایکہزار چھہ سو پینتیس مرتبہ پڑھا کرے۔ اور اگر نہو سکے تو ہر روز چھتر مرتبہ پڑھا کرے۔ خدا اوسکو دل خاشع اور زبان ذاکر عطا فرمائیگا۔ اور اس لوح کے اسقدر خواص بیان کئے گئے ہیں جو حد تحریر سے باہر ہیں۔ مگر ان شرائط کا بھی لحاظ ضرور کہ اسماے مذکور کو شرف زحل میں کہ آفتاب بھی خوشحال ہو اطلس سرخ پر مشک محلول سے تحریر کرے۔

مربع نود و نہ نام

علماے تکسیر اور شارحان اسماے ربانی سے منقول ہے کہ اس مربع کو امیر المومنین علی ابن ابیطالب نے وضع فرمایا ہے اور ساعت سعد رجاب معتبر کئے ہیں۔ و بسط [illegible]

عزیز	علی	علیم	عدل	عظیم	عفو
علی	علیم	عفو	عزیز	عدل	عظیم
عدل	عزیز	عظیم	علی	عفو	علیم
عظیم	عدل	عزیز	عفو	علیم	علی
عفو	عظیم	عدل	علیم	علی	عزیز
علیم	عفو	علی	عظیم	عزیز	عدل

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbook

لوح جلا یا نقرہ پر نقش کریں واسطے طلب حاجات کے ہاتھ میں رکھیں [illegible]
قرب حکام و سلاطین کے کلاہ یا عمامہ میں رکھیں صحت بدن کے واسطے [illegible]
نقش کریں اور وقت نقش کرنیکا مخصوص یہ ہے کہ آفتاب شرف میں اور قمر [illegible]
مسعود میں نحسین سے دور ہو۔ اس لوح کے حامل کی تمام حاجتیں پوری ہو [illegible]
چوروں کی حفاظت کیواسطے مکان میں رکھیں سفر دریا میں غرق و تباہی سے [illegible]
کی نیت سے اپنے پاس رکھیں اگر غلہ کے انبار میں رکھیں تو ہر قسم کے نقصان [illegible]
اگر بچہ کی گردن میں باندھ دیا جائے تو شر جن و انس و دیگر بلیات [illegible]
غرض بکثرت خواص ہیں بطریق اختصار ذکر کیا گیا۔

هو الله الذی لا اله الا هو الرحمن الرحیم الملک القدوس السلام المؤمن المهیمن	العزیز الجبار المتکبر الخالق البارئ المصور الهادی	المصور الغفار القهار الوهاب الرزاق	الفتاح [illegible] القابض [illegible] المعز [illegible]
الحسیب الفتاح العلیم المقسط الصمد	المذل المانع البصیر الحکم الحفیظ هو	الشهید المقیت المعید الجلیل الکافی الولی الوالی النافع المتین	الخافض [illegible] المتکبر [illegible] الواحد [illegible]
الغفور القادر الوکیل القیوم الحی الفتاح	الشکور الکریم الودود الباعث المؤخر	المقتدر المحیی الرؤف الباقی اللطیف	الوارث [illegible] المقدم [illegible] الباطن [illegible]
الحی الرقیب الرشید الصبور	الضار المغنی الحکیم الحکم العدل	المهیمن الظاهر الحلیم التواب	الکبیر [illegible] العلی [illegible] ذی الجلال [illegible]

FREE AMLIYAAT BOOK'S GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

میں۔ یا دھات یا کسی رنگین سطح پر تصویر
[illegible]نے کی ترکیب۔ پانچویں باب میں سنو
[illegible]ف چھاپہ چھاپنے میں نقلی ریشم جیسی
[illegible]نوں میں فیروزہ ماپ۔ آٹھویں میں
کرپونگ ٹائپ پریس اور اوسکی متعلق
[illegible]م جزوی چیزوں کا ذکر تفصیل کے ساتھ
[illegible] درج ہے۔ نوین میں لیتھو گرافک
[illegible] اور اوسکی ہر ایک جزوی چیز کا شرح
ذکر [illegible] درج ہے۔ دسویں میں قواعد
نقاشی و مصوری۔ اور اوس کے کل آلات
کا ذکر [illegible] گیارھویں باب میں قواعد
خوشنویسی۔ اور اوس کے تمام جزوی حالات
[illegible] خوشنویسی قطعات کے چھاپے ہیں۔
غرضیکہ [illegible] آئندہ بابوں میں [illegible]
جزوی اور مفید صنعتوں کی ترکیبوں اور
[illegible] کو صحیح صحیح لکھا ہے۔ جن کو لوگ
باوجود [illegible] خرچ کرنے اور خدمت کرنے
کے بھی حاصل نہیں کر سکتے۔ ان کیمیاوی
نسخوں سے آدمی گھر بیٹھے دولت کما سکتا ہے

یہ تمام کمیاب اور تجربہ شدہ نسخے سینہ
بسینہ [illegible] میں لائے گئے ہیں ۔ عہ

تاج و نشان المعروف بہ تاج الملوک
دو جلد [illegible] دنیا بھر کی سلطنتوں اور ریاستوں
وغیرہ کے تاج و نشان۔ قومی مہرکے۔ جھنڈے
مانوگرام وغیرہ کی اصلی تصویر بہیئت معہ اونکی
رنگتوں کے دکھائی ہے ۔ عہ

دستار و کلاہ تمام دنیا کی مختلف
قسم کی پگڑیاں۔ ٹوپی۔ کنٹوپ۔ خود۔ شملہ
دکھنی پگڑیاں۔ پارسیوں کی متفرق ٹوپیاں۔
انگریزی مردوں۔ لڑکوں۔ لڑکیوں اور عورتوں
کی مختلف اوقات کی ٹوپیاں۔ تماشہ والوں کی
ٹوپیاں۔ ان سب کے حالات و تصویریں۔

کنز الطغرا المعروف بہ نقش حیرت قدیم و
جدید ہر قسم کے تین سو نایاب طغرے ایک ایک منقول
تقطیع کلاں [illegible]

احسن الافکار فی مناقب غوث الابرار
حضرت غوث پاک کی مفصل سوانح عمری۔ کرامات اور
حالات حسب [illegible] مناقب صحیحہ خوارق عادات وغیرہ ۲

المشتہر منیجر بک ایجنسی [illegible] اعظم مراد آباد

قادری

AMLIYAAT BOOK'S GROUP
w.facebook.com/groups/freeamliyatbooks